مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی

قانون نشان ۶ سنہ ۱۳۲۴ ف

جو

بپیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۳ خورداد ۱۳۲۴ ف منظور ہوا

[illegible] سرکار عالی مورخہ [illegible] ۱۳۲۵ ف

جسکی جناب صاحبزادہ شاہ مختار احمد صاحب احمدی وکیل ہائیکورٹ نے ۱۳۲۳ ف تک کی ترمیمات نہایت صحت کے ساتھ درج کرکے انگریزی ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع کے دفعات کے مطابقت کی ہے

زیر نگرانی محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مہتمم مطبع شمسی بازار شیدیں عنبر حیدرآباد دکن

۱۳۳۵ھ — ۱۳۲۹ ف

قیمت کاغذ کھرا ۱

باہتمام بشیر الدینخان و شمس الدینخان شمسی پریس میں مطبوع گردید

قیمت کاغذ چکنا [illegible]

باب ۱۱

باب ۶
جرائم متعلقہ فوج

باب ۷
جرائم متعلقہ سکہ و اسٹامپ

باب ۹
جرایم جنکے ملازمان سرکاری مرتکب ہون یا جو اون سے متعلق ہون

مستثنیات عامہ

* دفعہ ۲۰۲ - الف جدید ہے۔

باب ۱۵

جرایم متعلق جسم انسان جرایم جو انسان کی جان پر موثر ہین

باب ۱۶
جرائم متعلق جائداد سرقہ

باب ۱۷

جرایم متعلقہ دستاویزات و نشانات تجارت و ملکیت

تمت

مطابقت دفعات مجموعہ تعزیرات سرکار عالی قانون نشان (۵) ۱۳۲۴ف

مجموعہ تعزیرات			مجموعہ تعزیرات		
نشان (۵) ۱۳۲۴ف	نشان (۳) ۱۳۱۳ف	ہند ایکٹ ۴۵ ۱۸۶۰ء	نشان (۵) ۱۳۲۴ف	نشان (۳) ۱۳۱۳ف	ہند ایکٹ ۴۵ ۱۸۶۰ء
۱	۱	۱	۶ ضمن (۱۷)	×	۴۰
۲	۲	۲	" (۱۸)	×	۴۱
۳	۳	۳ و ۴	" (۱۹)	×	۴۵
۴	۲	۵	" (۲۰)	×	۴۶
۵	۳	۷	" (۲۱)	×	۵۱
۶ و ضمن (۱)	×	۱۰	" (۲۲)	۵ (۸)	۵۲
" (۲)	۰	۱۰	" (۲۳)	۵ (۱۴)	۹۰
" (۳)	۰	۱۹	" (۲۴)	۵ (۱۲)	۳۹
" (۴)	۰	۲۰	۷	۱۰	۳۴
" (۵)	۰	۲۱	۸	۱۲	۳۵
" (۶)	۰	۲۲	۹	۹	۳۶
" (۷)	۵ (۱ تا ۴)	۲۳	۱۰	۱۱	۳۷
" (۸)	۵ (۱ تا ۴)	۲۳	۱۱	۰	۳۸
" (۹)	۵ (۵)	۲۴	۱۲	۲۵	۵۳
" (۱۰)	۵ (۶)	۲۵	۱۳	۲۶	۵۷
۶ ضمن (۱۱)	۵ (۷)	۲۶	۱۴	۲۷	۶۰
۶ ضمن (۱۲)	۵ (۱۳)	۲۷	۱۵	۲۸	۰
" (۱۳)	۵ (۹)	۲۸	۱۶	۲۹	۷۳
" (۱۴)	×	۲۹	۱۷	۳۰	۷۴
" (۱۵)	۵ (۱۰)	۳۹	۱۸	۳۱	۶۱
" (۱۶)	۲	۴۰	۱۹	×	×

نشان دفعہ سنہ ۱۳۲۴ھ	نشان دفعہ سنہ ۱۳۱۳ف	ہند ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء	نشان دفعہ سنہ ۱۳۲۴ف	نشان دفعہ سنہ ۱۳۱۳ف	ہند ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء
۲۰	×	×	۴۶	۶۸	۹۱
۲۱	۳۵	×	۴۷	۶۹	۹۲
۲۲	۳۷	×	۴۸	۷۰	۸۱
۲۳	۳۸	×	۴۹	۷۱	۹۳
۲۴	×	۶۳	۵۰	۷۲	۹۴
۲۵	۳۹	۶۴	۵۱	۷۳	۹۵
۲۶	۴۰	۶۵ و ۶۶	۵۲	۷۴	۹۶
۲۷	۴۱	۶۷	۵۳	۷۵	۹۷
۲۸	۳۹	۶۸ و ۶۹	۵۴	۷۶	۹۸
۲۹	۴۳	۷۰	۵۵	۷۷ و ۷۸ و ۷۹	۹۹
۳۰	۴۴	۷۱	۵۶	۸۰	۱۰۰
۳۱	۴۶	۷۲	۵۷	×	۱۰۱
۳۲	۴۷	۷۵	۵۸	۸۱	۱۰۲
۳۳	۵۶	۶۰	۵۹	۸۲	۱۰۳
۳۵	۵۸	۸۳	۶۰	×	۱۰۴
۳۶	۵۹	۸۴	۶۱	۸۳	۱۰۵
۳۷	۶۰	۸۵	۶۲	۸۴	۱۰۶
۳۸	×	۸۶	۶۳	۱۴	۱۰۷
۳۹	۶۱	۷۹	۶۴	۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۹	۱۰۸
۴۰	۶۲	۷۶	۶۵	×	۱۰۸ الف
۴۱	۶۳	۷۸	۶۶	۱۸ و ۴۹	۱۰۹
۴۲	۶۴	۸۰	۶۷	۲۰	۱۱۰
۴۳	۶۵	۸۷	۶۸	۲۲	۱۱۱
۴۴	۶۶	۸۸	۶۹	۲۳	۱۱۲
۴۵	۶۱	۷۹	۷۰	۲۴	۱۱۳

سنہ ۱۳۲۴ ف نشان (۵)	سنہ ۱۳۱۳ ف نشان (۳)	سنہ ۱۸۶۰ع ہند ایکٹ ۴۵	سنہ ۱۳۲۴ ف نشان (۵)	سنہ ۱۳۱۳ ف نشان (۳)	سنہ ۱۸۶۰ع ہند ایکٹ ۴۵
۷۱	۲۱	۱۱۴	۹۶	۹۱	۱۳۰
۷۲	۵۰	۱۱۵	۹۷	۹۲	۱۳۱
۷۳	۵۱	۱۱۶	۹۸	۹۳	۱۳۲
۷۴	۵۲	۱۱۷	۹۹	۹۴	۱۳۶
۷۵	۵۳	۱۱۸	۱۰۰	۹۵	۱۳۷
۷۶	۵۵	۱۱۹	۱۰۱	۹۶	۱۳۹
۷۷	۵۴	۱۲۰	۱۰۲	۰	۱۴۱
۷۸	۸۵	۱۲۱	۱۰۳	۹۷	۱۴۲
۷۹	۸۶	۱۲۱ الف	۱۰۴	۹۸	۱۴۴
۸۰	×	۱۲۲	۱۰۵	۹۹	۱۴۵
۸۱	×	۱۲۳	۱۰۶	۱۰۰	۱۴۶
۸۲	۸۷	۱۲۴ الف	۱۰۷	۱۰۱	۱۴۸
۸۳	۸۸	۱۵۳ الف	۱۰۸	۱۰۲ و ۱۰۳	۲۵۰ و ۲۵۲
۸۴	۸۸	۵۰۵	۱۰۹	×	۲۵۴
۸۵	×	×	۱۱۰	۱۰۴	۲۳۲ و ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۸ و ۲۴۰ و ۲۴۳ و ۲۴۶ و ۲۴۹ و ۲۵۱ و ۲۵۳ و ۲۵۴ و
۸۶	×	۱۳۱ توضیح	۱۱۱	۱۰۵	۲۵۵
۸۷	×	۱۳۱	۱۱۲	۱۰۶	۲۵۶
۸۸	×	۱۳۲	۱۱۳	۱۰۷	۲۵۷
۸۹	×	۱۳۳	۱۱۴	۱۰۸	۲۵۸
۹۰	×	۱۳۴	۱۱۵	۱۰۹	۲۵۹ و ۲۶۰
۹۱	×	۱۳۵	۱۱۶	۱۱۰	۲۶۱
۹۲	۸۹	۱۳۶	۱۱۷	۱۱۱	۲۶۲
۹۳	×	۱۳۸	۱۱۸	۱۱۲	۲۶۳
۹۴	×	۱۳۹	۱۱۹	۱۱۳	۲۴۱
۹۵	۹۰	۱۴۰	۱۲۰	۱۱۴	۲۴۲

سنہ ۱۳۲۳ف نشان (۵)	سنہ ۱۳۱۳ف نشان (۳)	سنہ ۱۸۶۰ء ہند ایکٹ ۴۵	سنہ ۱۳۲۴ف نشان (۵)	سنہ ۱۳۱۳ف نشان (۳)	سنہ ۱۸۶۰ء ہند ایکٹ ۴۵
۱۲۱	۱۱۴	۱۴۳ و ۱۴۴	۱۴۶	۱۳۷	۱۷۰
۱۲۲	۱۱۵	۱۴۵	۱۴۷	۱۳۸	۱۷۱
۱۲۳	۱۱۶	۱۴۶ و ۱۴۷	۱۴۸	۱۳۹	۱۷۲
۱۲۴	۱۱۶	۱۴۸	۱۴۹	۱۴۰	۱۷۳
۱۲۵	۱۱۷	۱۴۹	۱۵۰	۱۴۱	۱۷۴
۱۲۶	۱۱۸	۱۵۰	۱۵۱	۱۴۲	۱۷۵
۱۲۷	۱۱۹	۱۵۱	۱۵۲	۱۴۳	۱۷۶
۱۲۸	۱۲۰	۱۵۲	۱۵۳	۱۴۴	۱۷۷
۱۲۹	۱۲۱	۱۵۳	۱۵۴	۱۴۵	۱۷۸
۱۳۰	۱۲۲	۱۵۴	۱۵۵	۱۴۶	۱۷۹
۱۳۱	۱۲۳	۱۵۵	۱۵۶	۱۴۷	۱۸۰
۱۳۲	۱۲۳	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۹	۱۸۱
۱۳۳	۱۲۴	۱۵۷	۱۵۸	۱۴۸	۱۸۲
۱۳۴	۱۲۵	۱۵۸	۱۵۹	۱۴۹	۱۸۳
۱۳۵	۱۲۶	۱۵۹ و ۱۶۰	۱۶۰	۱۵۰	۱۸۴
۱۳۶	۱۲۷	۵۰۴	۱۶۱	۱۵۱	۱۸۵
۱۳۷	۱۲۸	۵۱۰	۱۶۲	۱۵۲	۱۸۶
۱۳۸	۱۲۹	۱۶۱	۱۶۳	۱۵۳	۱۸۷
۱۳۹	۱۳۰	۱۶۲ و ۱۶۳	۱۶۴	۱۵۴	۱۸۸
۱۴۰	۱۳۱	۱۶۴	۱۶۵	۱۵۵	۱۸۹
۱۴۱	۱۳۲	۱۶۵	۱۶۶	۱۵۶	۱۹۰
۱۴۲	۱۳۳	۱۶۶	۱۶۷	۱۵۷	۱۹۱
۱۴۳	۱۳۴	۱۶۷	۱۶۸	۱۵۸	۱۹۲
۱۴۴	۱۳۵	۱۶۸	۱۶۹	۱۵۹	۱۹۳
۱۴۵	۱۳۶	۱۶۹	۱۷۰	۱۶۰	۱۹۴

سنہ ۱۳۲۴ف نشان (۵)	سنہ ۱۳۱۳ف نشان (۳)	سنہ ۱۸۶۰ع ہند ایکٹ ۴۵	سنہ ۱۳۲۴ف نشان (۵)	سنہ ۱۳۱۳ف نشان (۳)	سنہ ۱۸۶۰ع ہند ایکٹ ۴۵
۱۷۱	۱۶۱	۱۹۵	۱۹۶	×	۲۱۸
۱۷۲	۱۶۲	۱۹۶	۱۹۷	۱۸۱	۲۱۹
۱۷۳	۱۶۳	۱۹۷	۱۹۸	۱۸۲	۲۲۰
۱۷۴	۱۶۴	۱۹۸	۱۹۹	۱۸۳	۲۲۱
۱۷۵	۱۶۵	۱۹۹	۲۰۰	۱۸۳	۲۲۲
۱۷۶	۱۶۶	۲۰۰	۲۰۱	۱۸۳	۲۲۳
۱۷۷	۱۶۷	۲۰۱	۲۰۲	۱۸۴	۲۲۴
۱۷۸	۱۶۳	۲۰۲	۲۰۳	۱۸۵	۲۲۵
۱۷۹	۱۶۳	۲۰۳	۲۰۴	×	۲۲۷
۱۸۰	۱۶۸	۲۰۴	۲۰۵	۱۸۶	۲۲۸
۱۸۱	۱۶۹	۲۰۵	۲۰۶	۱۸۷	۲۶۴
۱۸۲	۱۷۰	۲۰۶	۲۰۷	۱۸۸	۲۶۵
۱۸۳	۱۷۰	۲۰۷	۲۰۸	۱۸۹	۲۶۶
۱۸۴	۱۷۱	۲۰۸	۲۰۹	۱۹۰	۲۶۷
۱۸۵	۱۷۲	۲۰۹	۲۱۰	۱۹۱	۲۶۸
۱۸۶	۱۷۳	۲۱۰	۲۱۱	۱۹۲	۲۶۹ و ۲۷۰
۱۸۷	۱۷۴	۲۱۱	۲۱۲	۱۹۳	۲۷۱
۱۸۸	۱۷۵	۲۱۲	۲۱۳	۱۹۴	۲۷۲
۱۸۹	۱۷۶	۲۱۳	۲۱۴	۱۹۵	۲۷۳
۱۹۰	۱۷۷	۲۱۴	۲۱۵	۱۹۶	۲۷۴
۱۹۱	۱۷۷	۲۱۵	۲۱۶	۱۹۷	۲۷۵
۱۹۲	۱۷۸	۲۱۶	۲۱۷	۱۹۸	۲۷۶
۱۹۳	۱۷۹	۲۱۶ الف	۲۱۸	۲۰۰	۲۷۷
۱۹۴	۱۸۰	۲۱۶ ب	۲۱۹	۲۰۱	۲۷۸
۱۹۵	×	۲۱۷	۲۲۰	۲۰۲	۲۷۹

سنہ ۲۴ف نشان (۵)	سنہ ۱۳ف نشان (۳)	سنہ ۱۸۶۰ء ہند ایکٹ ۴۵	سنہ ۲۴ف نشان (۵)	سنہ ۱۳ف نشان (۳)	سنہ ۱۸۶۰ء ہند ایکٹ ۴۵
۲۲۱	×	۲۸۰	۲۴۶	۲۲۲	۳۰۵
۲۲۲	۲۰۳	۲۸۲	۲۴۶	۲۲۳	۳۰۶
۲۲۳	۲۰۴	۲۸۳	۲۴۸	۲۲۴	۳۰۷
۲۲۴	۲۰۵	۲۸۴	۲۴۹	×	۳۰۸
۲۲۵	۲۰۵	۲۸۵	۲۵۰	۲۲۲	۳۰۹
۲۲۶	۲۰۵	۲۸۶	۲۵۱	۲۲۵	۳۱۰ و ۳۱۱
۲۲۷	۲۰۵	۲۸۷	۲۵۲	۲۲۶	۳۱۲
۲۲۸	۲۰۶	۲۸۸	۲۵۳	۲۲۷	۳۱۳
۲۲۹	۲۰۵	۲۸۹	۲۵۴	۲۲۸	۳۱۴
۲۳۰	۲۰۷	۲۹۰	۲۵۵	۲۲۹	۳۱۵
۲۳۱	۲۰۸	۲۹۱	۲۵۶	۲۳۰	۳۱۶
۲۳۲	۲۰۹	۲۹۲ و ۲۹۳	۲۵۷	۲۳۱	۳۱۷
۲۳۳	۲۱۰	۸۰۹	۲۵۸	۲۳۲	۳۱۸
۲۳۴	۲۱۱	۲۹۴	۲۵۹	۲۳۳	۳۱۹
۲۳۵	۲۱۲	۲۹۴ الف	۲۶۰	۲۳۴	۳۲۰
۲۳۶	۲۱۳	۲۹۵	۲۶۱	۲۳۵	۳۲۱
۲۳۷	۲۱۴	۲۹۶	۲۶۲	۲۳۵	۳۲۲
۲۳۸	۲۱۵	۲۹۷	۲۶۳	۲۳۶	۳۲۳
۲۳۹	۲۱۶	۲۹۸	۲۶۴	۲۳۷	۳۲۴
۲۴۰	۲۱۷	۲۹۹	۲۶۵	۲۳۶	۳۲۵
۲۴۱	۲۱۸	۳۰۰	۲۶۶	۲۳۷	۳۲۶
۲۴۲	×	۳۰۱	۲۶۷	۲۳۸	۳۲۷
۲۴۳	۲۱۹	۳۰۲	۲۶۸	۲۳۹	۳۲۸
۲۴۴	۲۲۰	۳۰۴	۲۶۹	۲۳۸	۳۲۹
۲۴۵	۲۲۱	۳۰۴ الف	۲۷۰	۲۴۰	۳۳۰

۱۳۲۴ف (قانون نمبر ۵)	۱۳۰۱ف (قانون نمبر ۳)	مجموعہ تعزیرات ہند ۱۸۶۰ع	۱۳۲۴ف (قانون نمبر ۵)	۱۳۰۱ف (قانون نمبر ۳)	مجموعہ تعزیرات ہند ۱۸۶۰ع	۱۳۲۴ف (قانون نمبر ۵)	۱۳۰۱ف (قانون نمبر ۳)	مجموعہ تعزیرات ہند ۱۸۶۰ع	۱۳۲۴ف (قانون نمبر ۵)	۱۳۰۱ف (قانون نمبر ۳)	مجموعہ تعزیرات ہند ۱۸۶۰ع
۲۷۱	۲۴۰	۳۳۱	۲۹۶	۲۵۸	۳۵۸	۳۲۱	۲۷۹	۳۸۵	۳۴۶	۳۰۲	۴۱۳
۲۷۲	۲۴۱	۳۳۲	۲۹۷	۲۵۹	۳۶۰	۳۲۲	۲۷۸	۳۸۶	۳۴۷	۳۰۳	۴۱۴
۲۷۳	۲۴۱	۳۳۳	۲۹۸	۲۶۰	۳۶۱	۳۲۳	۲۷۹	۳۸۷	۳۴۸	۳۰۴	۴۱۵
۲۷۴	۲۴۲	۳۳۴	۲۹۹	۲۶۱	۳۶۲	۳۲۴	۲۸۰	۳۸۸	۳۴۹	۳۰۵	۴۱۶
۲۷۵	۲۴۲	۳۳۵	۳۰۰	۲۶۲	۳۶۳	۳۲۵	۲۸۱	۳۸۹	۳۵۰	۳۰۶	۴۱۷
۲۷۶	۲۴۳	۳۳۶	۳۰۱	۲۶۳	۳۶۴	۳۲۶	۲۸۲	۳۹۰	۳۵۱	۳۰۷	۴۱۸
۲۷۷	۲۴۳	۳۳۷	۳۰۲	۲۶۲	۳۶۵	۳۲۷	۲۸۳	۳۹۱	۳۵۲	۳۰۶	۴۱۹
۲۷۸	۲۴۳	۳۳۸	۳۰۳	۲۶۳	۳۶۶	۳۲۸	۲۸۴	۳۹۲	۳۵۳	۳۰۸	۴۲۰
۲۷۹	۲۴۴	۳۳۹	۳۰۴	۲۶۸	۳۶۷	۳۲۹	۲۸۵	۳۹۴	۳۵۴	۳۰۹	۴۲۱
۲۸۰	۲۴۵	۳۴۰	۳۰۵	۲۶۴	۳۶۸	۳۳۰	۲۸۶	۳۹۵	۳۵۵	۳۱۰	۴۲۲
۲۸۱	۲۴۶	۳۴۱	۳۰۶	۲۶۵	۳۶۹	۳۳۱	۲۸۷	۳۹۶	۳۵۶	۳۱۱	۴۲۳
۲۸۲	۲۴۷	۳۴۲	۳۰۷	۲۶۶	۳۷۰و۳۷۱	۳۳۲	۲۹۰	۳۹۹	۳۵۷	۳۱۲	۴۲۴
۲۸۳	۲۴۷	۳۴۳	۳۰۸	۲۶۷	۳۷۲	۳۳۳	۲۹۲	۴۰۰	۳۵۸	۳۱۳	۴۲۵
۲۸۴	۲۴۷	۳۴۴	۳۰۹	۲۶۶	۳۷۳	۳۳۴	۲۹۳	۴۰۱	۳۵۹	۳۱۴	۴۲۶
۲۸۵	۲۴۷	۳۴۵	۳۱۰	x	۳۷۴	۳۳۵	۲۹۱	۴۰۲	۳۶۰	۳۱۴	۴۲۷
۲۸۶	۲۴۸	۳۴۶	۳۱۱	۲۶۹	۳۷۵	۳۳۶	۲۹۴	۴۰۳	۳۶۱	۳۱۵	۴۲۸
۲۸۷	۲۴۹	۳۴۷	۳۱۲	۲۷۰	۳۷۶	۳۳۷	۲۹۵	۴۰۴	۳۶۲	۳۱۵	۴۲۹
۲۸۸	۲۵۰	۳۴۸	۳۱۳	۲۷۱	۳۷۷	۳۳۸	۲۹۶	۴۰۵	۳۶۳	۳۱۶	۴۳۰
۲۸۹	۲۵۱	۳۴۹	۳۱۴	۲۷۲	۳۷۸	۳۳۹	۲۹۷	۴۰۶	۳۶۴	۳۱۷	۴۳۱
۲۹۰	۲۵۲	۳۵۰	۳۱۵	۲۷۳	۳۷۹	۳۴۰	۲۹۸	۴۰۷	۳۶۵	۳۱۸	۴۳۲
۲۹۱	۲۵۳	۳۵۱	۳۱۶	۲۷۴	۳۸۰	۳۴۱	۲۹۹	۴۰۸	۳۶۶	۳۱۹	۴۳۴
۲۹۲	۲۵۴و۲۵۵	۳۵۱	۳۱۷	۲۷۵	۳۸۱	۳۴۲	۳۰۰	۴۰۹	۳۶۷	۳۲۰	۴۳۵
۲۹۳	۲۵۷	۳۵۳	۳۱۸	۲۷۶	۳۸۲	۳۴۳	۳۰۱	۴۱۰	۳۶۸	۳۲۰	۴۳۶
۲۹۴	۲۵۸	۳۵۴	۳۱۹	۲۷۷	۳۸۳	۳۴۴	۳۰۲	۴۱۱	۳۶۹	x	۴۳۹
۲۵۵	۲۵۶	۳۵۵	۳۲۰	۲۷۸	۳۰۴	۳۴۵	۳۰۲	۴۱۲	۳۷۰	۳۲۱	۴۴۰

سنہ ۱۳۲۴ ف نشان (۵)	سنہ ۱۳۱۳ ف نشان (۳)	سنہ ۱۸۶۰ع ہند ایکٹ ۴۵	سنہ ۱۳۲۴ ف نشان (۵)	سنہ ۱۳۱۳ ف نشان (۳)	سنہ ۱۸۶۰ع ہند ایکٹ ۴۵
۳۷۱	۳۲۲	۴۴۱	۴۰۳	۳۴۸	۴۷۵ و ۴۷۶
۳۷۲	۳۲۳	۴۴۲	۴۰۴	۳۴۹	۴۷۷
۳۷۳	۳۲۴	۴۴۳	۴۰۵	۳۵۰	۴۷۷ الف
۳۷۴	۳۲۵	۴۴۵	۴۰۶	۳۵۱	۴۷۸
۳۷۵	۳۲۶	۴۴۴ و ۴۴۶	۴۰۷	۳۵۲	۴۷۹
۳۷۶	۳۲۷	۴۴۷	۴۰۸	۳۵۳	۴۸۰
۳۷۷	۳۲۸	۴۴۸	۴۰۹	۳۵۴	۴۸۱
۳۷۸	۳۲۹	۴۴۹	۴۱۰	۳۵۵	۴۸۲
۳۷۹	۳۳۰	۴۵۰	۴۱۱	۳۵۶	۴۸۳
۳۸۰	۳۳۱	۴۵۱	۴۱۲	۳۵۷	۴۸۴
۳۸۱	۳۳۲	۴۵۲	۴۱۳	۳۵۸	۴۸۵
۳۸۲	۳۳۳	۴۵۳	۴۱۴	۳۵۹	۴۸۶
۳۸۳	۳۳۴	۴۵۴	۴۱۵	۳۶۰	۴۸۷
۳۸۴	۳۳۵	۴۵۵	۴۱۶	۳۶۲	۴۸۹
۳۸۵	۳۳۶	۴۵۶	۴۱۷	۳۶۳	۴۹۰
۳۸۶	۳۳۷	۴۵۷	۴۱۸	۳۶۴	۴۹۱
۳۸۷	۳۳۸	۴۵۸	۴۱۹	۳۶۵	۴۹۲
۳۸۸	۳۳۹	۴۵۹	۴۲۰	۳۶۷	۴۹۳
۳۸۹	۳۴۰	۴۶۰	۴۲۱	۳۶۸	۴۹۴
۳۹۰	۳۴۱	۴۶۱	۴۲۲	۳۶۹	۴۹۶
۳۹۱	۳۴۱	۴۶۲	۴۲۳	۳۷۰	۴۹۷
۳۹۲	۳۴۲	۴۶۴	۴۲۴	۳۷۱	۴۹۸
۳۹۳	۳۴۲	۴۶۳	۴۲۵	۳۷۲	۴۹۹
۳۹۴	۳۴۳	۴۶۵	۴۲۶	۳۷۳	۵۰۰
۳۹۵	۳۴۴	۴۶۶	۴۲۷	۳۷۴	۵۰۱
۳۹۶	۳۴۵	۴۶۷	۴۲۸	۳۷۵	۵۰۲
۳۹۷	۳۴۳	۴۶۸	۴۲۹	۳۷۶	۵۰۳
۳۹۸	۳۴۳	۴۶۹	۴۳۰	۳۷۷	۵۰۶
۳۹۹	۳۴۲	۴۷۰	۴۳۱	۳۷۸	۵۰۷
۴۰۰	۳۴۶	۴۷۱	۴۳۲	۳۷۹	۵۰۸
۴۰۱	۳۴۷	۴۷۲ و ۴۷۳	۴۳۳	۳۸۰	۵۱۱
۴۰۲	-	۴۷۴			

مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۵) ۱۳۲۴ف

اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی۔

پیشگاہ سے بتاریخ ۲۳ خورداد ۱۳۲۴ف منظور ہوا

باب ۱

مراتب ابتدائی

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی تدوین و ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی و تنسیخ

دفعہ (۱) یہ قانون بنام مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکے گا اور یکم شہریور ۱۳۲۴ف سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا اور تاریخ مذکور سے مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۳) ۱۳۱۶ف و قانون ترمیم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۳) ۱۳۱۹ف منسوخ ہونگے۔

ان جرائم کی سزا جن کا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کیا جائے

دفعہ (۲) ہر شخص ہر فعل یا ترک فعل کی بابت جو مجموعہ ہذا کی رو سے قابل سزا ہو۔ اور جس کا وہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں مرتکب ہو مجموعہ ہذا کی رو سے قابل سزا ہوگا نہ کہ اور طور پر۔

ان افعال جن سے مجموعہ ہذا کے احکام متعلق ہونگے

دفعہ (۳) مجموعہ ہذا کے احکام افعال ذیل سے بھی متعلق ہونگے

(الف) جن کا ارتکاب کسی سرکاری ملازم یا رعیت بندگان اعلیحضرت نے بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کیا ہو۔

(ب) جن کا ارتکاب کسی اور شخص نے بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کیا ہو جن کی نسبت ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی قانون کی رو سے تحقیقات عمل میں آسکے۔

قوانین خاص پر یہ مجموعہ موثر نہ ہوگا

دفعہ ۴ - اس مجموعہ کی کوئی عبارت قانون افواج سرکار عالی اور کسی اور قانون مختص الامر یا مختص المقام پہ بہ موثر نہ ہوگی۔

اصطلاح جسکی تعریف کی گئی ہے ہر حصہ مین اوسی معنی مین مستعمل ہے

دفعہ ۵ - ہر اصطلاح جسکی مجموعہ ہذا کی کسی حصہ مین تعریف کیگئی ہے مجموعہ ہذا کے ہر حصہ مین اوسی معنی مین استعمال ہوئی ہے۔

تعریفات

دفعہ ۶ - مجموعہ ہذا مین بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوسکے خلاف ہو

مرد — (۱) "مرد" سے مراد مذکر نوع انسان ہے خواہ کتنی عمر کا ہو۔

عورت — (۲) "عورت" سے مراد مونث نوع انسان ہے خواہ کتنی عمر کی ہو۔

ناظم عدالت — (۳) "ناظم عدالت" سے مراد نہ صرف ایسا شخص ہے جو سرکاری طور پر ناظم عدالت کہلاتا ہو۔ بلکہ اوس سے ہر شخص مراد ہے جو قانون کی رو سے کسی دیوانی یا فوجداری مقدمہ مین قطعی فیصلہ صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا ایسا فیصلہ صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر اوسکا مرافعہ نہ کیا جائے تو قطعی ہو جائے یا ایسا فیصلہ صادر کرنیکا اختیار رکھتا ہو کہ اگر وہ کسی دوسرے حاکم کی تجویز سے بحال رہے تو قطعی ہو جائے یا جو کسی ایسی جماعت اشخاص سے ہو جسکو قانوناً ایسا فیصلہ صادر کرنیکا اختیار ہو۔

عدالت — (۴) "عدالت" سے ہر ناظم عدالت مراد ہے جو قانوناً تنہا عدالت کا کام کرنے کا مجاز ہو یا ایسی جماعت نظما مراد ہے جو قانوناً بالاجتماع عدالت کا کام کرنے کی مجاز ہو جبکہ ایسا ناظم یا جماعت نظما بہ حیثیت عدالت کام کر رہی ہو۔

سرکاری ملازم — (۵) "سرکاری ملازم" سے ہر شخص مراد ہے جو مفصلہ ذیل صورتون مین سے کسی مین داخل ہو۔

اول - ہر ناظم عدالت۔

دوم - صیغہ عدالت کا ہر شخص جس کا بہ حیثیت عہدہ یہ فرض ہو کہ کسی قانونی یا واقعاتی امر کے متعلق تحقیقات یا رپورٹ کرے یا کوئی دستاویز مرتب کرے یا اوس کی تصدیق کرے یا اپنی تحویل مین رکھے یا کوئی جائداد اپنی تحویل مین لے یا علیحدہ کرے یا کسی عدالتی حکمنامہ کی تعمیل کرے یا کوئی حلف دے یا ترجمان کا کام انجام دے یا عدالت مین ادب قایم رکھے اور نیز ہر شخص جو بطور خاص عدالت کے حکم سے کسی ایسے فرض کے انجام دینے کا مجاز ہو۔

سوم - ہر اہل جوری یا اسسر یا پنچ جو کسی عدالت یا سرکاری ملازم کو اوس کے کام انجام

دہی مین مدد دیتا ہو -

چہارم - ہر ثالث یا اور شخص جن کے سپرد کسی عدالت یا سرکاری ملازم مجاز نے کوئی مقدمہ یا معاملہ تصفیہ یا رپورٹ کے لئے کیا ہو -

پنجم - ہر شخص جو کسی عہدہ دار پر مامور ہو جس کے اعتبار سے وہ کسی شخص کو حراست مین رکھنے کا اختیار رکھتا ہو -

ششم - ہر شخص جس کا بہ اعتبار اوس کے عہدہ کے یہ فرض ہو کہ جرایم کا انسداد کرے یا جرایم کی اطلاع دے یا مجرمین کو سزا دلائے یا عوام کی صحت عافیت یا آسایش کی حفاظت کرے

ہفتم - ہر شخص جس کا باعتبار اوس کے عہدہ کے یہ فرض ہو کہ سرکار عالی کے لئے کوئی جائداد لے وصول کرے رکھے یا صرف کرے یا سرکار عالی کی طرف سے کوئی پیمایش تشخیص یا معاہدہ کرے یا محکمہ مال کے کسی حکمنامہ کی تعمیل کرے یا کسی ایسے امر کی تحقیقات یا رپورٹ کرے جو سرکار عالی کے مالی حقوق پر موثر ہو یا کوئی ایسی دستاویز جو سرکار عالی کے مالی حقوق سے متعلق ہو مرتب کرے یا اوس کی تصدیق کرے یا اپنی تحویل مین رکھے یا کسی قانون کے خلاف ورزی کا انسداد کرے جو سرکار عالی کے مالی حقوق کی حفاظت کے لیے ہو اور ہر عہدہ دار جو سرکار عالی کی ملازمت مین ہو یا سرکار عالی سے ماہوار پاتا ہو یا جسکو کسی سرکاری کام کے انجام دہی کے بابت کوئی فیس یا کمیشن ملتی ہو

ہشتم - ہر شخص جسکا باعتبار اوس کے عہدہ کے یہ فرض ہو کہ کوئی جائداد لے یا وصول کرے یا رکھے یا صرف کرے یا کوئی پیمایش یا تشخیص کرے یا کسی گاؤن یا قصبہ یا شہر یا ضلع کی کسی عام غرض کے لیے کوئی رسوم یا محصول عاید کرے یا کسی گاؤن یا قصبہ یا شہر یا ضلع کے باشندون کے حقوق کے تعین کیلئے کوئی دستاویز مرتب کرے یا اوسکی تصدیق کرے یا اپنی تحویل مین رکھے

تمثیل

ارکان مجالس صفائی و مجالس لوکل فنڈ سرکاری ملازم ہین -

توضیح (۱) اشخاص جو مفصلہ بالا صورتون مین سے کسی مین داخل ہون سرکاری ملازم ہین - خواہ سرکار عالی نے اون کا تقرر کیا ہو یا نہ کیا ہو -

توضیح (۲) ہر شخص سرکاری ملازم سمجھا جائیگا جو فی الواقع کسی سرکاری ملازم کے عہدہ پر ہو خواہ اوس کے اوس عہدہ پر قایم رہنے کے حق مین کیسا ہی قانونی سقم ہو۔

جائداد منقولہ (۶) "جائداد منقولہ" مین ہر قسم کی مادی جائداد داخل ہے سوائے اراضی اور اون اشیاء کے جو زمین سے ملصق ہون یا ایسی شئے کے ساتھ دائماً پیوستہ ہون جو زمین سے ملصق ہون۔

استحصال ناجائز (۷) "استحصال ناجائز" سے کسی جائداد کا ناجائز ذرایع سے حاصل کرنا مراد ہے جس کا وہ شخص حقدار نہو جس نے اوس کو حاصل کیا ہو اور۔

استحصال ناجائز کرنا "استحصال ناجائز کرنا" نہ صرف اوسی حالت مین کہا جائے گا جب کوئی جائداد بطریق ناجائز حاصل کیجائے بلکہ اوس حالت مین بھی جبکہ بطریق ناجائز رکھی جائے۔

زیان ناجائز (۸) "زیان ناجائز" سے وہ زیان جائداد مراد ہے جو ناجائز ذریعے سے ایسے شخص کو پہونچایا جائے جو اوس جائداد کا حقدار ہو۔ اور

زیان ناجائز پہونچنا "زیان ناجائز پہونچنا" نہ صرف اسی حالت مین کہا جائے گا جبکہ بطریق ناجائز کوئی شخص کسی جائداد سے محروم کیا جائے بلکہ اوس حالت مین بھی جبکہ بطریق ناجائز محروم رکھا جائے۔

بددیانتی سے کرنا (۹) کسی شخص کا کسی فعل کو "بددیانتی سے کرنا" اوسی حالت مین کہا جائے گا جب وہ اس نیت سے کیا جائے کہ خود اوس کو یا کسی اور شخص کو استحصال ناجائز ہو یا کسی دوسرے شخص کو زیان ناجائز پہونچے۔

فریب سے کرنا (۱۰) کسی شخص کا کسی فعل کو "فریب سے کرنا" اسی حالت مین کہا جائیگا جب وہ فعل فریب دینے کی نیت سے کیا جائے نہ کسی اور صورت مین۔

باور کرنیکی وجہ رکھنا (۱۱) کسی امر کے "باور کرنیکی وجہ رکھنا" اوسی حالت مین کہا جائیگا جب اوس امر کے باور کرنیکی کافی وجہ ہو نہ کسی اور صورت مین۔

زوجہ یا ملازم کے قبضہ کی جائداد (۱۲) جب جائداد کسی شخص کی جانب سے اوسکی زوجہ یا ملازم کے قبضہ مین ہو تو وہ شخص مذکور کے قبضہ مین سمجھی جائے گی۔

توضیح - جب کوئی شخص عارضی طور پر یا کسی خاص موقع کے لئے ملازم رکھا جائے تو وہ حسب منشا

کی اغراض کے لیے ملازم منتظرہ ہوگا۔

تلبیس کرنا (۱۳) کسی شخص کا کسی شے کی "تلبیس کرنا" اوسی حالت مین کہا جائیگا جب وہ شخص کسی ایک شے کو کسی دوسرے شے کے مشابہ اس نیت سے کرے کہ اوس مشابہت کے ذریعہ سے دہوکا دے یا اس علم سے کہ اوسکے ذریعہ سے دہوکا دئے جانیکا احتمال ہو گو مشابہت ٹھیک ٹھیک نہ ہو

توضیح۔ جب کوئی شخص کسی شے کو کسی دوسری شے کے مشابہ کرے اور مشابہت ایسی ہو کہ کسی شخص کو اوس سے دہوکا ہوسکے تو جبتک اوس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے یہ قیاس کیا جائیگا کہ اوس شخص کی جس نے ایسی ایک شے کو دوسری شے کے مشابہ کیا یہ نیت تھی کہ اوس مشابہت کے ذریعہ سے دہوکا دے یا اوسکو اس امر کا علم تھا کہ اوسکے ذریعہ سے دہوکا دئے جانیکا احتمال ہے

دفعہ ۲۹

دستاویز (۱۴) "دستاویز" سے وہ مضمون مراد ہے جو کسی مادہ پر حروف یا ہندسون یا علامتون کے ذریعہ سے یا اون مین سے ایک سے زائد کے ذریعہ سے ظاہر کیا گیا ہو جبکہ اون حروف یا ہندسون یا علامتون کو اوس مضمون کی شہادت کے لیے کام مین لانے کی نیت ہو یا اوس مضمون کی شہادت کے لیے کام مین آسکین۔

توضیح (۱) یہ امر قابل لحاظ نہین ہے کہ کس ذریعہ سے یا کس مادہ پر حروف یا ہندسے یا علامتین بنائی گئی ہین یا یہ کہ اوس شہادت کو عدالت مین استعمال کرنے کی نیت ہے یا نہین یا وہ عدالت مین استعمال کیجا سکتی ہے یا نہین۔

توضیح (۲) حروف یا ہندسون یا علامتون کا رسم و رواج تجارت یا کسی اور رسم و رواج کے موافق جو منشاء ہوتا ہے۔ ضمن ہذا کی اغراض کے لیے اون کا وہی منشاء سمجھا جائے گا گو فی الواقع اوس کی صراحت نہ کی گئی ہو۔

عمداً (۱۵) کسی نتیجہ کا "عمداً" پیدا کرنا اسی حالت مین کہا جائے گا جب کوئی شخص اوس نتیجہ کو اِن ذرایع سے پیدا کرے جن سے پیدا کرنے کی اسکی نیت ہو یا جن کے استعمال کے وقت وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اوس سے اس نتیجہ کا پیدا ہونا اغلب ہے۔

جرم (۱۶) (الف) بجز اون صورتون کے جن کی فقرہ (ب) و (ج) مین صراحت ہے "جرم" سے وہ فعل مراد ہے جو حسب مجموعہ ہذا مستوجب سزا ہو۔

(ب) باب سوم مین اور دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۴۷ و ۶۳ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۹ و ۷۱ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ و ۱۲۳ و ۱۶۰ و ۱۶۱ و ۱۶۹ و ۱۷۸ و ۱۸۹ و ۱۹۰ و ۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۰۳ و ۲۰۷ و ۲۶۸ و ۲۶۹ و ۲۷۰ و ۲۷۱ و ۲۸۷ و ۲۸۸ و ۳۲۴ و ۳۲۵ و ۳۷۵ مین "جرم" مین ہر ایسا فعل بھی داخل ہے جو کسی قانون مختص الامر یا قانون مختص المقام کی روسے قابل سزا قرار دیا گیا ہو۔

(ج) دفعات ۱۱۹ و ۱۵۲ و ۱۵۳ و ۱۷۶ و ۱۷۴ و ۱۸۸ و ۱۹۲ و ۳۷۶ مین "جرم" مین ہر ایسا فعل بھی داخل ہوگا جس کے لیے کسی قانون مختص الامر یا قانون کی مختص المقام کے بموجب چھ مہینے یا اوس سے زائد قید کی سزا دیجا سکتی ہو۔

قانون مختص الامر — (۱۷) "قانون مختص الامر" سے وہ قانون مراد ہے جو کسی خاص امر سے متعلق ہو

قانون مختص المقام — (۱۸) قانون مختص المقام سے وہ قانون مراد ہے جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی خاص حصہ سے متعلق ہو۔

جان — (۱۹) "جان" سے انسان کی جان مراد ہے۔

ہلاکت — (۲۰) "ہلاکت" سے انسان کی ہلاکت مراد ہے۔

حلف — (۲۱) حلف مین اقرار صالح داخل ہے جو قانوناً حلف کے بجائے مقرر کیا گیا ہو اور نیز ہر اقرار داخل ہے جس کا کسی سرکاری ملازم کے روبرو کیا جانا یا کسی عدالت مین یا اور موقع پر بطور ثبوت استعمال ہونا قانوناً واجب یا جایز ہو۔

نیک نیتی — (۲۲) جس امر کے کرنے یا باور کرنے مین مناسب احتیاط و توجہ عمل مین نہ لائی جائے۔ اوسکی نسبت یہ نہین کہا جائے گا کہ نیک نیتی سے کیا گیا یا نیک نیتی سے باور کیا گیا۔

رضامندی — (۲۳) کسی فعل کی نسبت رضامندی مین ایسی رضامندی داخل نہ ہوگی جو۔

(الف) خوف مضرت یا کسی اہم واقعہ کی نسبت غلطی پر مبنی ہو بشرطیکہ اوس فعل کا کرنے والا جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ رضامندی اوس خوف یا غلطی پر مبنی ہے۔ یا۔

(ب) ایسے شخص کی جانب سے ہو جو فتور عقل یا نشہ کے باعث اوس فعل کی ماہیت یا نتیجہ کو نہ سمجھ سکتا ہو یا جس کی عمر بارہ سال سے کم ہو۔

سلاح مہلک — (۲۴) "سلاح مہلک" مین ہر ایسی شے بھی داخل ہوگی کہ اگر اوسکو بطور آلہ

حرب کام مین لائین تو اوس سے ہلاکت کا احتمال ہو۔

فعل جو چند اشخاص نے اپنی نیت مشترکہ کے پیش رفت مین کیا ہو

دفعہ ۷۔ جب ایک سے زیادہ اشخاص اپنی کسی نیت مشترکہ کے پیش رفت مین کسی فعل مجرمانہ کا ارتکاب کرین تو اونمین سے ہر ایک اوس فعل کی پاداش مین اوسیطرح قابل مواخذہ ہوگا کہ گویا تنہا وہی شخص اوس کا مرتکب ہوا۔

جس حالت مین کہ ایسا فعل مجرمانہ علم یا نیت کے ساتھ کئے جانے کے باعث جرم ہو

دفعہ ۸۔ جب ایک سے زیادہ اشخاص کوئی ایسا فعل کرین جو کسی مجرمانہ علم یا نیت سے کئے جانے کے باعث جرم ہو تو اون مین سے ہر شخص جو ایسے علم یا نیت سے اوس فعل کے کئے جانے مین شریک ہو اوس فعل کی بابت اوسیطرح قابل مواخذہ ہوگا کہ گویا اوس نے تنہا وہ فعل اوس علم یا نیت سے کیا۔

نتیجہ جو کچھ فعل سے اور کچھ ترک فعل سے پیدا ہو۔

دفعہ ۹۔ جب بذریعہ فعل یا ترک فعل کسی خاص نتیجہ کا پیدا کرنا یا اوس نتیجہ کے پیدا کرنیکا اقدام کرنا کوئی جرم قرار دیا گیا ہو تو ایسا نتیجہ کچھ فعل اور کچھ ترک فعل سے پیدا کرنا بھی وہی جرم ہوگا۔

ایسے چند افعال میں سے جو جرم پر مشتمل ہین کسی ایک کے کرنے سے شرکت

دفعہ ۱۰۔ جب کسی جرم کا ارتکاب بذریعہ چند افعال کے ہو تو جو شخص تنہا یا بشرکت اور شخص کے اون افعال میں سے کسی فعل کا بالارادہ مرتکب ہو وہ اوس جرم کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

تمثیلات

(الف) اگر زید اور بکر اس بات پر متفق ہو جائین کہ وہ دونون علیحدہ علیحدہ اور مختلف اوقات پر خالد کو تھوڑا تھوڑا زہر دیکر ہلاک کرینگے اور اس عہد کی بناء پر وہ خالد کو ہلاک کرنے کی نیت سے زہر دین اور خالد اوس زہر کے اثر سے جو مختلف اوقات پر اوس کو دیا گیا مر جائے تو زید اور بکر بالارادہ قتل عمد کے ارتکاب مین شریک ہوئے اور چونکہ اون مین سے ہر ایک ایسے فعل کا مرتکب ہوا جس سے ہلاکت وقوع مین آئی اس لیے وہ دونون جرم کے مرتکب ہوئے گو اون کے افعال علیحدہ علیحدہ ہین۔

(ب) زید اور بکر دونون محبس کے داروغہ ہین اور اوس حیثیت سے خالد مجرم اونکی نگرانی مین باری باری سے چھ چھ گھنٹہ رکھا جاتا ہے زید اور بکر دونون خالد کی ہلاکت کی نیت سے

جان بوجھ کر اوس نتیجہ کے اسطرح باعث ہوتے ہین کہ اپنی اپنی نگرانی کے وقت لبطور نا جایز اوس کو وہ خوراک مقررہ دینا ترک کرتے ہین جو اون کا فرض ہے خالد و بکر کی نگرانی کے اثر سے مرجاتاہے زید اور بکر دونون خالد کے قتل عمد کے مرتکب ہوے گے۔

(ج) زید محبس کا داروغہ ہے اور بکر مجرم اوسکی نگرانی مین ہے زید بکر کو ہلاک کرنے کی نیت سے بطور ناجائز اوس کو خوراک دینا ترک کرتاہے جسکی وجہ سے وہ بہت کمزور ہوجاتاہے لیکن یہ فاقے اوس کی ہلاکت کا باعث ہونے کے لیئے کافی نہین ہین زید خدمت سے موقوف ہوگیا اور خالد اوسکی جگہہ پر مقرر ہوا خالد بغیر زید سے سازش یا شرکت کے بطور ناجائز بکر کو خوراک دینا ترک کرتاہے یہ جانکر کہ اوس کے ذریعہ سے بکر کی ہلاکت کا احتمال ہے بکر بھوک سے مرجاتاہے ایسی صورت مین خالد قتل عمد کا مرتکب ہوا لیکن چونکہ زید اوس کے ساتھ شریک نہین ہوا۔ اس لئے وہ صرف اقدام قتل عمد کا مرتکب ہوا۔

۳۸

اشخاص جو کسی فعل مجرمانہ سے تعلق رکھتے ہون مختلف جرایم کے مجرم ہوسکتے ہین۔

دفعہ ۱۱۔ جب ایک سے زیادہ اشخاص کسی فعل مجرمانہ کے ارتکاب مین مصروف ہون یا اوس سے تعلق رکھتے ہون تو وہ اشخاص اس فعل کے ذریعہ سے مختلف جرایم کے مجرم ہوسکتے ہین

تمثیل

زید بکر پر ایسی حالت مین حملہ کرتاہے کہ اشتعال طبع کے باعث اوس کا بکر کو ہلاک کرنا قتل انسان مستلزم سزا ہے جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچتا خالد بکر سے عداوت رکھتاہے اور اوسکو ہلاک کرنے کی نیت سے زید کو بکر کے ہلاک کرنے مین مدد دیتاہے۔ ایسی صورت مین زید اور خالد دونون بکر کے ہلاک کرنے مین شریک ہین لیکن خالد قتل عمد کا اور زید قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہوگا۔

باب ۲

سزا

۵۳

سزائین

دفعہ ۱۲۔ حسب مجموعہ ہذا مجرم حسب ذیل سزاؤن کے مستوجب ہون گے۔

اول۔ موت۔

دوم۔ قید جو تین قسموں کی ہوگی۔

(الف) بامشقت

(ب) بلا مشقت

(ج) سادہ

(سوم) ضبطی جائداد۔

(چہارم) تازیانہ۔

(پنجم) جرمانہ۔

سزا کی میعادوں کے اجزا

دفعہ ۱۳۔ میعاد قید کے اجزا کے حساب کرنے میں قید دوام بیس سال کی قید کے مساوی سمجھی جائیگی۔

قید کی بعض حالتوں میں کلاً یا جزاً با مشقت یا بلا مشقت یا سادہ ہو سکتی ہے

دفعہ ۱۴۔ جب اس مجموعہ کی رو سے مجرم کو قید کا حکم دیا جا سکتا ہو مگر اوس کی صراحت نہ ہو کہ وہ بامشقت ہوگی یا بلا مشقت یا سادہ تو عدالت تجویز سزا حکم سزا میں یہ تصریح کریگی کہ قید بامشقت ہوگی یا بلا مشقت یا سادہ یا یہ کہ کسی خاص مدت تک بامشقت ہوگی اور باقی بلا مشقت۔ لیکن شرط یہ ہے کہ کسی شخص کو جس کی عمر عدالت کی رائے میں ساٹھ سال سے زیادہ ہو قید بامشقت کی سزا نہ دیجائیگی۔

قید سادہ

دفعہ ۱۵۔ قید سادہ کے لئے صرف ایسے مکان میں رکھا جانا کافی ہوگا جو سرکار عالی اس غرض کے لئے بحکم عام یا خاص مقرر کرے۔ لیکن بمتابعت اون شرائط کے جو سرکار عالی مقرر کرے قیدی کو اختیار ہوگا کہ اگر چاہے اپنے صرف سے اپنی خورد و نوش کا انتظام کرے اور اپنا وقت جس طور پر چاہے صرف کرے اور اپنا معمولی کاروبار کرتا اور اسکی منفعت خود لیتا رہے۔

قید تنہائی

دفعہ ۱۶۔ جب کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جسکی پاداش میں اس مجموعہ کی رو سے عدالت قید بامشقت کی سزا کا حکم دے جسکی میعاد ایک سال سے زیادہ ہو تو

عدالت حکم سزا میں یہ حکم دینے کی مجاز ہوگی کہ مجرم قید مجوزہ کی میعاد کے کسی حصہ یا چند حصوں کیلئے جنکی مجموعی مدت ایک مہینے سے زائد نہ ہو تنہا قید رہے۔

قید تنہائی کی میعاد

دفعہ ۱۷ - قید تنہائی کے حکم کی تعمیل میں قید تنہائی ایک مرتبہ سات دن سے زیادہ نہ ہوگی اور قید تنہائی کی دو میعادوں کے مابین فاصلہ تین دن سے کم نہ ہوگا۔

حکم سزائے ضبطی جائداد

دفعہ ۱۸ - جب کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت قرار پائے جسکے لیے اوسکی کل جائداد کی ضبطی کا حکم دیا جائے تو وہ کوئی جائداد حاصل نکر سکیگا بجز اسکے کہ وہ جائداد سرکار عالی کیلئے ہو تا وقتیکہ وہ سزائے مجوزہ یا وہ سزا جسکے ساتھ وہ تبدیل کیگئی ہو بھگت نہ لے یا وہ معاف نہ کی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب عدالت نے ضبطی جائداد کا حکم دیا ہو یا حسب احکام دفعہ ہذا کوئی جائداد حاصل کیجائے تو مجرم کے متعلقین کیواسطے مناسب مدد معاش سرکار عالی مقرر کرے گی۔

سزائے تازیانہ کی تعداد

دفعہ ۱۹ - سزائے تازیانہ (۳۰) ضرب بید سے زیادہ نہ ہوگی لیکن ایسے مجرموں کی صورت میں جنکی عمر عدالت کی رائے میں ۱۶ سال سے کم ہو پندرہ ضرب بید سے زیادہ نہ ہوگی۔

کن صورتوں میں سزائے تازیانہ دی جائے گی۔

دفعہ ۲۰ - مفصلہ ذیل صورتوں میں سزائے تازیانہ نہ دیجائیگی

(الف) کسی مرد کو جس کی عمر عدالت کی رائے میں (۴۵) سال سے زیادہ ہو

(ب) کسی عورت کو

(ج) کسی شخص کو جس کی نسبت سزائے موت یا سزائے قید زائد از پنجسال کا حکم دیا گیا ہو

کن جرائم میں بجائے کسی اور سزا کے سزائے تازیانہ دیجا سکتی ہے

دفعہ ۲۱ - جو شخص جرائم مفصلہ ذیل میں سے کسی کا مرتکب ہو اوسکو بجائے کسی اور سزا کے جس کا وہ بموجب احکام مجموعہ ہذا مستوجب ہو سزائے تازیانہ دیجا سکیگی۔

(الف) سرقہ حسب دفعات ۳۱۵ و ۳۱۶ و ۳۱۷۔

(ب) مخفی مداخلت بیجا بخانہ حسب دفعہ (۳۴۴) و نقب زنی حسب دفعہ (۳۴۵) کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی بابت حسب ضمن (الف) سزائے تازیانہ دیجا سکتی ہو

(ج) مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب و نقب زنی وقت شب حسب دفعہ ۳۴۶

تعزیرات ہند

کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی بابت حسب مضمون دفعہ سزائے تازیانہ دیجا سکتی ہو۔

جرائم جن کی بابت سزائے تازیانہ دیجائیگی کسی اور سزا کے یا علاوہ اور سزا کے دیجاسکے گی

دفعہ ۲۲ ۔ جو شخص جرائم مفصلۂ ذیل مین سے کسی کا مرتکب ہو اوسکو بجائے کسی اور سزا کے جس کا وہ بموجب احکام مجموعۂ ہذا مستوجب ہو یا اوس کے علاوہ سزائے تازیانہ دیجاسکے گی۔

(الف) زنا بالجبر جس کی تعریف دفعہ (۳۱۱) مین کی گئی ہے یا اوس کی اعانت یا اقدام

(ب) وطی خلاف وضع فطری حسب دفعہ (۳۱۲)

(ج) سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اقدام مین عمداً ضرر پہونچانا حسب دفعہ ۳۳۵

(د) ڈکیتی جس کی تعریف دفعہ ۳۴۴ مین کی گئی ہے۔

جرائم جن کی علت مین کم عمر مجرمون کو بجائے اور سزا کے سزائے تازیانہ دی جاسکے گی

دفعہ ۲۳ (۱) جو شخص عدالت کی رائے مین بعد ایسی تحقیقات کے جو ضروری خیال کیجائے ۱۶ سال سے کم عمر کا ہو اور جرائم مندرجہ دفعات ذیل مین سے کسی کا ارتکاب یا اقدام یا اعانت کرے اوس کو بجائے کسی اور سزا کے جس کا وہ مستوجب ہو سزائے تازیانہ دیجاسکے گی۔

(۱۳۵) و (۱۳۶) و (۱۳۷) و (۲۴۳) و (۲۳۴) و (۲۹۴) و (۳۴۹) و (۴۲۴)

جرائم جنکی علت مین ۱۶ سال یا اوس سے زائد عمر کے مجرم کو علاوہ اور سزا کے سزائے تازیانہ دیجاسکے گی

(۲) جب کوئی شخص جسکی عمر ۱۶ سال یا اوس سے زیادہ ہو جرم متذکرہ دفعہ ۳۳۳ یا دفعہ ۳۲۹ مین سے کسی کا ارتکاب یا اقدام یا اعانت کرے تو اوسکو علاوہ اور سزا کے جس کا وہ حسب مجموعہ ہذا مستوجب ہو یا سزائے تازیانہ دیجاسکے گی۔

دفعہ ۶۳

جرمانہ کی مقدار

دفعہ ۲۴ ۔ جب جرمانہ کی مقدار کا تعین نہ کیا گیا ہو تو مجرم پر جو جرمانہ کیا جاسکے گا اوس کی مقدار محدود نہین ہے۔ لیکن وہ نامناسب نہ ہونی چاہیئے۔

دفعہ ۶۴

جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت مین حکم سزائے قید

دفعہ ۲۵ ۔ اگر کسی جرم کے لیے سزائے جرمانہ کا حکم دیا جائے تو عدالت حکم سزا مین ہدایت کرسکے گی کہ اگر جرمانہ ادا نہ ہو تو مجرم ایک خاص میعاد تک قید رہے اور اگر جرم کے لیے مجرم کی نسبت ابتدائً یا کسی اور سزا کے معاوضہ مین قید کا حکم دیا گیا ہو تو یہ قید اوس قید کے علاوہ ہوگی۔

جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں حد میعاد قید جبکہ جرم کی سزا قید اور جرمانہ دونوں ہوسکتی ہو

دفعہ ۳۶ ۔ اگر جرم ایسا ہو جس میں قید کی سزا بھی ہو سکتی ہے تو جو قید عدم ادائی جرمانہ کی صورت کے لیے تجویز ہووے گی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی سے زیادہ نہ ہوگی اور وہ اوس قسم کی ہوسکے گی جس کا مجرم اوس جرم کے لیے مستوجب ہو۔

میعاد قید بصورت عدم ادائی جرمانہ جبکہ جرم کی سزا صرف جرمانہ ہو۔

دفعہ ۳۷ ۔ اگر جرم صرف قابل سزائے جرمانہ ہو تو وہ قید جو عدم ادائی جرمانہ کی صورت کے لیے تجویز کی جائے بلا مشقت ہوگی اور اوس کی میعاد کسی صورت میں چھ مہینے سے زائد نہ ہوگی۔ لیکن جب جرمانہ پچاس روپیہ سے زائد نہ ہو تو دو مہینے سے اور جب جرمانہ سو روپیہ سے زائد نہ ہو تو چار مہینے سے زائد نہ ہوگی۔

ایسی قید کا جرمانہ وصول ہونے پر ختم ہو جانا۔

دفعہ ۳۸ ۔ جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں ہو وہ بوقت وصول جرمانہ ختم ہو جائیگی۔
اگر اوس قید کی میعاد گذرنے سے پہلے جو جرمانہ ادا نہونیکی صورت میں ہو اوس قدر حصہ جرمانہ کا وصول ہو جائے جو قید کے باقی ماندہ حصے کے از روئے تناسب کم نہو تو قید اوسی وقت ختم ہو جائے گی۔ اور اگر اوس قدر حصہ جرمانہ کا وصول ہو جو بوقت وصول از روئے تناسب کم ہو تو جب وہ کمی پوری ہو جائے۔

جرمانہ چھ سال کے اندر میعاد قید میں کسی وقت وصول کیا جا سکتا ہے

دفعہ ۳۹ ۔ جرمانہ یا اوس کا کوئی جزو جو وصول ہونے سے باقی رہ گیا ہو تاریخ حکم سزا سے چھ سال کے اندر اور اگر حکم سزا کی رو سے مجرم چھ سال سے زیادہ کی قید کا مستوجب ہو تو اوس میعاد کے گزرنے تک ہر وقت وصول کیا جا سکے گا لیکن ہر حال میں مجرم کے مر جانے پر جرمانہ غیر وصول شدہ ساقط ہو جائے گا۔

حد سزائے جرم جو چند جرائم سے مرکب ہو۔

دفعہ ۴۰ ۔ جب کوئی جرم چند اجزا سے مرکب ہو اور اون میں سے کوئی جزو بہ نفسہ جرم ہو تو بجز اس کے کہ کوئی صریح حکم اوسکے خلاف ہو مجرم کو ایک سے زیادہ جرم میں سزا نہ دیجائیگی۔
جب کوئی فعل ایک سے زیادہ قوانین یا ایک ہی قانون کے متعدد احکام کی رو سے قابل سزا ہو

یا جب چند افعال جن میں سے ایک یا ایک سے زیادہ ملکر بہ نفسہ کوئی جرم ہو اور سب ملکر کوئی اور جرم ہو جائیں تو مجرم کو اوس سزا سے زیادہ سزا نہ دیجا سکیگی جو اون جرائم میں سے کسی ایک کے لیے زیادہ سے زیادہ دیجا سکے۔

اوس شخص کی سزا جو کسی جرائم میں سے ایک کا بلا تعین خاص جرم کے مجرم قرار پائے

دفعہ ۳۱ ہر صورت میں جہاں یہ تجویز کیا جائے کہ کوئی شخص کئی جرائم میں سے جن کی تصریح تجویز میں ہو کسی ایک جرم کا مجرم ہے مگر یہ مشتبہ ہو کہ وہ کس جرم کا مجرم ہے اور اون جرائم کے لئے ایک ہی سزا مقرر نہ ہو تو مجرم کو اوس سزا سے زیادہ سزا نہ دیجا سکیگی جو اون میں سے کسی جرم کے لئے سب سے کم مقرر ہے۔

بعض جرائم میں بعد ثابت ہونے سابقہ سزا کا [illegible]

دفعہ ۳۲ کوئی شخص جو کہ [illegible] قانون سرکار عالی کی رو سے کسی ایسے جرم کا مجرم قرار پا چکا ہو جو اس مجموعہ کے باب (۱۲) و (۱۷) کی رو سے قابل سزا ہو اور اوس کی پاداش میں اوس قانون کی رو سے تین سال یا اوس سے زیادہ سزائے قید دیجا سکتی ہو اور بعد ازاں پھر کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جس کے لئے باب (۱۲) و (۱۷) کی رو سے تین سال یا اوس سے زیادہ سزائے قید دیجا سکے تو ایسے جرم کے لئے قید دوام کی یا قید [illegible] کی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکیگی۔

باب ۴

مستثنیات عامہ

تعریفات و احکام و تعیین سزا مستثنیات کے تابع سمجھے جائینگے

دفعہ ۳۳ اس مجموعہ میں ہر تعریف جرم اور ہر حکم تعیین سزا اون مستثنیات کے تابع سمجھا جائیگا جو اس باب میں مذکور ہیں گو تعریف جرم اور حکم تعیین سزا میں اون مستثنیات کا ذکر نہ ہو۔

ناقابلیت ذاتی

نو سال تک کے بچہ کا فعل

دفعہ ۳۴ کوئی فعل جو ایسا بچہ کرے جس کی عمر نو سال سے

زیادہ نہ ہو جب جرم نہ ہوگا۔

بارہ سال سے کم عمر بچہ کا فعل

دفعہ ۳۵ - کوئی فعل جرم نہ ہوگا جو ایسا بچہ کرے جسکی عمر نو سال سے زیادہ اور بارہ سال سے کم ہو بجز اس کے کہ یہ ثابت ہو کہ اوس کی عقل ایسی پختگی کو پہونچ گئی ہے کہ وہ اپنے اس فعل کی ماہیت اور نتائج کو سمجھ سکتا تھا۔

اوس شخص کا فعل جسکی عقل مین فتور ہو

دفعہ ۳۶ - کوئی فعل جرم نہ ہوگا جو کوئی ایسا شخص کرے جو اوسکے کرنے کے وقت فتور عقل کے باعث اوس فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے۔

اوس شخص کا فعل جو نشہ مین ہو

دفعہ ۳۷ - کوئی فعل جرم نہ ہوگا جس کو کوئی ایسا شخص کرے جو اوس کے کرنے کے وقت نشہ مین ہونے کے باعث اوس فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے بشرطیکہ وہ شے جس سے اوس کو نشہ ہوا اس کے بلا علم یا خلاف مرضی اوس کو استعمال کرائی گئی ہو۔

جرم جسکے کیئے خاص علم یا نیت کی ضرورت ہو جب اوسکا ارتکاب وہ شخص کرے جو نشہ مین ہو

دفعہ ۳۸ - جب کوئی فعل کسی خاص علم یا نیت سے کئے جانے کی صورت مین جرم ہو تو اوس شخص کے متعلق جو اوس فعل کو نشہ کی حالت مین کرے اوسی طرح عمل کیا جائیگا گویا اوسکو وہی علم تھا جو اوسکو نشہ مین نہ ہونے کی صورت مین ہوتا بجز اسکے کہ وہ شے جس سے اوس کو نشہ ہوا اوس کے بلا علم یا خلاف مرضی اوس کو استعمال کرائی گئی ہو۔

غلطی

فعل جو کوئی ایسا شخص کرے جسکو اوس کا کرنا قانوناً واجب یا جائز ہو یا جو غلط فہمی سے باور کرتا ہو کہ اوس کو اوسکا کرنا قانوناً واجب یا جائز ہے۔

دفعہ ۳۹ - کوئی فعل جرم نہ ہوگا جو کوئی ایسا شخص کرے جسکو اوس کا کرنا قانوناً واجب یا جائز ہو یا جو نیک نیتی کے ساتھ کسی واقعہ کی نہ کہ قانون کی غلط فہمی سے یہ باور کرتا ہو کہ اوس فعل کا کرنا اوس کو قانوناً واجب یا جائز ہے۔

ناظم عدالت کا فعل جو عدالتی کارروائی مین کیا جائے

دفعہ ۴۰ - کوئی فعل جرم نہ ہوگا جو کوئی ناظم

کارروائی مین ایسے اختیار کے استعمال نہین کرے جو اوس کو حاصل ہو یا جس کو وہ نیک نیتی سے باور کرے کہ اوس کو حاصل ہے۔

فعل جو کسی عدالت کے فیصلہ یا حکم کی اتباع مین کیا جائے

دفعہ ۴۱۔ کوئی فعل جرم نہ ہوگا جو کسی عدالت کے فیصلہ یا حکم کی اتباع مین کیا جائے یا جس کے کرنے کی اجازت اوس فیصلہ یا حکم سے مستنبط ہوتی ہو اگر فعل مذکور اوس زمانہ مین کیا جائے جبکہ وہ فیصلہ یا حکم نافذ رہے گو اوس عدالت کو ایسے فیصلہ یا حکم کے صادر کرنے کا اختیار نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ اوس فعل کا کرنیوالا نیک نیتی سے باور کرتا ہو کہ عدالت کو ایسا اختیار تھا۔

سہو و اتفاق

فعل جائز کے کرنے مین سہو و اتفاق کا پیش کرنا

دفعہ ۴۲۔ کوئی فعل جرم نہ ہوگا جو سہو و اتفاق سے بغیر کسی مجرمانہ نیت یا علم کے کسی فعل جائز کے جائز طریق اور جائز ذریعے سے مناسب احتیاط اور ہوشیاری کے ساتھ کرنے مین وقوع مین آئے۔

رضامندی

فعل جس سے ہلاکت یا ضرر شدید مقصود نہ ہو اور نہ اوسکے احتمال کا علم ہو اور جو بہ رضامندی کیا جائے

دفعہ ۴۳۔ جس فعل کے ارتکاب سے ہلاکت یا ضرر شدید کی نیت نہ ہو اور جسکے مرتکب کو یہ علم نہ ہو کہ اوس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید کا احتمال ہے وہ فعل کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہ ہوگا جو اوس فعل سے اٹھارہ سال سے زیادہ عمر کے کسی شخص کو پہونچ جائے یا جس کا ایسی عمر کے کسی شخص کو پہونچانا مرتکب کی نیت مین ہو جبکہ اوس شخص نے نقصان اٹھانے پر صراحتاً یا معناً اپنی رضامندی ظاہر کی ہو اور نہ ایسے نقصان کی وجہ سے وہ فعل جرم ہوگا جسکے ایسی عمر کے کسی شخص کو پہونچ جانے کا مرتکب کو احتمال ہو جبکہ وہ شخص اوس نقصان کا خطرہ اوٹھانے پر رضامند ہوا ہو۔

فعل جس سے ہلاکت کی نیت نہ ہو اور نیک نیتی سے کسی شخص کے جسمانی فائدہ کیلئے اوسکی رضامندی سے کیا جائے

دفعہ ۴۴۔ کوئی فعل جس سے ہلاکت کی نیت نہ ہو کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہ ہوگا جو اوس سے کسی ایسے شخص کو پہونچنے یا پہونچانے کی نیت ہو یا پہونچنے کا مرتکب کو

اخراج اون افعال کا جو بلا لحاظ اوس نقصان کے جو پہونچایا گیا جرم ہون	دفعہ ۴۶ - مستثنیات متذکرہ دفعات ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - اون افعال سے متعلق نہ ہون گے جو بلا لحاظ کسی

ایسے نقصان کے جرم ہون جو اون افعال سے شخص رضامند کو یا اوس شخص کو جس کے لیے رضامندی ظاہر کیجائے پہونچے یا پہونچانے کی نیت یا پہونچنے کا احتمال ہو۔

تمثیل

اسقاط حمل کرانا بجز اس کے کہ نیک نیتی سے عورت کی جان بچانے کے لیے کرایا جائے بلا لحاظ کسی نقصان کے جرم ہے جو اوس سے عورت مذکور کو پہونچے یا جس کے پہونچانے کی نیت ہو۔ اس لیے وہ فعل "اوس نقصان کی وجہ سے" جرم نہین ہے اور ایسے اسقاط حمل کرانے کی نسبت عورت یا اوسکے ولی کی رضامندی اوس فعل کو جایز نہین کرتی۔

ضرورت

فعل جو نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدہ کے لیے بلا رضامندی کیا جائے	دفعہ ۴۷ - کوئی فعل کسی نقصان کی وجہ سے جرم نہ ہوگا جو اوس فعل سے کسی ایسے شخص کو پہونچے جس کے جسمانی فائدہ

کے لیے نیک نیتی سے گو اوس کی بلا رضامندی ایسی حالت مین کیا جائے جبکہ اوس شخص کو اپنی رضامندی ظاہر کرنی غیر ممکن ہو یا وہ اپنی رضامندی ظاہر کرنے کے ناقابل ہو اور نہ اوس کا ولی یا کوئی اور شخص جس کی حفاظت جائز مین وہ ہو موجود ہو۔ جس سے اوتنے عرصہ مین رضامندی حاصل کرنی ممکن ہو کہ وہ فعل فائدہ کے ساتھ کیا جاسکے لیکن یہ مستثنی امتعلق نہ ہوگا

شرایط اول۔ بالارادہ ہلاک کرنے یا ہلاک کرنے کے اقدام پر۔

دوم - کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر جس سے ہلاکت کا احتمال مرتکب کے علم مین ہو اور جو ہلاکت یا ضرر شدید کے روکنے یا کسی سخت مرض یا نقص کا علاج کرنے کے سوا کسی غرض سے کیا جائے۔

سوم - بالارادہ ضرر پہونچانے یا ضرر پہونچانے کے اقدام پر جو ہلاکت یا ضرر کی روک کے سوا کسی غرض سے کیا جائے۔

یہ مستثنے جس جرم کے ارتکاب سے متعلق نہ ہوگا اوس کی اعانت سے بھی متعلق نہ ہوگا۔

فعل جس سے نقصان پہونچنے کا احتمال ہو لیکن کسی مجرمانہ نیت کے بغیر اور دوسرا نقصان روکنے کے لیے کیا جائے	دفعہ ۴۸ - کوئی فعل صرف اوس سبب سے

کیے جانے کی وجہ سے جرم نہ ہوگا کہ اوس سے کسی نقصان کے پہونچنے کا احتمال ہے کہ اگر وہ نیک نیتی سے بغیر نقصان پہونچانے کے مجرمانہ نیت کے کسی شخص کو جسمانی یا مالی نقصان سے بچانے کے لیے کیا جائے۔

توضیح۔ ایسی صورت میں یہ امر تصفیہ طلب ہوگا کہ نقصان جس سے بچانا مقصود تھا ایسی نوعیت کا اور ایسا قریب الوقوع تھا کہ اوس فعل کا جس کے علم سے کیا جانا کہ اوس سے نقصان پہونچنے کا احتمال ہے درگذر کے قابل ہے۔

اطلاع جو نیک نیتی سے دیجائے

دفعہ ۴۹ — کوئی اطلاع نیک نیتی سے کسی شخص کو اوس کے فائدے کے لیے دیجائے وہ کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہ ہوگی جو شخص مذکور کو اوس سے پہونچے۔

فعل جس کے کرنے کے لیے کوئی شخص دھمکیوں سے مجبور کیا جائے۔

دفعہ ۵۰ — بجز قتل عمد اور جرائم مندرجہ باب پنجم کے جو قابل سزا موت ہیں کوئی فعل جرم نہ ہوگا جو کوئی شخص ایسی دھمکی سے مجبور ہو کر کرے جس سے اوس کے ارتکاب کے وقت اوس کو معقول اندیشہ ہو کہ اوس فعل کا نہ کرنا اوس کے فوراً ہلاک کئے جانے کا باعث ہوگا۔ بشرطیکہ اوس نے خود اپنی خوشی سے یا اپنے کسی نقصان کے معقول اندیشے سے جو فوری ہلاکت سے کم ہو خود کو ایسی حالت میں نہ ڈالا ہو جس کے باعث وہ ایسی مجبوری میں مبتلا ہو۔

توضیح اول۔ اگر کوئی شخص خود اپنی خوشی یا مار پیٹ کی دھمکی سے ڈاکوؤں کے کسی گروہ کا بہ علم اون کے رویہ کے شریک ہوجائے تو وہ اس وجہ سے کہ اوسکے ساتھیوں نے اوس سے کوئی فعل جو جرم ہو مجبور کرایا اس مستثنیٰ سے مستفید نہ ہوگا۔

توضیح دوم۔ اگر ڈاکوؤں کا کوئی گروہ کسی شخص کو پکڑ لے اور وہ شخص فوری ہلاکت کی دھمکی سے کسی فعل کے کرنے پر جو جرم قرار دیا گیا ہے مجبور ہو (مثلاً کوئی لوہار اپنے اوزار لیجانے اور کسی مکان کا دروازہ توڑ ڈالنے کے لیے مجبور کیا جائے تاکہ ڈاکو اندر گھسکر لوٹیں) تو وہ اس مستثنیٰ سے مستفید ہوگا۔

خفیف نقصان

فعل جو نقصان خفیف کا باعث ہو

دفعہ ۵۱ - کوئی فعل سو جہ سے جرم نہ ہوگا کہ اوس سے کوئی نقصان پہونچے یا کسی نقصان کے پہونچانے کی نیت ہو یا پہونچنے کا احتمال ہو بشرطیکہ وہ نقصان ایسا خفیف ہو کہ معمولی فہم و مزاج کا آدمی اوس نقصان کا شاکی نہ ہو۔

حق حفاظت خود اختیاری

فعل جو حفاظت خود اختیاری میں کیا جائے جرم نہ ہوگا

دفعہ ۵۲ - کوئی فعل جرم نہ ہوگا جو حق حفاظت خود اختیاری کے استعمال میں کیا جائے۔

حق حفاظت خود اختیاری جسم و جائداد

دفعہ ۵۳ - بمتابعت اون قیود کے جنکا ذکر دفعہ ۵۵ میں ہے۔ ہر شخص کو حق ہے کہ وہ حفاظت کرے۔

اول - اپنے یا کسی اور شخص کے جسم کی کسی ایسے جرم کے مقابلہ میں جو انسان کے جسم پر موثر ہو۔

دوم - اپنی یا کسی اور شخص کے کسی جائداد کی کسی ایسے فعل کے مقابلہ میں جو جرم سرقہ یا سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ کی تعریف میں داخل ہو یا اون جرائم میں سے کسی کا اقدام ہو۔

فاتر العقل وغیرہ کے فعل کے دفعیہ میں حق حفاظت خود اختیاری

دفعہ ۵۴ - جب کوئی فعل مرتکب کی کم عمری یا سمجھ پختہ نہ ہونے یا فتور عقل یا نشہ میں ہونے کی وجہ سے یا اوس کی غلط فہمی کی وجہ سے جرم نہ ہو ورنہ جرم ہوتا تو ہر شخص کو اوس فعل کے دفعیہ میں وہی حق حفاظت خود اختیاری حاصل ہوگا جو اوس حالت میں ہوتا جبکہ وہ فعل جرم ہوتا۔

افعال جن کے مقابلہ میں حق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہے

دفعہ ۵۵ - (۱) جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید کا معقول اندیشہ نہ ہو اوس کے مقابلہ میں کوئی حق حفاظت خود اختیاری حاصل نہ ہوگا - اگر اوس فعل کا ارتکاب یا اقدام

(الف) کوئی ملازم سرکاری نیک نیتی سے باعتبار اپنے عہدہ کے کرے گو اوس فعل کے کرنے میں بے ضابطگی عمل میں آئی ہو۔

(ب) کسی سرکاری ملازم کی ہدایت سے جو نیک نیتی کے ساتھ اپنے عہدہ کے اعتبار سے عمل کرتا ہو کیا جائے گو اوس ہدایت کے دینے میں بے ضابطگی عمل میں آئی ہو۔

(۲) کوئی حق حفاظت خود اختیاری حاصل نہ ہوگا جبکہ حکام سے استمداد کی مہلت ہو۔
(۳) حق حفاظت خود اختیاری اوس نقصان سے زیادہ نقصان سے متعلق نہ ہوگا جو حفاظت کے لیے ضروری ہو۔

توضیح اوّل ۔ جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے باعتبار اوسکے عہدہ کے کیا جائے تو اوسکے مقابلہ مین کسی شخص کا حق حفاظت خود اختیاری ساقط نہین ہوتا بجز اسکے کہ وہ شخص جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مرتکب ایسا سرکاری ملازم ہے۔

توضیح دوم ۔ جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کے حکم جائز کی بناء پر کیا جائے اوس کے مقابلہ مین کسی شخص کا حق حفاظت خود اختیاری ساقط نہین ہوتا بجز اس کے کہ وہ شخص جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ مرتکب ایسے حکم کی بناء پر عمل کرتا ہے یا مرتکب حکم تحریری اوس کو دکھادے۔

کن صورتون مین حق حفاظت خود اختیاری جسم ہلاک کرنے سے متعلق ہوگا۔

دفعہ ۵۶ ۔ بمتابعت اون قیود کے جنکا ذکر دفعہ (۵۵) مین ہے حق حفاظت خود اختیاری جسم حملہ کرنے والے کو عمداً ہلاک کرنے یا کسی اور نقصان سے متعلق ہوگا اگر وہ حملہ۔

اول ۔ ایسا ہو جس سے معقول اندیشہ ہو کہ اگر حفاظت نہ کیجائے تو ہلاکت یا ضرر شدید اوس کا نتیجہ ہوگا۔

دوم ۔ زنا بالجبر یا استحصال خط خلاف وضع فطری یا انسان کو لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے ارتکاب کی نیت سے کیا گیا ہے۔ یا

سوم ۔ کسی شخص کو بیجا طور پر حبس کرنیکی نیت سے ایسی صورتون مین کیا جائے جسمین شخص مذکور کو معقول اندیشہ ہو کہ اوسکو اپنی رہائی کیواسطے حکام سے استمداد غیر ممکن ہوگی۔

کن صورتون مین ایسا حق ہلاکت کے سوا کوئی اور نقصان پہنچانے سے متعلق ہوگا

دفعہ ۵۷ ۔ اگر جرم اون جرائم مین داخل نہو جنکی صراحت دفعہ مندرجہ ماسبق مین کیگئی ہے تو حق حفاظت خود اختیاری جسم حملہ کرنے والے کو عمداً ہلاک کرنے سے متعلق نہ ہوگا لیکن بمتابعت اون قیود کے جن کا ذکر دفعہ (۵۵) مین ہے حملہ کرنے والے کو ہلاکت سے کم کسی اور نقصان

کے پہونچانے سے متعلق ہوگا۔

حق حفاظت خود اختیاری جسم کا شروع ہونا اور قایم رہنا۔

دفعہ ۵۸ - حق حفاظت خود اختیاری جسم اوسیوقت سے شروع ہوگا جبکہ جرم کے اقدام یا دہمکی سے جسم کے لیے خطرہ کا معقول اندیشہ پیدا ہو گو جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو اور اوسوقت تک قایم رہیگا جب تک کہ جسم کے لیے خطرہ کا اندیشہ قایم رہے

کن صورتون مین حق حفاظت خود اختیاری جائداد ہلاک کرنے سے متعلق ہوگا

دفعہ ۵۹ - بمتابعت اون قیود کے جنکا ذکر دفعہ (۵۵) مین ہے حق حفاظت خود اختیاری جائداد مجرم کو عمداً ہلاک کرنے یا کسی اور نقصان پہونچانے سے متعلق ہوگا۔ اگر وہ فعل جس کا ارتکاب یا جس کے ارتکاب کا اقدام اس حق کے استعمال کا باعث ہو جرایم ذیل کی تعریف مین داخل ہو۔

اول - سرقہ بالجبر۔

دوم - نقب زنی وقت شب۔

سوم - نقصان رسانی بہ آتش جو کسی ایسی عمارت یا خیمہ یا مرکب تری کے متعلق کیجائے جو انسان کی بود و باش یا جائداد کے رکھنے کے لیے مستعمل ہو۔

چہارم - سرقہ یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا بخانہ ایسی صورتون مین کہ معقول اندیشہ پیدا ہو کہ اگر حق حفاظت خود اختیاری اوس جرم کے مقابلہ مین استعمال نہ کیجائے تو اوسکا نتیجہ ہلاکت یا ضرر شدید ہوگا

کن صورتون مین ایسا حق ہلاکت کے سوائے کوئی اور نقصان پہونچانے سے متعلق ہوگا

دفعہ ۶۰ - اگر جرم جس کا ارتکاب یا جسکے ارتکاب کا اقدام حق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ کا باعث ہو سرقہ یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا بجبر ہو مگر قسمون مین سے کسی قسم مین داخل نہ ہو جو دفعہ مندرجہ ماسبق مین بیان کی گئی ہین تو ایسا حق عمداً ہلاک کرنے سے متعلق نہ ہوگا لیکن بمتابعت اون قیود کے جنکا ذکر دفعہ (۵۵) مین ہے مجرم کو ہلاکت سے کم کسی اور نقصان کے پہونچانے سے متعلق ہوگا۔

حق حفاظت خود اختیاری جائداد کا شروع ہونا اور قایم رہنا

دفعہ ۶۱ - (۱) حق حفاظت خود اختیاری جائداد اوس وقت سے شروع ہوگا جب سے کہ جائداد کے لیے خطرہ کا معقول اندیشہ پیدا ہو۔

(۲) حق حفاظت خود اختیاری جائداد قایم رہے گا۔

(الف) سرقہ کے مقابلہ مین اوس وقت تک کہ مجرم جائداد لے کر چلا جائے یا حکام سے مدد حاصل ہو جائے یا جائداد مل جائے۔

(ب) سرقہ بالجبر کے مقابلہ مین اوس وقت تک کہ مجرم کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر مزاحمت بیجا کا ارتکاب یا اوس کا اقدام کرتا رہے یا جب تک کہ فوری ہلاکت یا فوری ضرر یا فوری مزاحمت جسمانی کا خوف قایم رہے۔

(ج) مداخلت بیجا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے مقابلہ مین اوس وقت تک کہ مجرم مداخلت بیجا مجرمانہ یا نقصان رسانی کا ارتکاب کرتا رہے۔

(د) نقب زنی وقت شب کے مقابلے مین اوسوقت تک کہ وہ مداخلت بیجا بخانہ جس کا آغاز اوس نقب زنی سے ہوا ہو قایم رہے۔

بمقابلہ حملہ مہلک حق حفاظت خود اختیاری جب کسی بیگناہ شخص کو نقصان کا خطرہ ہو

دفعہ ۶۲ اگر حفاظت خود اختیاری کے استعمال مین جو بمقابلہ ایسے حملہ کے ہو جس سے ہلاکت کا معقول اندیشہ ہو حفاظت کرنے والا ایسی حالت مین ہو کہ وہ بغیر کسی بیگناہ شخص کو خطرہ مین ڈالنے یا نقصان پہونچانے کے اوس حق کو اچھی طرح استعمال نہین کر سکتا تو اوس کا حق حفاظت خود اختیاری اوس شخص کو خطرہ مین ڈالنے یا نقصان پہونچانے سے بھی متعلق ہوگا۔

اعانت

کسی امر مین اعانت کرنا

دفعہ ۶۳ ۔ کسی شخص کا کسی امر مین اعانت کرنا اوس حالت مین کہا جائے گا جب وہ ۔

اول ۔ کسی شخص کو اوس امر کے کرنے کی ترغیب دے یا ۔

دوم ۔ اوس امر کے کرنے کے لیے سازش مین شریک ہو بشرطیکہ اوس سازش کی پیروی مین اور اوس امر کے کرنے کے لیے کوئی فعل یا ترک ناجائز وقوع ہو ۔ یا

سوم۔ اوس امر کے کرنے مین کسی فعل یا ترک فعل سے بالارادہ مدد کرے۔

توضیح اول کسی امر کے کرنے کی ترغیب دینا اوس شخص کی نسبت بھی کہا جائیگا جو بالارادہ غلط بیانی یا کسی ایسے امر اہم کو بالارادہ مخفی رکھنے سے جسکا ظاہر کرنا اوس پر قانوناً واجب ہو عمداً امر مذکور کے کئے جانیکا باعث ہو یا کئے جانے کے باعث ہونیکا اقدام کرے

تمثیل

زید ایک سرکاری ملازم اس کا مجاز ہے کہ بکر کو عدالت کے حکمنامہ گرفتاری کی بناء پر گرفتار کرے خالد یہ جان کر کہ حامد بکر نہین ہے بالارادہ زید سے یہ بیان کرتا ہے کہ وہ بکر ہے اور اسطرح عمداً اوسکے گرفتار کرانے کا باعث ہوتا ہے ایسی حالت مین خالد حامد کی گرفتاری کی ترغیب دیتا ہے

توضیح دوم جب کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب کے وقت یا اوس کے قبل کوئی امر اوس فعل کے ارتکاب کو سہل کرنے کی غرض سے کرے اور اوس سے اوس کا ارتکاب سہل ہوجائے تو سمجھا جائیگا کہ اوس نے اوس فعل مین مدد کی۔

دفعہ ۶۴ — جرم کے ارتکاب مین اعانت کرنا — جب کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب مین اعانت کرے یا ایسے فعل کے ارتکاب مین اعانت کرے کہ اگر معین کی سی نیت یا علم سے اوس کا ارتکاب کوئی ایسا شخص نے اوس جرم کے ارتکاب مین اعانت کی۔

توضیح اول۔ فعل کے ترک ناجایز مین اعانت کرنا جرم کی اعانت ہوسکتی ہے گو خود معین پر اس فعل کا کرنا قانوناً واجب نہ ہو۔

توضیح دوم۔ اعانت کا جرم قرار دئے جانے کے واسطے ضرور نہین ہے کہ اوس فعل کا جسمین اعانت کیجاے ارتکاب کیا جاے یا وہ نتیجہ جو جرم کے واسطے لازمی ہو وقوع مین آئے

تمثیلات

(الف) زید بکر کو خالد کے قتل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ بکر قتل کرنے سے انکار کرتا ہے۔ زید بکر کے ارتکاب قتل عمد مین اعانت کرنے کا مجرم ہے۔

(ب) زید بکر کو خالد کے قتل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ بکر اوس ترغیب سے خالد کو تلوار کا زخم پہونچاتا ہے۔ لیکن خالد اوس زخم سے صحت پاجاتا ہے۔ ایسی عبارت مین

زید بکر کے ارتکاب قتل عمد کی اعانت کا مجرم ہے۔

توضیح سوم۔ اعانت کے لیے یہ ضرور نہیں ہے کہ معاون جرم کے ارتکاب کے قابل ہو یا اوس کی وہی مجرمانہ نیت یا علم ہو۔ جو معین کی ہے یا اوس کی کوئی بھی مجرمانہ نیت یا علم ہو۔

تمثیلات

(ج) زید مجرمانہ نیت سے کسی بچہ یا فاترالعقل کو کسی ایسے فعل کے کرنیکی اعانت کرتا ہے جس کا ارتکاب اگر کوئی ایسا شخص کرتا جو جرم کے ارتکاب کے قابل ہوتا اور جس کی وہی نیت ہوتی جو زید کی تھی تو وہ فعل جرم ہوتا ایسی صورت میں خواہ فعل کا ارتکاب ہو یا نہ ہو زید اعانت کے جرم کا مرتکب ہے۔

(د) زید بکر کے قتل کرنے کی نیت سے خالد کو جسکی عمر ۹ سال سے کم ہے ایسے فعل کے کرنے کی ترغیب دیتا ہے جو بکر کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔ خالد اس اعانت کے باعث اوس فعل کا ارتکاب کرتا ہے اور اوس سے بکر کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے اس صورت میں گو خالد کا فعل جرم نہیں ہے لیکن زید کو وسی طرح سزا دیجائیگی گویا اوس کا فعل جرم تھا اور اوس نے قتل عمد کا ارتکاب کیا۔

(ہ) زید بکر کو ایک سکونتی مکان میں آگ لگانے کی ترغیب دیتا ہے بکر فاترالعقل ہونے کی وجہ سے اوس فعل کی نوعیت کو نہیں سمجھ سکتا اور نہ یہ جان سکتا ہے کہ وہ فعل جرم ہے اور مکان مذکور میں آگ لگا دیتا ہے۔ ایسی صورت میں بکر نے کسی جرم کا ارتکاب نہیں کیا لیکن زید سکونتی مکان میں آگ لگانے کی جرم کی اعانت کا مجرم ہے۔

(و) زید اس نیت سے کہ سرقہ کا ارتکاب ہو بکر کو ترغیب دیتا ہے کہ خالد کا مال اوس کے قبضہ سے علیحدہ کرے زید بکر کو یہ باور کراتا ہے کہ وہ مال زید کا ہے بکر خالد کے قبضہ سے مال نیک نیتی سے یہ باور کر کے کہ وہ مال زید کا ہے۔ چونکہ بکر اس غلط فہمی کی بناء پر عمل کر رہا ہے۔ وہ مال بد دیانتی سے نہیں لیتا اس لئے سرقہ کا مرتکب نہیں ہوتا لیکن زید سرقہ کی اعانت کا مجرم ہے۔

توضیح چہارم۔ جب کسی جرم کی اعانت جرم ہو تو ایسی اعانت کی اعانت بھی جرم ہوگی۔

تمثیل

(ص) زید بکر کو یہ ترغیب دیتا ہے کہ وہ خالد کو حامد کے قتل کرنے کی ترغیب دے۔ بکر حسب ترغیب مذکور خالد کو حامد کے قتل کرنے کی ترغیب دیتا ہے اور خالد بکر کی ترغیب کے باعث قتل کا ارتکاب کرتا ہے بکر اس بنا پر کہ اوس نے جرم کے ارتکاب کی ترغیب دی اوس سزا کا مستوجب ہے جو قتل عمد کے لیے مقرر ہے اور چونکہ زید نے بکر کو ترغیب دی اس لیے وہ بھی اوس سزا کا مستوجب ہے۔

توضیح پنجم - جرم اعانت بذریعہ سازش کے واسطے یہ ضرور نہ ہوگا کہ معین شخص مرتکب جرم کے ساتھ اوس جرم کے ارتکاب کے متعلق مشورہ کرے بلکہ یہ کافی ہوگا کہ وہ اوس سازش میں شریک ہو جس کے پیش رفت میں جرم کا ارتکاب کیا جائے۔

تمثیل

(ح) زید اور بکر یہ سازش کرتے ہیں کہ حامد کو زہر دیا جائے۔ دونوں میں یہ قرار پاتا ہے کہ زید زہر دے گا بکر اس سازش کا ذکر خالد سے کرتا ہے۔ لیکن زید کا نام نہیں ظاہر کرتا خالد زہر مہیا کرنے پر رضامند ہوجاتا ہے اور زہر لاکر بکر کو دیتا ہے بکر وہ زہر زید کو دیتا ہے جو اوس کو حامد پر استعمال کر کے اوسکی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے اس صورت میں گو زید اور خالد نے سازش نہیں کی لیکن خالد اوس سازش میں شریک تھا جو حامد کی ہلاکت کا باعث ہوئی۔ خالد قتل عمد کا اعانت کنندہ ہے۔

اعانت ممالک محروسہ سرکار عالی میں اون جرائم کی جن کا ارتکاب بیرون ممالک محروسہ کیا جائے

دفعہ ۲۵ - اگر کوئی شخص ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر رہکر ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر کسی ایسے فعل کے ارتکاب کی اعانت کرے جس کا ارتکاب اگر ممالک محروسہ سرکار عالی میں کیا جاتا تو وہ جرم ہوتا تو سمجھا جائیگا کہ ایسے شخص نے جرم میں اعانت کی۔

اعانت کی سزا اگر اوس جرم کا ارتکاب جسکی اعانت کیگئی ہے بوجہ اعانت کے باعث کیا جائے اور نیز اعانت کی سزا کے لیے کوئی صریح حکم نہ ہو

دفعہ ۲۶ - جو کوئی شخص کسی جرم میں اعانت کرے۔ اگر بوجہ اعانت کے باعث اس فعل کا ارتکاب ہو جسمیں اعانت کی گئی ہے اور اس مجموعہ میں ایسی اعانت کی سزا کی نسبت کوئی صریح حکم نہ ہو تو اوس کو وہی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کے لیے دیجا سکتی ہے۔

توضیح - جب کسی فعل یا جرم کا ارتکاب اوس ترغیب کے باعث یا اوس سازش کی پیش رفت مین یا اوس مدد سے ہو جو داخل اعانت ہو تو کہا جائیگا کہ اوس جرم کا ارتکاب اعانت کے باعث ہوا۔

تمثیلات

(الف) زید بکر کو جو سرکاری ملازم ہے اس غرض سے رشوت دینے کی تحریک کرتا ہے کہ وہ سرکاری ملازم کی حیثیت سے اوسکے ساتھ رعایت کرے بکر رشوت قبول کر لیتا ہے زید رشوت لینے کے جرم کی اعانت کرتا ہے۔

(ب) زید بکر کو جھوٹی شہادت دینے کی ترغیب دیتا ہے بکر اوس کے باعث اوس جرم کا ارتکاب کرتا ہے زید اعانت کے جرم کا مجرم ہے اور اوسی سزا کا مستوجب ہے جس کا بکر ہے

(ج) زید اور بکر حامد کو زہر دینے کی سازش کرتے ہین اور زید اوس سازش کی پیش رفت مین زہر مہیا کرتا ہے اور بکر کو اس غرض سے حوالہ کرتا ہے کہ وہ اوسے حامد کو استعمال کرائے بکر اوس سازش کے پیش رفت مین وہ زہر حامد کو زید کی عدم موجودگی مین کھلا کر حامد کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔ اوس صورت مین بکر قتل عمد کا مجرم ہے اور زید اوس جرم کی اعانت کا بذریعہ سازش مجرم اور اوسی سزا کا مستوجب ہے جو قتل عمد کے لیے مقرر ہے۔

اعانت کی سزا اگر شخص معان اوس فعل کو ایسی نیت سے کرے جو معین کی نیت سے مختلف ہو

دفعہ ۶۷ - اگر کوئی شخص کسی جرم مین اعانت کرے اور شخص معان اوس فعل کا ارتکاب جس کی اعانت کیجائے کسی ایسی نیت یا علم سے کرے جو معین کی نیت یا علم سے مختلف ہو تو معین اس جرم کی اعانت کا مرتکب ہوگا جس کا ارتکاب اس صورت مین ہوتا جبکہ فعل مذکور معین ہی کی نیت یا علم سے کیا جاتا۔

معین کی ذمہ داری جبکہ اعانت ایک جرم کی ہو اور ارتکاب کسی دوسرے کا

دفعہ ۶۸ - جس صورت مین ایک فعل کی اعانت کیجائے اور دوسرے فعل کا ارتکاب کیا جائے تو معین اوس فعل کا جس کا ارتکاب ہوا اسی طرح اور اسی حد تک ذمہ دار ہوگا کہ گویا اوس نے اوسی فعل کی اعانت کی تھی۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ فعل جس کا ارتکاب کیا گیا ہو اوس اعانت کا قرین قیاس نتیجہ ہو اور اوس کا ارتکاب اوس ترغیب کے اثر سے یا اوس مدد سے یا اوس سازش کے پیش رفت مین کیا گیا ہو جو اوس اعانت مین داخل تھی۔

تمثیلات

(الف) زید ایک بچہ کو ترغیب دیتا ہے کہ خالد کے کہانے مین زہر ملا دے اور اس غرض کے لیے اوس کو زہر دیتا ہے بچہ اوس ترغیب کے باعث غلطی سے وہ زہر حامد کے کہانے مین ملا دیتا ہے جو خالد کے کہانے کے قریب رکہا ہوا ہے۔ اس صورت مین اگر بچہ زید کی ترغیب کے باعث عمل کر رہا تھا اور وہ فعل حالات کے لحاظ سے اعانت کا قرین قیاس نتیجہ تھا۔ تو زید اوسی طرح اور اوسی حد تک مستوجب سزا ہوگا گویا کہ اوس نے بچہ کو حامد کے کہانے مین زہر ملانے کی ترغیب دی تھی۔

(ب) زید بکر کو ترغیب دیتا ہے کہ خالد کے مکان مین آگ لگا دے بکر مکان مین آگ لگا دیتا ہے اور اوس مکان سے اوسی وقت کچہ مال کا سرقہ کرتا ہے ایسی صورت مین زید مکان مین آگ لگانے کی اعانت کا مجرم ہے لیکن سرقہ کی اعانت کا مجرم نہین ہے۔ کیونکہ سرقہ ایک علیحدہ فعل ہے اور مکان مین آگ لگانے کا قرین قیاس نتیجہ نہین ہے۔

(ج) زید بکر اور خالد کو ترغیب دیتا ہے کہ سرقہ بالجبر کی غرض سے ایک آباد مکان مین بوقت شب داخل ہون اور اوس غرض کے لیے ہتہیار بھی مہیا کرتا ہے بکر اور خالد مکان مین داخل ہوتے ہین اور جب اوس مکان کا رہنے والا حامد اون کا مقابلہ کرتا ہے تو وہ اوسکو قتل کر ڈالتے ہین ایسی صورت مین اگر قتل اوس اعانت کا قرین قیاس نتیجہ تھا تو زید اوس سزا کا مستوجب ہے جو قتل عمد کے لیے مقرر ہے۔

معین کب اوس جرم کے لیے جسمین اعانت کی گئی اور نیز اوس جرم کیلئے جسکا ارتکاب ہوا سزا کا مستوجب ہوگا

دفعہ ۶۹ ۔ اگر وہ فعل جسکی اعانت کی بابت معین حسب دفعہ ماسبق ذمہ دار ہو اوس فعل کے علاوہ کیا جاوے جسمین اعانت کی گئی اور وہ فی الواقع علیحدہ جرم ہو تو معین اون دونون جرائم مین سے ہر ایک جرم کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

تمثیل

زید بکر کو ترغیب دیتا ہے کہ سرکاری ملازم جو قرقی کر رہا ہے اوس کی بیجا مزاحمت کرے بکر اوس کی وجہ سے قرقی کی مزاحمت کرتا ہے اور مزاحمت کرنے مین عہدہ دار تعمیل کنندہ قرقی کو ضرر شدید پہونچاتا ہے چونکہ بکر نے قرقی کی مزاحمت اور ضرر شدید پہونچانے کے جرائم کا ارتکاب کیا ہے اس لیے اوسکو دونو جرائم کی بابت سزا دیجائیگی اور اگر زید جانتا تھا کہ اس کا احتمال ہے کہ بکر قرقی کی مزاحمت کرنے مین عمداً ضرر شدید پہونچاویگا تو زید کو بھی دونو جرائم کی بابت سزا دیجائیگی۔

معین کی ذمہ داری اوس نتیجہ کی بابت جو اوس فعل سے پیدا ہو جسکی اعانت کی گئی اور جو معین کی نیت سے مختلف ہو

دفعہ ۱۱۳۔ جب کسی فعل کی اعانت اس نیت سے کیجائے کہ اوس سے کوئی خاص نتیجہ پیدا ہو اور وہ فعل جس کی نسبت معین اعانت کی بابت ذمہ دار ہو کوئی اور نتیجہ پیدا کرے تو معین اوس نتیجہ کی بابت اوسی طرح اور اوسی حد تک ذمہ دار ہوگا گویا اوس نے نتیجہ کے پیدا کرنے کی نیت سے اوس فعل مین اعانت کی اگر شرط یہ ہے کہ اوسکو علم ہو کہ جس فعل کی اعانت کی گئی ہے اوس سے اوس نتیجہ کے پیدا ہونے کا احتمال تھا۔

تمثیل

زید بکر کو ترغیب دیتا ہے کہ خالد کو ضرر شدید پہونچاوے بکر اوس ترغیب کے باعث خالد کو ضرر شدید پہونچاتا ہے اور خالد اوس کے باعث مر جاتا ہے۔ ایسی صورت مین اگر زید کو یہ علم تھا کہ ضرر شدید جس کی اعانت کی گئی ہلاکت کا احتمال ہے تو زید اوس سزا کا مستوجب ہے جو قتل انسان مستلزم سزا کے لیے مقرر ہے۔

معین جو ارتکاب جرم کے وقت موجود ہو

دفعہ ۱۱۴۔ جب کوئی شخص جو غیر حاضر ہونے کی صورت مین بطور معین قابل سزا ہوتا اوس وقت موجود ہو جب اوس فعل یا جرم کا ارتکاب کیا جائے جسکے لیے وہ اعانت کی پاداش مین قابل سزا ہوتا تو اوس کے متعلق سمجھا جائیگا کہ اوس نے اوس فعل یا جرم کا ارتکاب کیا۔

اوس جرم مین اعانت کرنا جسکی سزا موت یا قید دوام ہے اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو

دفعہ ۱۱۵۔ کوئی شخص جو کسی ایسے جرم مین اعانت

کرے جس کے لیے سزائے موت یا قید دوام دیجا سکتی ہے اور اوس جرم کا ارتکاب اوس اعانت کے باعث واقع نہ ہوا ہو اور ایسی اعانت کے لیے اس مجموعہ مین کوئی خاص سزا معین نہ ہو تو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکے گا

اگر فعل موجب نقصان اعانت کے باعث کیا جائے۔ اور اگر اوس اعانت سے کسی ایسے فعل کا ارتکاب کیا جائے جس کے واسطے معین بوجہ اعانت قابل مواخذہ ہوا ور اوس سے کسی شخص کو ضرر پہونچے تو معین کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

تمثیل

زید بکر کو حامد کے قتل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ قتل کا ارتکاب نہین ہوتا ہے اگر بکر قتل کا ارتکاب کرتا تو وہ سزائے موت یا قید دوام کا مستوجب ہوتا اسلئے زید سزائے قید کا مستوجب ہے جس کی میعاد سات سال تک ہوسکے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اوس اعانت کے باعث بکر حامد کو ضرر پہونچاے تو زید کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

اوس جرم مین اعانت کرنا جسکی سزا قید ہے اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو

دفعہ ۱۰۷ - کوئی شخص جو کسی ایسے جرم مین اعانت کرے جس کے لیے کسی میعاد کی سزائے قید دیجا سکتی ہے۔ تو اگر اوس جرم کا ارتکاب اوس اعانت کے باعث واقع نہ ہوا اور ایسی اعانت کے لیے اس مجموعہ مین کوئی خاص سزا معین نہ ہو تو اوسکو اوسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کے لیے مقرر ہو اور اوس کی میعاد اوس قید کی انتہائی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکے گی جو اوس جرم کے لیے مقرر ہو۔ یا اوس حد تک جرمانہ کی سزا دیجا سکیگی جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہو یا دونون سزائین دیجا سکین گی۔

اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جسپر اوس جرم کا روکنا لازم ہے

اور اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جس پر ایسے جرم کا روکنا لازم ہو تو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کے لیے مقرر ہو۔ اور اوس کی میعاد اوس قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک ہوسکے گی

جو اوس جرم کے لئے مقرر ہو یا اوس میعاد تک جو یا نہ کی سزا دیجا سکیگی جو اوس جرم کے لیے مقرر ہو یا دونون سزائین دیجا سکینگی۔

تمثیلات

(الف) زید بکر کو جو ایک سرکاری ملازم ہے اپنی ملازمت کی حیثیت سے رعایت کرنے کے لئے رشوت دینے کی آمادگی ظاہر کرتا ہے۔ بکر اوس کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے۔ زید دفعہ ہذا کی رو سے قابل سزا ہے۔

(ب) زید بکر کو جھوٹی شہادت دینے کی ترغیب دیتا ہے لیکن بکر جھوٹی شہادت نہین دیتا ہے۔ ایسی صورت مین زید حسب دفعہ ہذا قابل سزا ہے۔

(ج) زید ایک عہدہ دار کوتوالی ہے جس کا یہ فرض ہے کہ سرقہ بالجبر کے جرم کا انسداد کرے لیکن وہ سرقہ بالجبر کے ارتکاب مین اعانت کرتا ہے ایسی صورت مین اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہ ہو تو زید اوس انتہائی قید کے نصف کا مستوجب ہوگا جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہے اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

(د) زید بکر کی جو ایک سرکاری ملازم ہے اور جس کا اوس حیثیت سے فرض ہے کہ سرقہ بالجبر کے جرم کا انسداد کرے سرقہ بالجبر کے جرم کے ارتکاب کے لیے اعانت کرتا ہے اگر سرقہ بالجبر کے جرم کا ارتکاب نہ ہو تو زید قید کی یا اوس انتہائی سزا کے نصف کا مستوجب ہوگا جو اوس جرم کے لیے مقرر ہے اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

اوس جرم کے ارتکاب مین اعانت کرنا جسکو عام خلایق یا دس سے زیادہ شخص کرین **دفعہ ۱۱۷** - اگر کوئی شخص عام خلایق کی یا کسی گروہ یا طبقہ اشخاص کی جس کی تعداد دس سے زیادہ ہو کسی جرم کا ارتکاب مین اعانت کرے تو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجاسکین گی۔

تمثیل

زید کسی عام مقام مین ایک اشتہار شایع کرے جس مین کسی فرقہ اشخاص کو جس کی تعداد دس سے زیادہ ہو یہ ترغیب دیگئی ہو کہ کسی خاص وقت اور مقام پر اس غرض سے جمع ہون کہ

مختلف فرقہ کے اشخاص پر جب وہ بحیثیت مجموعی کسی کام میں مصروف ہوں حملہ کریں ایسی صورت میں زید دفعہ ہذا کی رو سے قابل سزا ہے۔

اوس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا موت یا قید دوام ہو۔

دفعہ ۷۵ - کوئی شخص جو اوس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکی سزا موت یا قید دوام ہو سہل ہو جائے یا یہ جانکر کہ اوس کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے۔ کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے اس تدبیر کے وجود کو عمداً چھپائے جو ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہو یا اوس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد۔

اگر اوس جرم کا ارتکاب ہو جائے سات سال تک ہو سکیگی۔

اور اگر اوس کا ارتکاب نہ ہو تین سال تک ہو سکیگی اور دونوں صورتوں میں اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا

تمثیل

زید یہ جانکر کہ آصف نگر میں ڈکیتی کا ارتکاب ہونیوالا ہے ناظم فوجداری کو یہ غلط اطلاع دیتا ہے کہ ڈکیتی کا ارتکاب شیر آباد میں جو دوسری جانب واقع ہے ہونے والا ہے اور اسطرح ناظم فوجداری کو غلطی میں ڈالتا ہے تاکہ جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے اس تدبیر کے پیش رفت میں ڈکیتی کا ارتکاب آصف نگر میں ہوتا ہے۔ زید دفعہ ہذا کی رو سے قابل سزا ہے

سرکاری ملازم جو کسی جرم کے ارتکاب کی تدبیر چھپائے جس کا روکنا اوسپر لازم ہے

دفعہ ۷۶ - کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو اوس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکا روکنا اوس کے عہدہ کے اعتبار سے اوس پر لازم ہے سہل ہو جائے۔ یا یہ جانکر کہ اوس کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے اوس تدبیر کے وجود کو عمداً چھپائے جو ایسے جرم کے ارتکاب کے لیے کی گئی ہو یا اوس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو تو۔

اگر جرم کا ارتکاب ہو جائے تو شخص مذکور کو اوس قسم کی اور اوس قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک سزا دیجا سکیگی جو اوس جرم کے لیے مقرر ہو یا اوس حد تک جرمانہ کی سزا دیجا سکیگی جو اوس جرم کے لیے مقرر ہو یا دونوں سزائیں دیجا سکینگی - یا

اگر اوس جرم کے لیے سزائے موت یا قید جنم دیجا سکتی ہو تو شخص مذکور کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکیگی یا

اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو تو شخص مذکور اوس قسم کی اور اوس قید کی انتہائی میعاد کے ایک چوتھائی قید کی سزا دیجا سکیگی جو اوس جرم کے لیے مقرر ہو یا اوس حد تک جرمانہ کی سزا دیجا سکیگی جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہو یا دونوں سزائیں دیجا سکینگی۔

تمثیل

زید ایک عہدہ دار کوتوالی ہے اور اوس پر قانوناً واجب ہے کہ سرقہ بالجبر کے ارتکاب کی تدابیر کی جن کا اوس کو علم ہو اطلاع دے۔ زید کو اس بات کا علم ہے کہ بکر سرقہ بالجبر کے ارتکاب کی تدبیر کر رہا ہے اور وہ اوسکی اطلاع دینی اس نیت سے ترک کرتا ہے کہ جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے اس صورت میں زید نے ناجائز ترک فعل سے بکر کی تدبیر کو چھپایا اور وہ دفعہ ہذا کی رو سے قابل سزا ہے

دفعہ [illegible] کوئی شخص جو اس نیت سے کسی جرم کا ارتکاب جس کے لیے کسی میعاد کی سزائے قید دیجا سکتی ہے سہل ہو جائے یا یہ جانکر کہ اوس کے ارتکاب کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے۔ کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے عمداً اوس تدبیر کے وجود کو چھپائے جو جرم مذکور کے ارتکاب کے لیے کی گئی ہو یا اوس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو۔

اوس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا قید ہو۔

اوسکو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کے لیے مقرر ہو اور اوسکی میعاد اگر جرم کا ارتکاب ہو جائے تو اوس قید کی انتہائی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکیگی اور اگر جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو تو آٹھویں حصہ تک ہوسکے گی جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہو یا اوس حد تک جرمانہ کی سزا جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہو یا دونوں سزائیں دیجا سکینگی۔

باب ۵

جرائم خلاف سرکار

اعلیحضرت یا ہز مجسٹی کنگ امپرر کے مقابلہ مین جنگ کرنا یا اوس کا اقدام یا اعانت کرنا

دفعہ ۷۸۔ کوئی شخص جو بندگان اعلیحضرت یا ہز مجسٹی کنگ امپرر کے مقابلہ مین جنگ کرے یا جنگ کرنے کا اقدام یا اعانت کرے اوسکو سزوموت یا قید دوام کی سزا دیجائیگی اور اوسکی کل جائداد ضبط ہوگی۔

اوس جرم کے ارتکاب کی سازش جو حسب دفعہ ۷۸ قابل سزا ہے

دفعہ ۷۹۔ کوئی شخص جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر یا باہر جرم مستوجب سزا حسب دفعہ ۷۸ کے ارتکاب کے لیے یا بندگان اعلیحضرت کو ممالک محروسہ سرکار عالی یا اوس کے کسی جزو کی حکومت سے یا ہز مجسٹی کنگ امپرر کو برٹش انڈیا یا اوس کے کسی جزو کی حکومت سے محروم کرنے کی نیت سے سازش کرے یا بذریعہ جبر مجرمانہ یا نمائش مجرمانہ سرکار عالی یا گورنمنٹ آف انڈیا کی تخویف کے لئے سازش کرے اوسکو سزائے قید دوام یا قید کی دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکیگی۔

توضیح۔ حسب دفعہ ہذا سازش قرار دئے جانے کے لیے یہ ضرور نہیں ہے کہ اوس کی پیش وقت مین کوئی فعل یا ترک ناجایز واقع ہو۔

جنگ کی تیاری کی نیت سے ہتیار وغیرہ جمع کرنا۔

دفعہ ۸۰۔ کوئی شخص جو آدمی یا ہتیار یا گولہ یا بارود کی قسم سے کوئی سامان فراہم کرے یا کسی اور طرح سے جنگ کی تیاری کرے اس نیت سے کہ بندگان اعلیحضرت یا ہز مجسٹی کنگ امپرر کے مقابلہ مین جنگ کرے یا جنگ کے لیے تیار رہے تو شخص مذکور کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکیگی اور اوس کی کل جائداد ضبط ہوگی۔

جنگ سہل کرنیکی نیت سے جنگ کی کسی تدبیر کو چھپانا

دفعہ ۸۱۔ کوئی شخص جو کسی فعل یا ترک ناجایز کے ذریعے کسی تدبیر کے وجود کو جو بندگان اعلیحضرت یا ہز مجسٹی کنگ امپرر کے مقابلہ مین جنگ کرنے کے لیے کیگئی ہو چھپائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال سے کہ ایسے چھپانے سے جنگ کرنا سہل ہو جائے تو شخص مذکور کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

خیالات نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنا

دفعہ ۸۲۔ کوئی شخص جو بذریعہ تقریر یا تحریر یا علامات یا شبہات مرئیہ یا اور طرح پر بندگان اعلیحضرت یا سرکار عالی یا ہز مجسٹی کنگ امپرر

یا گورنمنٹ آف انڈیا کے خلاف خیالات نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرے یا پیدا کرنے کا اقدام کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

توضیح ۱۔ لفظ بدخواہی میں بیوفائی او جملہ خیالات عداوت داخل ہیں۔

توضیح ۲۔ نکتہ چینی یا اظہار ناپسندیدگی تدابیر سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار اس غرض سے کہ جایز ذرایع سے اون میں تغیر و تبدل کرایا جائے بغیر نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنے کے یا پیدا کرنے کے اقدام کے جرم نہ ہوگی۔

توضیح ۳۔ نکتہ چینی یا اظہار ناپسندیدگی انتظام یا کسی اور فعل سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار کے بغیر نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنے کے یا پیدا کرنے کے اقدام کے جرم نہ ہوگی۔

رعایا کے مختلف فرقوں میں عداوت پیدا کرنا۔

دفعہ ۸۳۔ کوئی شخص جو بذریعہ تحریر یا تقریر یا علامات یا اشتہارات مرئیہ یا اور طرح پر سرکار عالی یا ہز مجسٹی کنگ امپرر کے رعایا کے مختلف فرقوں کے مابین عمداً عداوت یا حقارت پیدا کرے یا پیدا کرنے کا اقدام کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

توضیح دفعہ ہذا کے اغراض کے لیے جرم نہ ہوگا جب کسی ایسے امر کا اظہار بغیر کینہ کے نیک نیتی سے اوس کی اصلاح کے لیے کیا جائے جس سے سرکار عالی یا ہز مجسٹی کنگ امپرر کے رعایا کے مختلف فرقوں کے مابین عداوت یا حقارت پیدا ہورہی ہے یا جو اسکے پیدا ہونیکی جانب منتجر ہے

بیانات جو عام خلایق میں خوف یا گھبراہٹ پیدا کرتے ہیں۔

دفعہ ۸۴۔ کوئی شخص جو کوئی بیان یا افواہ یا خبر شایع کرے یا پھیلائے۔

(الف) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال سے کہ سرکار عالی کی افواج کا کوئی افسر یا سپاہی یا ہز مجسٹی کنگ امپرر کی بحری یا بری افواج کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی بغاوت کرے یا اور طور پر اپنے فرایض کو انجام نہ دے یا اون کی انجام دہی میں قاصر رہے۔

(ب) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال سے کہ عامہ خلایق یا کسی فرقہ میں خوف

یا گھبراہٹ پیدا ہو اور اوس کے ذریعہ سے کسی شخص کو کسی جرم خلاف سرکار عالی یا گورنمنٹ آف انڈیا یا امن عامہ میں خلایق سے ارتکاب کی تحریک ہو۔ یا۔

(ج) اس نیت سے یا امر کے احتمال سے کہ کسی فرقہ یا جماعت اشخاص کو کسی دوسرے فرقہ یا جماعت اشخاص کے مقابلہ میں کسی جرم کے ارتکاب کی تحریک ہو۔ اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

استثنا۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لیے جرم نہ ہوگا۔ جب وہ شخص جو کسی بیان یا افواہ یا خبر کو شایع کرے یا پھیلائے یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ بیان یا افواہ یا خبر سچ ہے اوسکو مذکورہ صدر نیت کے بغیر شایع کرے یا پھیلائے۔

ممنوعہ کتب وغیرہ درآمد یا برآمد کرنا یا فروخت کرنا یا فروخت کے لیے قبضہ میں رکھنا۔

دفعہ ۸۵۔ کوئی شخص جو کوئی ایسی کتاب یا رسالہ یا اخبار یا تصویر جس کے خرید کرنے یا فروخت کرنے یا فروخت کے لیے قبضہ میں رکھنے یا معرض بیع میں لانے یا تقسیم کرنے یا درآمد کرنے کے سرکار عالی نے بذریعہ اعلان ممانعت کی ہو خریدے یا فروخت کرے یا فروخت کے لیے قبضہ میں رکھے یا معرض بیع میں لائے یا تقسیم کرے یا درآمد کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ا۔۔۔ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب ۷

جرایم متعلقہ فوج

تعریف "افسر" و "سپاہی"

دفعہ ۸۶۔ باب ہذا میں لفظ "افسر" اور "سپاہی" سے وہ اشخاص مراد ہیں جن سے قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۲) ۱۳۲۰ف کے احکام متعلق ہیں۔

بغاوت کی اعانت یا کسی افسر و سپاہی کو اطاعت نہ کرنے یا فرایض انجام نہ دینے کے اغوا کا اقدام

دفعہ ۸۷۔ کوئی شخص جو بندگان اعلیحضرت کی فوج کے کسی افسر یا سپاہی کی بغاوت کی اعانت کرے یا

اعانت کرے یا کسی ایسے افسر یا سپاہی کو اطاعت نہ کرنے یا فرایض انجام نہ دینے کے اغوا کا قصد کرے اوسکو قید دوام کی یا قید کی سزا دیجاسکیگی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

بغاوت کی اعانت جب اوسکے باعث بغاوت کا ارتکاب ہو۔

دفعہ ۸۸ - کوئی شخص جو بندگان اعلیحضرت کی فوج کے کسی افسر یا سپاہی کی بغاوت کرنے مین اعانت کرے اور اوس کے باعث بغاوت کا ارتکاب ہو اوس کو موت کی یا قید دوام یا قید کی سزا دیجائیگی - جس کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اوس جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

اعانت کسی حملہ مین جو فوج کا افسر یا سپاہی اپنے بالادست پر کرے جب وہ اپنے فرایض مین مصروف ہو

دفعہ ۸۹ - کوئی شخص جو بندگان اعلیحضرت کی فوج کے کسی افسر یا سپاہی کی اپنے بالادست پر اوسوقت حملہ کرنے مین اعانت کرے جب وہ اپنے فرایض کی انجام دہی مین مصروف ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی - اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

ایسے حملہ کی اعانت جب حملہ کا ارتکاب ہو۔

دفعہ ۹۰ - کوئی شخص جو بندگان اعلیحضرت کی فوج کے کسی افسر یا سپاہی کی اپنے بالادست پر اوس وقت حملہ کرنے مین اعانت کرے جب وہ اپنے فرایض کی انجام دہی مین مصروف ہو اور اوس اعانت کے باعث حملہ کا ارتکاب ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

کسی افسر یا سپاہی کی فرار ہونے مین اعانت کرنا۔

دفعہ ۹۱ - کوئی شخص جو بندگان اعلیحضرت کی فوج کے کسی افسر یا سپاہی کی اپنی نوکری سے فرار ہونے مین اعانت کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونون سزائین دیجائینگی

مفرور افسر یا سپاہی کو پناہ دینا

دفعہ ۹۲ - کوئی شخص جو یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ بندگان اعلیحضرت کی فوج کا کوئی افسر یا سپاہی فرار ہوگیا ہے اوس افسر یا سپاہی کو پناہ دے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونون سزائین دیجائینگی۔

مستثنیٰ۱ - اس دفعہ کا کوئی مضمون اوس صورت سے متعلق نہ ہوگا جس صورت مین افسر یا سپاہی مذکور زوجہ یا جانب سے پناہ دیجائے۔

دفعہ ۹۳ - کسی افسر یا سپاہی کو عدول حکمی کی اعانت کرنا۔ کوئی شخص جو بندگان اعلیحضرت کی فوج کے افسر یا سپاہی کی کسی ایسے فعل مین اعانت کرے جسکو وہ جانتا ہو کہ عدول حکمی ہے اور اوس اعانت کے باعث اوس عدول حکمی کا ارتکاب ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۹۴ - اشخاص جن سے قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی متعلق ہو۔ کوئی شخص جس سے قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۱) ۱۳۰۵ف متعلق ہو اوسکو اون جرائم کی بابت حسب مجموعہ ہذا سزا دیجا سکیگی جسکی صراحت باب ہذا مین کی گئی ہے۔

دفعہ ۹۵ - سپاہیانہ لباس پہننا۔ کوئی شخص جو بندگان اعلیحضرت کی فوج کا سپاہی نہ ہو اور کوئی ایسا لباس پہنے یا ایسا نشان لئے ہو جسکو فوج کا سپاہی استعمال کرتا ہو اس نیت سے کہ وہ ایسا سپاہی سمجھا جائے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونون سزائین دیجائینگی۔

باب ۸

جرائم متعلق سکہ و اسٹامپ

دفعہ ۹۶ - سکہ کی تعریف۔ سکہ وہ دھات ہے جو بوقت موجودہ بطور زر نقد رائج ہو اور بحکم کسی ایسی گورنمنٹ یا والی ملک کے جو سکہ رائج کرنے کا مجاز ہو اوس طور پر رائج ہونے کی غرض سے مضروب اور جاری کیا گیا ہو۔

سکہ سرکار عالی کی تعریف۔ سکہ جو کسی فرمانروائے ممالک محروسہ سرکار عالی کے حکم سے مضروب ہو بوقت موجودہ رائج ہو وہ سکہ سرکار عالی کہلائے گا۔

اسٹامپ کی تعریف۔ (۱) اسٹامپ وہ این کہ ماسے رسیدہ ہنڈوی یا ڈبہ طلب نامہ و ٹکٹ دار لفافے

و پوسٹ کارڈ بھی داخل ہونگے۔

سکہ تلبیس کرنے کی سزا

دفعہ ۹۷ ۔ کوئی شخص جو سکہ کی تلبیس کرے یا سکہ کی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھکر انجام دے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

توضیح ۔ ایک نوع کے اصلی سکہ کو کسی دوسری نوع کا اصلی سکہ بنانا بھی "تلبیس" ہوگا۔

ساخت یا فروخت آلہ تلبیس

دفعہ ۹۸ ۔ کوئی شخص جو کوئی ٹھپہ یا اوزار بنائے یا اوس کی مرمت کرے یا اوسکے بنانے یا مرمت کا کوئی جزو عمل میں لائے یا اوسکو خریدے یا اپنے پاس رکھے یا فروخت کرے یا کسی اور کو دے اس نیت سے کہ وہ تلبیس سکہ کے کام میں لایا جائے یا اس علم سے یا یہ باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ تلبیس سکہ کے کام میں لایا جائیگا اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

ممالک محروسہ سرکار عالی میں رہکر ممالک مذکور کے باہر تلبیس سکہ کی اعانت

دفعہ ۹۹ ۔ کوئی شخص جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر رہ کر اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر کسی سکہ کی تلبیس میں اعانت کرے اوس کو اوسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوس نے ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر اوس سکہ کی تلبیس میں اعانت کی

تلبیس سکہ کو اندر لانا یا باہر لیجانا

دفعہ ۱۰۰ ۔ کوئی شخص جو تلبیس سکہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر لائے یا اوس سے باہر لیجائے جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ ملتبس ہے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

تلبیس سکہ اصلی کی حیثیت سے حوالہ کرنا جبکہ قبضہ میں لینے کے وقت تلبیس ہونیکا علم ہو

دفعہ ۱۰۱ ۔ کوئی شخص جو کوئی تلبیس سکہ جسکی اوس نے تلبیس نہ کی ہو اور جسکو وہ قبضہ میں لیتے وقت تلبیس جانتا ہو فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی شخص کو اوسکے لینے کی ترغیب کا اقدام کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

تلبیس سکہ جبکہ قبضہ میں لینے کے وقت ملتبس ہونیکا علم نہ ہوا اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا۔

دفعہ ۱۰۲ ۔ کوئی شخص جو کوئی تلبیس سکہ جسکو وہ ملتبس سکہ جانتا ہو لیکن اوسکو قبضہ میں لینے کے

وقت ملتبس نہ جانتا ہو سکہ اصلی کی حیثیت سے کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی شخص کو اوسکے لینے کی ترغیب کا اقدام کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایکسال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار سکہ ملتبس کی مالیت کے دس گنے تک ہوسکیگی یا دونون سزائین دیجائینگی۔

اوس شخص کا سکہ ملتبس کو پاس رکھنا جسنے اوسے قبضہ مین لیتے وقت ملتبس جانا ہو

دفعہ ۱۰۳ کوئی شخص جو ملتبس سکہ کو قبضہ مین لینے کے وقت یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہے فریب کے ارتکاب کی نیت سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب ہو اپنے قبضہ مین رکھے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایکسال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

وہ شخص جو دارالضرب مین مامور ہو سکہ کو وزن یا عیار معینہ قانون سے مغایر وزن یا عیار کا کردے

دفعہ ۱۰۴ کوئی شخص جو دارالضرب سرکار عالی مین مامور ہو کوئی فعل کرے یا کوئی ایسا فعل ترک کرے جسکا کرنا اوسپر قانوناً واجب ہو اس نیت سے کہ کوئی سکہ جو اوس دارالضرب سے جاری ہو اوس وزن یا عیار سے جو قانون کی رو سے معین ہو مختلف وزن یا عیار کا ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

آلۂ ضرب سکہ دارالضرب سے بلا اختیار لیجانا۔

دفعہ ۱۰۵ ۔کوئی شخص جو کسی دارالضرب سرکار عالی سے ضرب سکہ کا کوئی آلہ یا سامان بلا اختیار نکال لیجائے اوسکو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

فریب یا بددیانتی سے سکہ کا وزن گھٹانا یا اوس کا عیار بدلنا

دفعہ ۱۰۶ کوئی شخص جو کسی سکہ پر فریب یا بددیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے اوسکا وزن کم ہوجائے یا اوسکا عیار بدل جائے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا

توضیح۔ کسی سکہ مین سے کوئی جزو کھود کر کسی اور شئے کا بھر دینا اوسکے عیار کو تبدیل کرنا ہے

سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور سکہ کی حیثیت سے چل جائے

دفعہ ۱۰۷۔ کوئی شخص جو کسی سکہ پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اوسکی صورت بدل جائے اس نیت سے کہ وہ کسی اور سکہ کی حیثیت سے چل جائے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

اوس شخص کا سکہ کو پاس رکھنا جس نے اوسے قبضہ مین لیتے وقت جانا ہو کہ وہ مبدل ہے	**دفعہ ۱۰۸** - کوئی شخص جو فریب کے ارتکاب کی نیت سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب ہو کوئی سکہ

جسکی نسبت اوس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۱۰۶ و ۱۰۷ مین کیگئی ہے یہ جانکر کہ اوسکی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے اپنے پاس رکھے یا کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی شخص کو اوسکے لینے کی ترغیب کا اقدام کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

مبدل سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا۔	**دفعہ ۱۰۹** - کوئی شخص جو کسی سکہ کو جسکی نسبت وہ جانتا ہے کہ کوئی عمل مندرجہ دفعہ ۱۰۶ یا ۱۰۷ ہو چکا ہے لیکن اوسکو قبضہ مین لینے کے

وقت ایسے عمل کے ہونیکا علم نہ ہو اوسکو اصلی سکہ کی حیثیت سے کسی شخص کو حوالہ کرے یا اوسکو لینے کی ترغیب کا اقدام کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایکسال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار اوس سکہ کی مالیت کے دس چند تک ہوسکے گی جسکے عوض وہ سکہ دیا گیا ہے یا جسکے دینے کا اقدام کیا گیا ہے۔

جرائم متعلقہ سکہ سرکار عالی	**دفعہ ۱۱۰** - جرائم مندرجہ دفعات ۹۶ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۳ و ۱۰۶ و ۱۰۷

و ۱۰۸ و ۱۰۹ کی سزا جب اون کا ارتکاب سکہ سرکار عالی کے متعلق کیا گیا ہو المضاعف دیجائیگی۔

ملتبس اشٹامپ سرکاری	**دفعہ ۱۱۱** - کوئی شخص جو کسی ایسے اشٹامپ کی تلبیس کرے

یا جان بوجھکر اوسکی تلبیس کا کوئی جزو عمل مین لائے جو سرکار کی جانب سے سرکاری آمدنی کیلئے جاری کیا گیا ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

توضیح - ایک نوع کے اصلی اشٹامپ کا دوسرے کسی نوع کے اصلی اشٹامپ کی صورت کا بنادینا بھی تلبیس ہوگا۔

ملتبس اشٹامپ سرکاری کی غرض سے کوئی اوزار یا سامان قبضہ مین رکھنا	**دفعہ ۱۱۲** - کوئی شخص جو کوئی اوزار یا سامان اس نیت سے اپنے قبضہ مین رکھے کہ وہ کسی ایسے اشٹامپ کی تلبیس کے

کام مین آئے جو سرکار عالی کی جانب سے سرکاری آمدنی کیلئے جاری کیا گیا ہو یا اس علم سے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر اپنے قبضہ مین رکھے کہ وہ کسی ایسے اشٹامپ کی تلبیس کے کام مین آئیگا اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

سرکاری اشٹامپ کی تلبیس کی غرض سے اوزار کی ساخت اور فروخت	**دفعہ ۱۱۳** - کوئی شخص جو کوئی اوزار بنائے یا اوزار کی ساخت

کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اوس اوزار کو خریدے یا فروخت کرے یا کسی اور کو دے اس نیت سے کہ وہ کسی ایسے اشٹامپ کی تلبیس کے کام میں آئے جو سرکار عالی کی جانب سے سرکاری آمدنی کیلئے جاری کیا گیا ہو یا اس علم سے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ ایسے اشٹامپ کی تلبیس کے کام میں آئیگا اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

ملتبس سرکاری اشٹامپ کی فروخت۔

دفعہ ۱۱۴ – کوئی شخص جو کوئی اشٹامپ فروخت کرے یا فروخت کیلئے پیش کرے یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ ایسے اشٹامپ کی ملتبس ہے جسے سرکار نے سرکاری آمدنی کیلئے جاری کیا ہو۔ اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

ملتبس سرکاری اشٹامپ کو پاس رکھنا۔

دفعہ ۱۱۵ – کوئی شخص جو کوئی اشٹامپ یہ جانکر کہ وہ کسی ایسے اشٹامپ کا ملتبس ہے جسے سرکار نے سرکاری آمدنی کیلئے جاری کیا ہو اصلی اشٹامپ کی حیثیت سے کام میں لانے یا اسطرح کام میں لانے کی نیت سے اپنے پاس رکھے یا کسی کو اس نیت سے دے کہ وہ اصلی اشٹامپ کی حیثیت سے کام میں لایا جائے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

سرکار عالی کو نقصان پہونچانیکی نیت سے کسی شے سے جس پر سرکاری اشٹامپ ہو تحریر مٹانا یا دستاویز سے وہ اشٹامپ جو اوسکے لئے کام میں لایا گیا ہو علیحدہ کرنا۔

دفعہ ۱۱۶ – کوئی شخص جو فریب سے یا اس نیت سے کہ سرکار عالی کا نقصان ہو کسی شے سے جسپر کوئی سرکاری اشٹامپ لگا ہو کوئی ایسی تحریر زائل کرے یا مٹاڈالے جسکے لیے وہ اشٹامپ کام میں لیا گیا تھا یا کسی دستاویز سے کوئی اشٹامپ جو اوس دستاویز کیلئے کام میں لایا گیا تھا اس غرض سے علیحدہ کرے کہ وہ اشٹامپ کسی اور دستاویز کے لیے کام میں لایا جائے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

استعمال جانے ہوئے سرکاری اشٹامپ کو کام میں لانا۔

دفعہ ۱۱۷ – کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ سرکار عالی کا نقصان ہو کوئی سرکاری اشٹامپ کسی غرض سے کام میں لائے یہ جانکر کہ وہ پہلے کام میں آچکا ہے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

ایسی نشان کو چھپانا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسٹامپ کام میں آچکا ہے۔

دفعہ ۱۱۸ - کوئی شخص جو فریب سے یا اس نیت سے کہ سرکار عالی کا نقصان ہو کسی سرکاری اسٹامپ سے کوئی ایسا نشان زائل کرے یا مٹا ڈالے جو اس امر کے ظاہر کرنے کیلئے اوسپر لگایا یا نقش کیا گیا ہو کہ وہ کام میں آچکا ہے یا ایسا اسٹامپ جسکو وہ جانتا ہو کہ کام میں آچکا ہے اور جس سے وہ نشان زائل کیا گیا یا مٹا ڈالا گیا ہو جان بوجھکر اپنے پاس رکھے یا فروخت کرے یا اور طور پر منتقل کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب ۸

جرائم خلاف امن عامہ خلایق

مجمع خلاف قانون

دفعہ ۱۱۹ - پانچ یا زیادہ اشخاص کا ہر مجمع "مجمع خلاف قانون" کہلائیگا جبکہ اون کی غرض مشترکہ یہ ہو کہ۔

اوّل - سرکار عالی یا مجلس وضع قوانین سرکار عالی یا کسی سرکاری ملازم کو جبکہ وہ اوس سرکاری ملازمت کی حیثیت کے اختیار جائز کا استعمال کر رہا ہو جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمایش سے خوف دلائیں۔ یا

دوم - کسی قانون یا قانونی حکم کی تعمیل میں تعرض کریں۔ یا

سوم - نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ یا کسی اور جرم کا ارتکاب کریں یا

چہارم - جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمایش سے کسی شخص سے کوئی جائداد لے لیں یا اوس پر قبضہ کر لیں یا کسی شخص کو کسی راستہ کی آمد و رفت یا کسی پانی کے کام میں لانے کے حق کسی اور غیر مادی حق کے تمتع سے جو شخص مذکور کے قبضہ میں ہو یا جس سے اوسکو تمتع ہو محروم کریں یا کسی حق یا حق ادعائی کا نفاذ کرائیں۔ یا

پنجم - جبر مجرمانہ کی نمایش سے کسی شخص کو اوس فعل کے کرنے پر جسکا کرنا اوسپر قانوناً واجب نہ ہو یا ایسے فعل کے ترک کرنے پر جسکے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو مجبور کریں۔

توضیح - کوئی مجمع جو جمع ہوتے کے وقت خلاف قانون نہ ہو بعد ازاں خلاف قانون ہو جائیگا

اگر اوس کے شرکا کی غرض مشترک ان اغراض مین سے کوئی ہو جائے ۔

مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا

دفعہ ۱۲۰ ۔ کوئی شخص جو اون امور سے واقف ہوکر جنکے باعث کوئی مجمع "مجمع خلاف قانون" ہو جاتا ہے بالارادہ اوس مجمع مین داخل ہو یا داخل رہے وہ مجمع خلاف قانون کا شریک کہلائیگا ۔

مجمع خلاف قانون کا شریک ہونے کی سزا

دفعہ ۱۲۱ ۔ (۱) کوئی شخص جو کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

سلاح مہلک سے مسلح ہوکر مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا

(۲) کوئی شخص جو کسی سلاح مہلک سے مسلح ہوکر کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

کسی مجمع خلاف قانون مین یہ جانکر کہ اوس کے منتشر ہوجانیکا حکم ہوچکا ہے ۔ داخل ہونا یا داخل رہنا

دفعہ ۱۲۲ ۔ کوئی شخص جو کسی مجمع خلاف قانون مین داخل ہو یا داخل رہے یہ جانکر کہ اوس مجمع خلاف قانون کو حسب طریقہ مقررہ قانون منتشر ہونے کا حکم ہوچکا ہے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

بلوہ

دفعہ ۱۲۳ ۔ جب کبھی کسی مجمع خلاف قانون یا اوسکے کسی شریک کی جانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترک کے حاصل کرنے کیلئے جبر یا سختی عمل مین آئے تو اوس مجمع کا ہر شخص بلوہ کا مجرم کہلائیگا اور اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

سلاح مہلک سے مسلح ہوکر بلوہ کا ارتکاب کرنا ۔

دفعہ ۱۲۴ ۔ جب کوئی شخص سلاح مہلک سے مسلح ہوکر بلوہ کا ارتکاب کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

مجمع خلاف قانون کا ہر شریک اوس جرم کا مجرم ہے جس کا ارتکاب غرض مشترک کے حاصل کرنے مین کیا جائے

دفعہ ۱۲۵ ۔ اگر مجمع خلاف قانون کا کوئی شریک اوس مجمع کی غرض مشترک کیلئے کسی جرم کا ارتکاب کرے

تعزیرات ہند

یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب کرے جسکو اوس مجمع کے شرکا جانتے ہوں کہ اوس غرض کے حاصل کرنے مین اوسکے ارتکاب کا احتمال ہو تو ہر شخص جو اوس جرم کے ارتکاب کے وقت اوس مجمع مین شریک تھا جرم مذکور کا مجرم ہوگا۔

۱۵۰

کسی مجمع خلاف قانون مین داخل ہونے کیلیے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا اوسکے اجرت پر رکھے جانے مین مدد کرنا

دفعہ ۱۲۶ - کوئی شخص جو کسی دوسرے شخص کو اجرت پر رکھے یا مقرر کرے یا کام پر لگائے یا اوس اجرت پر رکھنے یا مقرر کرنے یا کام پر لگانے مین مدد دے یا اغماض کرے اس غرض سے کہ وہ شخص کسی مجمع خلاف قانون مین شریک ہو یا شریک رہے تو شخص اول الذکر اوس مجمع خلاف قانون کے شریک کی حیثیت سے سزا کا مستوجب ہوگا اور ہر جرم کی بابت جسکا ارتکاب اوس اجرت پر رکھنے یا مقرر کرنے یا کام پر لگانے کے باعث شخص آخر الذکر اوس مجمع خلاف قانون کے شریک کے طور پر کرے شخص اول الذکر اوسیطرح سزا کا مستوجب ہوگا کہ گویا اوس نے مجمع خلاف قانون کا شریک ہوکر اوس جرم کا ارتکاب کیا۔

۱۵۱

پانچ یا زیادہ اشخاص کے مجمع مین بعد اسکے کہ اوسکو منتشر ہونیکا حکم ہو چکا ہو جان بوجھکر شریک ہونا یا شریک رہنا۔

دفعہ ۱۲۷ - کوئی شخص جو جان بوجھکر پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی ایسے مجمع مین جس سے امن خلایق مین خلل کا احتمال ہو بعد اسکے کہ مجمع مذکور کو حسب قانون منتشر ہونے کا حکم ہو چکا ہو شریک ہو یا شریک رہے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونون سزائین دیجائینگی۔

توضیح - اگر ایسا مجمع دفعہ (۱۱۹) کے معنی مین مجمع خلاف قانون ہو تو مجرم کو حسب دفعہ ۱۲۱ سزا دی جائیگی۔

۱۵۲

کسی سرکاری ملازم پر اوس وقت جبر مجرمانہ یا حملہ کرنا یا اوس کا مزاحم ہونا جبکہ وہ بلوہ وغیرہ کو فرو کر رہا ہو۔

دفعہ ۱۲۸ - کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم پر اوس وقت جبر مجرمانہ یا حملہ کرے یا جبر مجرمانہ یا حملہ کی دہمکی دے یا مزاحمت کرے یا جبر مجرمانہ یا مزاحمت کا اقدام کرے جبکہ وہ کسی مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے یا کسی بلوہ یا ہنگامہ کے فرو کرنے مین اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکے گی

یا جرمانہ کی یا دونوں سزائین دیجائینگی۔

تعزیرات ہند

بلوہ کی نیت سے شرارت سے اشتعال طبع کا باعث ہونا

دفعہ ۱۵۳

دفعہ ۱۲۹ — کوئی شخص جو بدنیتی یا شرارت سے کسی امر خلاف قانون کے کرنے سے کسی شخص کی اشتعال طبع کا باعث ہوا اور اوسکی یہ نیت تھی اور اوسکو احتمال یہ تھا کہ اوس اشتعال طبع کے باعث بلوہ کا ارتکاب ہووے —

اگر بلوہ کا ارتکاب ہوا — اگر اوس اشتعال کے باعث بلوہ کا ارتکاب ہوا اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائین دیجائینگی۔

اگر بلوہ کا ارتکاب نہو — اگر بلوہ کا ارتکاب نہوا تو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۱۵۴

اوس زمین کا مالک یا قابض جس پر کوئی مجمع خلاف قانون جمع ہو

دفعہ ۱۳۰ — جس زمین پر کوئی مجمع خلاف قانون جمع ہو یا بلوہ وقوع مین آوے اوس کا مالک یا قابض جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہوگی اگر وہ یا اوسکا کارندہ یہ جانکر کہ جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہے یا ہو چکا ہے یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ جرم مذکور کے ارتکاب کا احتمال ہے اوس عہدہ دار اعلی کو جو قریب تر مقام کوتوالی مین مامور ہو اوس امر کی اطلاع حتی الامکان جلد نکرے اور جبکہ وہ یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ قریب ہے جرم مذکور کا ارتکاب ہوگا تمام جایز و ضروری ذرایع جو اوسکے اختیار مین ہون جرم مذکور کے روکنے کیلئے کام مین نہ لاوے اور جرم مذکور کے واقع ہو جانے کی حالت مین اوس مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے یا اوس بلوہ کے فرو کرنے مین تمام جایز و ضروری ذرایع جو اوسکے اختیار مین ہون کام مین نہ لاوین۔

دفعہ ۱۵۵

اوس شخص کا قابل مواخذہ ہونا جسکے نفع کیلئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو

دفعہ ۱۳۱ — جب کبھی کسی بلوہ کا ارتکاب کسی ایسے شخص کیلئے یا اوسکے نفع کیلئے کیا جائے جو کسی ایسی زمین کا مالک یا قابض ہو جسکی بابت وہ بلوہ ہوا تو وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ اگر وہ یا اوسکا کارندہ یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اوس بلوہ کے ارتکاب کا احتمال تھا یا یہ کہ اوس مجمع خلاف قانون کے اجتماع کا احتمال تھا جس سے اوس بلوہ کا ارتکاب ہوا وہ تمام جایز و ضروری ذرایع جو اوسکے اختیار مین ہون وقوع کے روکنے اور اوسکے منتشر کرنے کیلئے یا اوس بلوہ کے

کہلائیگا اور اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار سو (۱۰۰) روپیہ تک ہوسکیگی یا دونون سزائین دیجائینگی

بالارادہ کسی شخص کی توہین کرنا اس نیت سے کہ وہ شخص امن عامہ خلایق مین مخل ہو

دفعہ ۱۳۶ - کوئی شخص جو بالارادہ کسی شخص کی توہین کے ذریعہ سے اوسکے اشتعال طبع کا باعث ہو اس نیت یا اس امر کے احتمال سے کہ اوس اشتعال طبع کے باعث وہ شخص امن عامہ خلایق مین مخل یا کسی اور جرم کا مرتکب ہوگا اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونون سزائین دیجائینگی

نشہ کی حالت مین کسی مقام عام مین یا مداخلت بیجا کرکے کسی شخص کو تکلیف یا رنج پہونچانا

دفعہ ۱۳۷ - کوئی شخص جو نشہ کی حالت مین کسی مقام عام مین یا کسی ایسے مقام مین آئے جہان اوسکا آنا مداخلت بیجا ہو اور وہان ایسے طریقہ پر عمل کرے کہ اوس سے کسی شخص کو تکلیف یا رنج پہونچے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونون سزائین دیجائینگی

باب ۹

جرایم جن کے ملازمان سرکاری مرتکب ہون یا جو اون سے متعلق ہون

سرکاری ملازم کو جو کسی عمل منصبی کے بابتہ اجر جایز کے سوائے اور مایہ الاحتظاظ کے

دفعہ ۱۳۸ - کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو یا سرکاری ملازمت کا متوقع ہو اور کوئی منصبی عمل کرنے یا اس سے باز رہنے یا اپنے لوازم منصبی کے استعمال مین کسی شخص کی رعایت یا مخالفت کرنے یا کرنے سے باز رہنے کیلیے یا بندگان اعلیحضرت یا کسی سرکاری ملازم کے پاس بحیثیت اسکے عہدہ کے کسی شخص کے مفید یا خلاف کارروائی کرنے کیلئے اجر جایز کے سوائے کسی شخص سے کسی طرح کا کوئی مایہ الاحتظاظ بطور وجہ تحریک یا صلہ اپنے یا کسی اور کے واسطے قبول یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر رضی ہو یا حاصل کرنیکا اقدام کرے خواہ اوس نے کچھ کیا ہو یا نہ کیا ہو اور اوس کی نیت کچھ کرنے کی ہو یا نہ ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال

تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

توضیح (۱) "سرکاری ملازمت کا متوقع ہونا" اگر کوئی شخص جو کسی ملازمت کا متوقع نہ ہو کسی دوسرے شخص سے کوئی مابہ الاحتظاظ حاصل کرے یہ دہوکہ دیکر کہ وہ ملازمت پانیوالا ہے اور اوسوقت اوسکے کام آئیگا تو ایسا شخص دہوکا دینے کا مجرم ہو سکتا ہے لیکن جب دفعہ ہذا مجرم نہ ہوگا ۔

توضیح (۲) الفاظ "مابہ الاحتظاظ" صرف اون اشیاء پر محدود نہ ہونگے جو زر سے متعلق ہوں یا جن کی قیمت ہو سکے ۔

توضیح (۳) الفاظ اجر جائز صرف اوس اجر پر محدود نہیں ہیں جس کا کوئی سرکاری ملازم بطور جائز مطالبہ کر سکے بلکہ ہر اجر سے متعلق ہیں جسکے قبول کرنے کی اوسکو سرکار کی جانب سے اجازت ہو جس کا وہ ملازم ہے ۔

سرکاری ملازم پر ناجائز ذرایع سے یا اپنا ذاتی رسوخ عمل مین لانے کیلئے مابہ الاحتظاظ لینا ۔

دفعہ ۱۳۹ ۔ کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم کو ناجائز ذرایع سے یا اپنا ذاتی رسوخ عمل مین لانے سے اس بات کی تحریک کرنے کے لیے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اوس سے باز رہے یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اپنے لوازم منصبی کی استعمال مین کسی شخص کے ساتھ اوسکے مفید یا خلاف کارروائی کرے یا بندگان اعلیحضرت یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے پاس کسی شخص کے ساتھ اوسکے مفید یا خلاف کارروائی کرے یا کسی شخص سے کوئی مابہ الاحتظاظ بطور وجہ تحریک یا صلہ اپنے یا کسی اور کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنیکا اقدام کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

اوس اعانت کی سزا جو سرکاری ملازم اوس جرم مین کرے جسکی تعریف دفعہ ۱۳۹ مین کی گئی ہے

دفعہ ۱۴۰ ۔ کوئی سرکاری ملازم جسکے متعلق اون جرایم مین سے جن کی تعریف دفعہ (۱۳۹) مین کیگئی ہے کسی جرم کا ارتکاب کیا جائے اور وہ اوس جرم کی اعانت کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

سرکاری ملازم کسی شخص سے جو کسی کارروائی یا معاملے سے تعلق رکھتا ہو جسکو اوس سرکاری ملازم نے انجام دیا کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرے

دفعہ ۱۴۱ ۔ کوئی سرکاری ملازم کسی

ایسے شخص سے کہ جس کو اوس کے علم میں کسی ایسی کارروائی یا معاملہ سے تعلق تھا یا تعلق ہے یا تعلق رکھنے کا احتمال ہے جسکو اوس سرکاری ملازم نے انجام دیا یا جس کو وہ انجام دینے والا ہے یا جو اوس سرکاری ملازم یا کسی ایسے سرکاری ملازم کے فرائض منصبی سے علاقہ رکھتا ہے جس کا وہ ماتحت ہے۔

یا کسی ایسے شخص سے جس کو وہ سرکاری ملازم جانتا ہے کہ وہ اوس شخص سے جس کو تعلق مذکور ہے کچھ واسطہ یا رشتہ رکھتا ہے کوئی قیمتی شے بغیر دیئے بدل کے یا ایسے بدل پر جس کو وہ سرکاری ملازم غیر مکتفی جانتا ہو اپنے یا کسی دوسرے کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کا اقدام کرے تو اوس سرکاری ملازم کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

سرکاری ملازم جو کسی شخص کو مضرت پہونچانیکی نیت سے قانون سے انحراف کرے۔

دفعہ ۱۴۲ کوئی سرکاری ملازم جو قانون کی کسی ہدایت سے جو اوس کے طریقہ عمل منصبی سے متعلق ہو جانبوجھکر انحراف کرے اس نیت سے کہ اوس انحراف سے کسی شخص کو مضرت یا ناجائز منفعت پہونچائے یا اس امر کے علم سے کہ اوس انحراف سے مضرت یا ناجائز منفعت پہونچنا اغلب ہے تو اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

سرکاری ملازم جو کسی شخص کو مضرت پہونچانیکی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرے۔

دفعہ ۱۴۳ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو اور جس کو اوس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کوئی دستاویز مرتب کرنے یا ترجمہ کرنے کو سپرد کی گئی ہو ایسے طور پر اوس دستاویز کو مرتب یا اوس کا ترجمہ کرے جس کو غلط جانتا یا غلط باور کرتا ہو اس نیت سے کہ وہ اوس عمل سے کسی شخص کو ناجائز منفعت یا مضرت پہونچائے یا اس امر کے علم سے کہ اوس سے ناجائز منفعت یا مضرت پہونچنا اغلب ہے تو اوس سرکاری ملازم کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر تجارت کرے

دفعہ ۱۴۴ کوئی سرکاری ملازم جو تجارت کرنے سے قانوناً

ممنوع ہو یا بواسطہ یا بلا واسطہ تجارت کرے اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

سرکاری ملازم ہوتا جائز طور پر کوئی جائداد خریدے یا اوس کے لئے بولی بولے۔

دفعہ ۱۴۵ کوئی سرکاری ملازم جس کو کسی خاص جائداد کا خریدنا یا اوس کے لئے بولی بولنا قانوناً ممنوع ہے اوس جائداد کو اپنے نام سے یا کسی دوسرے کے نام سے یا بالاشتراک خریدے یا اوس کے لئے بولی بولے اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی اور جائداد مذکور میں جو حق خریدار کو حاصل ہوا ہو وہ ضبط کیا جائیگا

سرکاری ملازم بننا۔

دفعہ ۱۴۶ کوئی شخص جو سرکاری ملازم کے طور پر کسی خاص عہدہ پر مامور ہونیکا ادعا کرے یہ جانکر کہ وہ ایسا سرکاری ملازم نہیں ہے یا کسی ایسے شخص کی جو اوس عہدہ پر مامور ہو شبیہ بنے اور عہدہ مذکور کے اعتبار سے کوئی فعل کرے یا اوس کا اقدام کرے اوس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

بدنیتی سے وہ لباس پہننا یا وہ نشان لئے پھرنا جس کو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔

دفعہ ۱۴۷ کوئی شخص جو ملازمان سرکاری کی کسی خاص جماعت میں داخل نہ ہو کوئی ایسا لباس پہنے یا کوئی ایسا نشان لئے پھرے جو اوس لباس یا نشان کے مشابہ ہو جو ملازمان سرکاری کی اوس جماعت میں مستعمل ہے اس نیت یا اس علم سے کہ وہ شخص ملازمان سرکاری کی اوس جماعت میں داخل سمجھا جائے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب ۱۰

ملازمان سرکاری کے جائز اختیارات کی تحقیر

تعزیرات ہند ۱۷۲

اطلاعنامہ وغیرہ کی اپنے اوپر تعمیل روکنے کی غرض سے روپوش ہونا۔

دفعہ ۱۴۸ کوئی شخص جو اس لئے روپوش ہو جائے کہ کسی سرکاری ملازم مجاز کے جاری کئے ہوئے طلبنامہ یا اطلاعنامہ یا حکم کی تعمیل نہ ہوسکے اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اگر وہ طلبنامہ یا اطلاعنامہ یا حکم اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی عدالت میں حاضر ہو یا کوئی دستاویز یا کوئی اور شئے جو شہادت میں طلب کیگئی ہو پیش کرے تو شخص مذکور کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

۱۷۳

اطلاعنامہ وغیرہ کے اپنے یا اوروں کے پاس تک پہونچنے کو یا اوسکے مشتہر کئے جانیکو روکنا۔

دفعہ ۱۴۹ کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم مجاز کے جاری کئے ہوئے طلبنامہ اطلاعنامہ یا حکم کو اپنے یا اوروں کے پاس پہونچنے سے کسی طرح بالارادہ روکے یا بالارادہ اس طلبنامہ اطلاعنامہ یا حکم کے کسی جگہ بطور جایز چسپاں کئے جانیکو روکے یا کسی ایسے طلبنامہ اطلاعنامہ یا حکم کو کسی جگہ سے جہاں وہ بطور جایز چسپاں کیا گیا ہو بالارادہ اکھاڑے یا اوس کو یا اوس کے کسی جزو کو محو کرے۔

یا کسی ایسے اشتہار کے مشتہر کئے جانیکو بالارادہ روکے جو کسی سرکاری ملازم مجاز کے حکم سے جاری کیا گیا ہو۔

اوسکو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اگر وہ طلبنامہ اطلاعنامہ یا حکم یا اشتہار اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی عدالت میں حاضر ہو یا کوئی دستاویز یا کوئی اور شئے جو شہادت میں طلب کی گئی ہو پیش کرے تو شخص مذکور کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

عدم حاضری تمتابعت حکم سرکاری ملازم

دفعہ ۱۵۰ کوئی شخص جس کو کسی سرکاری ملازم مجاز کے جاری کیے ہوئے طلبنامہ یا اطلاعنامہ حکم یا اشتہار کی تعمیل میں کسی خاص مقام و خاص وقت پر حاضر ہونا قانوناً واجب ہو اور وہ شخص اوس مقام یا وقت پر حاضر ہونا بالارادہ ترک کرے یا اوس مقام سے جہاں اوس کو حاضر رہنا قانوناً واجب ہے اوس وقت سے پہلے چلا جاوے جب تک کہ اوسکو وہاں حاضر رہنا قانوناً واجب ہے اوسکو قید بلا مشقت کی سزا دیجاوے گی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

اگر وہ طلبنامہ۔ اطلاعنامہ۔ حکم یا اشتہار اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی عدالت میں حاضر ہو تو اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

شخص سرکاری ملازم کے سامنے دستاویز یا کسی اور شئے کا پیش کرنا ترک کرنے جسپر اوس کا پیش کرنا قانوناً واجب ہو

دفعہ ۱۵۱ کوئی شخص جو جسکو کسی سرکاری ملازم کے سامنے اوسکی ملازمت کی حیثیت سے کسی دستاویز یا کسی اور شئے کا جو طلب کی گئی ہو پیش کرنا یا اوس کا اوس ملازم کو حوالہ کرنا قانوناً واجب ہو دستاویز یا شئے مذکور کا پیش کرنا یا حوالہ کرنا بالارادہ ترک کرے اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اگر اوس دستاویز یا اور شئے کے کسی عدالت میں پیش کیے جانے یا حوالہ کیے جانے کا حکم ہو تو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

شخص سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینی ترک کرے جسپر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہو

دفعہ ۱۵۲ کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم کو اوس کی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی امر کی بابت کوئی اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہو اوس وقت اور اوس طور پر جو قانون کی رو سے متعین ہو وہ اطلاع یا خبر دینی بالارادہ ترک کرے اوسکو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکیگی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اگر وہ اطلاع یا خبر جس کے دینے کا حکم ہو کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کی روک کے لئے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے ضرور ہو تو شخص مذکور کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

جھوٹی خبر دینی | **دفعہ ۱۵۳** کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم کو اوسکی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی امر کی نسبت خبر دینی قانوناً واجب ہو اوس امر کی نسبت ایسی خبر دے جسکو وہ جھوٹ جانتا یا جھوٹ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اگر وہ خبر جس کا دینا اوس شخص پر قانوناً واجب ہے کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کی روک کے لئے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنے کیلئے ضرور ہو تو شخص مذکور کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

توضیح دفعہ ۱۵۲ اور دفعہ ہذا میں لفظ جرم میں ایسا فعل بھی داخل ہے جس کا ارتکاب بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوا ہو اور اگر اوس کا ارتکاب اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوتا تو وہ فعل مجموعہ ہذا کی دفعات ذیل میں سے کسی کی رو سے قابل سزا ہوتا۔

۳۴۴۔۲۱۸۔۳۲۸۔۲۲۹۔۳۳۰۔۳۳۱۔۳۳۵۔۳۶۸۔۳

۳۶۵۔۳۸۴۔۳۸۵۔۳۸۷۔۳۸۸۔۳۸۹۔۳۹۰۔

اور لفظ مجرم میں ایسا شخص داخل ہے جس کے متعلق یہ بیان کیا جائے کہ وہ کسی ایسے فعل کا مرتکب ہوا ہے۔

حلف لینے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم مجاز حکم دے۔ | **دفعہ ۱۵۴** کوئی شخص جو سچ بیان کرنے کے لئے حلف لینے سے اوس صورت میں انکار کرے جبکہ کوئی

سرکاری ملازم مجاز اوس کو حلف لینے کا حکم دے اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد
چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

سرکاری ملازم کو جو سوال کرنیکا اختیار رکھتا ہو جواب دینے سے انکار کرنا ۔ ۱۷۹

دفعہ ۱۵۵ ۔ جو کوئی شخص جسپر کسی امر کی نسبت کسی سرکاری ملازم سے سچ بیان کرنا قانوناً واجب ہو کسی ایسے سوال کے جواب دینے سے انکار کرے جو دہ سرکاری ملازم سرکاری ملازمت کے اختیارات استعمال میں اوس امر کی نسبت کرے اوسکو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا ۔ ۱۸۰

دفعہ ۱۵۶ ۔ کوئی شخص باستثنائے ملزم جو اپنے کسی بیان پر اوس صورت میں دستخط کرنے سے انکار کرے جبکہ کوئی سرکاری ملازم جو ایسا حکم دینے کا اختیار رکھتا ہو اوس کو اوس بیان پر دستخط کرنے کا حکم دے اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین مہینے ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

سرکاری ملازم یا ایسے شخص سے جو حلف دینے کا مجاز ہو بحلف جھوٹ بیان کرنا ۔ ۱۸۱

دفعہ ۱۵۷ ۔ کوئی شخص جسپر حلف کی رو سے کسی سرکاری ملازم یا اور شخص کے روبرو جو قانوناً حلف دینے کا مجاز ہو کسی امر کے متعلق سچ بیان کرنا قانوناً واجب ہو اوس امر کے متعلق سرکاری ملازم یا شخص مذکور کے روبرو کوئی بیان کرے جو جھوٹ ہو اور جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ جھوٹ ہے یا جس کو وہ سچ باور نکرتا ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا ۔

کسی سرکاری ملازم سے اوس کا اختیار جائز کسی اور شخص کے نقصان پہونچانیکے واسطے استعمال کرنیکی نیت سے جھوٹ اطلاع دینا ۔ ۱۸۲

دفعہ ۱۵۸ ۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم کو کوئی خبر جسکو وہ جھوٹی جانتا یا باور کرتا ہو اس نیت سے یا یہ جانکر کہ اس امر کا احتمال ہے کہ وہ اوس کے ذریعہ سے کسی سرکاری ملازم سے ۔

(الف) کوئی ایسا فعل کرائے یا ترک کرائے جسکو وہ سرکاری ملازم نہ کرتا یا ترک نہ کرتا اگر اون واقعات کا سچا حال جن کی نسبت وہ خبر دیگئی اوس کو معلوم ہوتا۔ یا

(ب) اوس کی سرکاری ملازمت کا اختیار جائز کسی شخص کو مضرت یا رنج پہونچانے کے لیے استعمال کرائے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کسی سرکاری ملازم کی اختیار جائز کی روسے جائداد کے لیے جانے میں مزاحمت کرنا۔

دفعہ ۱۵۹ — کوئی شخص جو کسی جائداد کے لیے جانے میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی روسے لی جاتی ہو کسی طرح کی مزاحمت کرے یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ سرکاری ملازم مجاز ہے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

جائداد کے نیلام میں جو سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی روسے نیلام کیجارہی ہو مزاحم ہونا۔

دفعہ ۱۶۰ — کوئی شخص جو کسی جائداد کے نیلام میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی روسے نیلام کیجارہی ہو بالارادہ مزاحمت کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکیگی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

جائداد جو سرکاری ملازم کے اختیار کی روسے نیلام کیجارہی ہو خلاف قانون خریدنا یا اوسکے لئے بولی بولنا۔

دفعہ ۱۶۱ — کوئی شخص جو کسی جائداد کے نیلام میں جو کسی سرکاری ملازم کی اختیار جائز کی روسے ہوتا ہو اپنے یا کسی اور شخص کیلئے کوئی جائداد خریدے یا خریدنے کیلئے بولی بولے یہ جانکر کہ اوسکو یا کسی ایسے شخص کو اوس نیلام میں جائداد مذکور کا خریدنا قانوناً ممنوع ہے یا اوس جائداد کے لئے بانیت تعمیل اوس وجوب کے جو بولی بولنے سے اوس پر عاید ہوتا ہے بولی بولے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

لوازم منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت۔

دفعہ ۱۶۲ — کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم کی عمداً مزاحمت کرے جبکہ وہ ملازم اپنے لوازم منصبی کو انجام دے رہا ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکیگی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

لوازم منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت

دفعہ ۱۶۳ — کوئی شخص جبکہ کسی سرکاری

ملازم کو اوس کے لوازم منصبی کی انجام دہی میں مدد دینا یا پہونچانا قانوناً واجب ہو بلا عذر معقول ایسی مدد دینی یا پہونچانی بالارادہ ترک کرے اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی اور اگر وہ مدد اوس شخص سے کسی سرکاری ملازم مجاز نے طلب کی ہو کسی حکمنامہ کی تعمیل کے لئے جو کسی عدالت نے جائز طور پر جاری کیا ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کے روکنے یا کسی بلوہ یا ہنگامہ کے فرو کرنے کے لئے یا کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے کے لئے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا جو کسی جرم کا یا حراست جائز سے بھاگ جانیکا مجرم ہو تو اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

سرکاری ملازم کے باضابطہ مشتہر کرائے ہوئے حکم کی عدم متابعت

۱۸۸

دفعہ ۱۶۴ کوئی شخص جو یہ جانکر کہ اوس کو کسی حکم جائز کے ذریعہ سے جو کسی سرکاری ملازم مجاز نے مشتہر کرایا ہو کسی خاص فعل سے باز رہنے یا کسی خاص جائداد کی نسبت جو اوس کے قبضہ یا اہتمام میں ہو کوئی خاص بندوبست کرنیکی ہدایت ہوئی ہے اور وہ شخص اس ہدایت کے خلاف عمل کرے اور اگر ایسا عمل اون اشخاص کو جو کسی کار جائز میں مصروف ہیں مزاحمت یا رنج یا مضرت پہونچائے یا پہونچانیکی طرف منجر ہو یا مزاحمت یا رنج یا مضرت کے خطرہ کا باعث ہو تو اوسکو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جو ایک مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اگر ایسا عمل انسان کی جان یا صحت یا عافیت کو خطرہ پہونچانیکا یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا کرنیکا باعث ہو تو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

توضیح یہ ضرور نہیں ہے کہ نقصان پہونچانیکی مجرم کی نیت ہو یا وہ یہ جانتا ہو کہ ایسے حکم کے خلاف عمل کرنے سے نقصان پیدا ہونے کا احتمال ہے یہ کافی ہوگا کہ وہ اوس حکم کو جانتا ہو جس کے خلاف وہ عمل کرتا ہو اور اوس کے ایسے عمل سے نقصان پیدا ہو یا اوس سے نقصان

پیدا ہونے کا احتمال ہو۔

سرکاری ملازم کو مضرت پہونچانیکی دھمکی دینا۔

دفعہ ۱۶۵ کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم کو یا کسی ایسے شخص کو جسکی نسبت وہ باور کرتا ہو کہ اوسے اوس سرکاری ملازم سے تعلق ہے اس لئے مضرت پہونچانیکی دھمکی دے کہ اوس ملازم کو کسی ایسے فعل کے کرنے یا کسی ایسے فعل کے کرنے سے باز رہنے یا اوس کے کرنے میں تاخیر کرنے کی ترغیب ہو جو اوس سرکاری ملازم کے لوازم منصبی سے تعلق رکھتا ہو اوس کو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کسی شخص کو سرکاری ملازم سے درخواست محافظت کرنے سے باز رہنے کی ترغیب دینے کے لئے مضرت پہونچانیکی دھمکی دینا۔

دفعہ ۱۶۶ کوئی شخص جو کسی شخص کو اس غرض سے مضرت پہونچانیکی دھمکی دے کہ وہ کسی مضرت سے محفوظ رہنے کے لئے کسی ایسے سرکاری ملازم کے پاس حسب قانون درخواست کرنے سے باز رہے جو بحیثیت ملازمت سرکاری مضرت سے محفوظ رکھنے کا مجاز ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب ۱۱

جھوٹی گواہی اور جرائم مخالفت عدالت عامہ

جھوٹی گواہی دینا

دفعہ ۱۶۷ کوئی شخص جو بموجب قانون کے کسی حکم سے کسی امر کے متعلق کوئی بیان کرنا یا بحلف یا بلا حلف سچ بیان کرنے کا واجب ہوا ہو امور متعلق مقدمہ کی نسبت کوئی ایسا بیان زبانی یا اور طور پر کرے جو جھوٹا ہو اور جس کو جھوٹا جانتا یا باور کرتا ہو یا جسکو وہ سچا نہ باور کرتا ہو تو کہا جائیگا کہ اوس نے جھوٹی گواہی دی۔

توضیح ۔ کوئی شخص جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ہوسکتا ہے جب وہ یہ بیان کرے کہ وہ کسی شے کو باور کرتا ہے جبکہ وہ اوس کو باور نہ کرتا ہو اور نیز جب وہ یہ بیان کرے کہ وہ کسی

تعزیرات

سے ہو جاتا ہے جسکو وہ نہ جانتا ہو۔

جھوٹی گواہی بنانا

۱۹۳ دفعہ ۱۶۸ کوئی حالت پیدا کرنا یا کسی کتاب یا مثل میں کوئی جھوٹا اندراج کرنا یا کوئی دستاویز جسمیں کوئی جھوٹا بیان ہو بنانا اس نیت سے کہ وہ حالت یا جھوٹا اندراج یا جھوٹا بیان کسی عدالتی یا ثالثی کارروائی میں یا اوس کارروائی میں جو قانون کی رو سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو ہو بطور شہادت پیش ہو سکے اور کسی ایسے شخص کو جو اوس کارروائی میں شہادت پر رائے قایم کریگا کسی امر کی نسبت جو اوس کارروائی کے نتیجہ کیلئے اہم ہو غلط رائے قایم کرنیکا باعث ہو سکے "جھوٹی گواہی بنانا" ہوگا۔

جھوٹی گواہی کی سزا

۱۹۳ دفعہ ۱۶۹ کوئی شخص جو عدالتی کارروائی کی کسی نوبت پر بالارادہ جھوٹی گواہی دے یا اس غرض سے جھوٹی گواہی بنائے کہ وہ عدالتی کارروائی کی کسی نوبت پر کام میں لائی جائے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

اگر کوئی شخص جو کسی اور صورت میں بالارادہ جھوٹی گواہی دے یا بنائے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

توضیح (۱) کورٹ مارشل کے روبرو تحقیقات عدالتی کارروائی ہے۔

توضیح (۲) تحقیقات جسکے کرنیکا حکم کسی قانون کی رو سے کسی عدالتی کارروائی کے قبل ہو عدالتی کارروائی کی نوبت ہے گو ایسی تحقیقات عدالت کے روبرو نہ ہو۔

توضیح (۳) دریافت جس کے کرنیکا حکم عدالت نے قانون کے موافق دیا ہو اور جو عدالت کے حکم کے مطابق ہو رہی ہو عدالتی کارروائی ہے گو وہ تحقیقات عدالت کے روبرو نہ ہو۔

جرم قابل سزائے موت کے ثابت کرانیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا

۱۹۴ دفعہ ۱۷۰ کوئی شخص جو جھوٹی گواہی دے یا بنائے اس نیت سے کہ اوس جھوٹی گواہی سے کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم ثابت کرائے یا یہ جانکر کہ ایسے جرم کے ثابت ہونے کا احتمال ہے جس کے لئے سزائے موت کا حکم دیا جا سکتا ہے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔ اور اگر کوئی بیگناہ شخص اوس جھوٹی گواہی

کے باعث مجرم ثابت ہو کر سزائے موت یا جانے تو سزائے موت یا قید دوام یا سزائے مستذکرہ صدر دیجاسکیگی۔

جرم قابل سزائے قید دوام یا سات سال کے ثابت کرانیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔

۱۹۵ **دفعہ ۱۶۱** کوئی شخص جھوٹی گواہی دے یا بنائے اس نیت سے کہ اوس جھوٹی گواہی سے کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم ثابت کرائے یا یہ جانکر کہ ایسے جرم کے ثابت ہونیکا احتمال ہے جس کے لئے قید دوام یا سات سال سے زیادہ قید کی سزا دیجاسکتی ہے۔ اوس کو ایسی سزا دیجائیگی جو اوس سزا کے نصف سے زیادہ نہ ہوگی جو اوس جرم کے لیے مقرر ہے۔

شہادت کو جس کا جھوٹا ہونا معلوم ہو کام میں لانا

۱۹۶ **دفعہ ۱۶۲** کوئی شخص جو کسی شہادت کو جسے وہ جانتا ہو کہ جھوٹی یا بنائی ہوئی ہے سچی یا اصلی شہادت کے فاسد طور سے کام میں لائے یا کام میں لانیکا اقدام کرے اوس کو اوسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوس نے جھوٹی گواہی دی یا بنائی۔

جھوٹا صداقت نامہ جاری کرنا یا اوس پر دستخط کرنا

۱۹۷ **دفعہ ۱۶۳** کوئی شخص جو کوئی ایسا صداقت نامہ دے یا اوس پر دستخط کرے جس کا دیا جانا یا جس پر دستخط کیا جانا قانون کی رو سے ضرور ہو یا جو کسی ایسے واقعہ کے متعلق ہو جسکی شہادت میں وہ لیا جاسکتا ہو یہ جانکر یا یہ باور کرکے کہ اوس صداقت نامہ میں کوئی امر جھوٹا لکھا ہے اوس کو اوسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوس نے جھوٹی گواہی دی۔

کسی صداقت نامہ کو جس کا جھوٹا ہونا معلوم ہو سچے کی حیثیت سے کام میں لانا

۱۹۸ **دفعہ ۱۶۴** کوئی شخص جو فاسد طور سے کسی ایسے صداقت نامہ کو سچے صداقت نامہ کی حیثیت سے کام میں لائے یا کام میں لانے کا اقدام کرے یہ جانکر کہ اوس صداقت نامہ میں کوئی امر جھوٹ لکھا ہے اوسکو اوسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوس نے جھوٹی گواہی دی۔

کسی بیان میں جو قانون کی رو سے شہادت کے طور پر لیا جاسکتا ہو جھوٹا بیان کرنا۔

۱۹۹ **دفعہ ۱۶۵** کوئی شخص جو کسی تحریری یا زبانی بیان میں جسکا اوسکی نوعیت کے لحاظ سے کسی امر کی شہادت کے طور پر لینا کسی عدالت یا کسی سرکاری ملازم یا کسی اور شخص پر قانوناً واجب یا جائز ہو کسی اہم امر متعلقہ کی نسبت کچھ بیان کرے جو جھوٹا ہو اور جس کا جھوٹا ہونا وہ جانتا

یا باور کرتا ہو کہ جھوٹا ہے یا جسکو وہ سچا ہونا باور نہ کرتا ہو اوسکو اوسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوس نے جھوٹی گواہی دی۔

ایسے بیان کو جو جھوٹا جانکر سچے کی حیثیت سے کام میں لانا۔

دفعہ ۱۷۶ کوئی شخص جو کسی اپنے تحریری یا زبانی بیان کو کہ بیان کی حیثیت سے فاسد طور سے کام میں لائے یا کام میں لانیکا اقدام کرے یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اوس میں کوئی اہم امر جھوٹا ہے اوس کو اوسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوس نے جھوٹی گواہی دی۔

توضیح۔ ایسا بیان جو محض کسی بے ضابطگی کی وجہ سے ناقابل ادخال شہادت ہو دفعات ۱۷۵ اور ۱۷۶ کے منشا میں داخل ہے۔

مجرم کو بچانیکے لئے جرم کی شہادت کو غائب کرنا یا جھوٹی خبر دینا۔

دفعہ ۱۷۷ کوئی شخص جو یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے مجرم کو سزائے جائز سے بچانیکی نیت سے اوس جرم کے ارتکاب کی کسی شہادت کو تلف یا مخفی کرے یا اوس جرم کی نسبت کچھ خبر دے جسکو جھوٹا ہونا وہ جانتا یا باور کرتا ہو تو

اگر مستوجب سزائے موت ہو۔

اگر اوس جرم کے لئے سزائے موت دیجا سکے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

اگر مستوجب سزائے قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال یا زیادہ ہو۔

اور اگر اوس جرم کیلئے قید دوام یا دس سال یا زیادہ قید کی سزا دیجا سکے تو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا

اگر مستوجب سزائے قید ناکافی دس سال ہو

اور اگر اوس جرم کے لئے ایسی قید کی سزا دیجا سکے جسکی میعاد دس سال تک نہو تو اوسکو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کے لئے دیجا سکتی ہو اور جسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکے جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

جرم کی اطلاع دینا وہ شخص عمداً ترک کرے جسپر اطلاع دینا لازم ہو

دفعہ ۱۷۸ کوئی شخص جو یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ کسی ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جس کی اطلاع دینی اوسپر لازم ہے عمداً ایسی اطلاع دینی ترک کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کسی جرم کے متعلق جھوٹی اطلاع دینا

دفعہ ۱۷۹ کوئی شخص یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ

۲۰۳

رکھکر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے اوس کے متعلق کوئی ایسی اطلاع دے جو وہ جھوٹی جانتا یا باور کرتا ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

توضیح – دفعات ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸ و دفعہ ہذا میں لفظ جرم میں ایسا فعل بھی داخل ہے جس کا ارتکاب بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوا ہو اور اگر اوس کا ارتکاب اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوتا تو وہ فعل مجریہ ہذا کی دفعات ذیل میں سے کسی کی رو سے قابل سزا ہوتا۔ ۲۲۲ – ۲۲۴ – ۳۱۸ – ۳۲۴ – ۳۲۹ – ۳۳۰ – ۳۳۱ – ۳۳۵ – ۳۴۸ – ۳۶۹ – ۳۷۴ – ۳۸۰ – ۳۸۷ – ۳۸۸ – ۳۸۹ – ۳۹۰۔

۲۰۴

شہادت کے طور پر کسی دستاویز کا پیش کیا جانا روک دینے کے لئے اوسے تلف کرنا۔

دفعہ ۱۸۰ – کوئی شخص جو کسی ایسے دستاویز یا اوسکے جزو کو چھپائے یا تلف کر ڈالے جس کو وہ کسی عدالت میں یا کسی کارروائی میں جو کسی سرکاری ملازم کے روبرو بطور جائز ہوئی ہو شہادت کے طور پر پیش کرنے سے قانوناً مجبور ہو سکے یا اوس تمام دستاویز یا اوس کے کسی جزو کو مٹا ڈالے یا ایسا کر دے کہ پڑھی نہ جا سکے یا اوس کو اوس غرض کے ناقابل کر دے جس غرض کے لئے کہ وہ طلب کی جا سکتی ہے اس نیت سے کہ اوس عدالت یا اوس سرکاری ملازم کے روبرو وہ شہادت کے طور پر پیش نہ ہو سکے یا بعد اس کے کہ اوس کو اوس کے پیش کرنے کے لئے سمن یا حکم ہو چکا ہو افعال مذکورہ میں سے کوئی فعل کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

۲۰۵

دیوانی یا فوجداری مقدمہ میں کسی فعل یا کارروائی کی غرض سے کوئی اور شخص بننا۔

دفعہ ۱۸۱ – کوئی شخص جو کوئی اور شخص بنکر اوس حیثیت سے کوئی اقرار یا بیان کرے یا کوئی اقبال دعوے کرے یا کوئی حکمنامہ جاری کرائے یا ضامن ہو یا دیوانی یا فوجداری کے کسی مقدمہ میں کوئی اور فعل کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

۲۰۶

ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں کسی جائداد کا قرق کیا جانا روکنے کے لئے اوسے فریب سے منتقل یا مخفی کرنا۔

دفعہ ۱۸۲ – کوئی شخص جو کوئی جائداد یا

یا حق متعلقہ جائداد فریباً علیحدہ کرے چھپاوے منتقل کرے یا کسی شخص کے حوالہ کرے اس نیت سے کہ جائداد یا حق مذکور کسی ایسی ضبطی یا جرمانہ کے حکم کی تعمیل میں نہ لیا جائے جسکو کوئی عدالت یا اور حاکم مجاز صادر کرچکا ہو یا جس کے صادر ہونیکا اوس کو احتمال ہو یا کسی ایسی ڈگری یا حکم کی تعمیل میں نہ لیا جائے جو کسی عدالت نے کسی دیوانی مقدمہ میں صادر کیا ہو یا جسکے صادر ہونیکا اسکو احتمال ہو اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

۲۰۷ — ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں کسی جائداد کا قرق کیا جانا روکنے کے لئے فریباً دعوی کرنا

دفعہ ۱۸۳ - جو کوئی شخص جو کوئی جائداد یا حق متعلقہ جائداد فریباً قبول کرے یا حاصل کرے یا اوس کا دعوی کرے یہ جانکر کہ اوس جائداد یا حق میں یا اوس کا کوئی حق یا جائز دعوی نہیں ہے یا کسی جائداد یا حق متعلقہ جائداد کی نسبت کوئی معاملہ فریباً عمل میں لائے اوس نیت سے کہ جائداد یا حق مذکور کسی ایسی ضبطی یا جرمانہ کے حکم کی تعمیل میں نہ لیا جائے جسکو کوئی عدالت یا اور حاکم مجاز صادر کرچکا ہو یا جسکے صادر ہونیکا اوس کو احتمال ہو یا کسی ایسی ڈگری یا حکم کی تعمیل میں نہ لیا جائے جو کسی عدالت نے کسی دیوانی مقدمہ میں صادر کیا ہو یا جس کے صادر ہونیکا اوس کو احتمال ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

۲۰۸ — غیر واجب روپیہ کے لئے فریب سے ڈگری جاری ہونے دینا

دفعہ ۱۸۴ - جو کوئی شخص جو کسی غیر واجب الادا روپیہ کی یا واجب الادا روپیہ سے زاید کی یا کسی جائداد یا حق کی جو دعویدار کا نہ ہو فریب سے اپنے اوپر ڈگری یا حکم صادر کرائے یا صادر ہونے دے یا کسی ڈگری یا حکم کو یا وجود ایفائے کے یا ڈگری یا حکم کے کسی ایسے جزو کو جسکا ایفا ہوچکا ہو فریب سے جاری کرائے یا ہونے دے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

۲۰۹ — عدالت میں بددیانتی سے جھوٹا دعوی کرنا

دفعہ ۱۸۵ - جو کوئی شخص فریباً یا بددیانتی سے یا کسی شخص کو مضرت پہونچانیکی نیت سے کسی عدالت میں کوئی دعوی کرے جس کا جھوٹا ہونا وہ جانتا ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی

تعزیرات ہند

ہو سکیگا ۔

بفریب ایسے روپیہ کی نسبت جو واجب نہ ہو ڈگری حاصل کرنا

دفعہ ۱۸۶ ۔ کوئی شخص جو کسی شخص پر ایسے روپیہ کی بابت جو اوس کو واجب الوصول نہ ہو یا اوس کی رقم واجب الوصول سے زائد ہو یا کسی جائداد یا حق کی بابت جسکا وہ مستحق نہ ہو کوئی ڈگری یا حکم فریب سے حاصل کرے یا کوئی ڈگری یا حکم بعد منسوخ النفاذ ہونے کے بعد ازاں قابل نفاذ نہیں عدالت سے جاری ہوا ہو یا نہیں جاری کرائے یا فریب سے اوس قسم کا کوئی فعل اپنے نام سے ہونے دے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

۲۱۰

ضرر پہونچانے کی نیت سے جرم کا جھوٹا الزام

دفعہ ۱۸۷ ۔ کوئی شخص جو کسی کو ضرر پہونچانے کی نیت سے اسکے خلاف کوئی کارروائی فوجداری دائر کرے یا دائر کرائے یا کسی جرم کے ارتکاب کا کسی شخص پر دانستہ جھوٹا الزام لگائے یہ جانکر کہ کوئی واجبی یا جائز وجہ اس کارروائی یا الزام کی نہیں ہے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

اور اگر ایسی فوجداری کارروائی کسی ایسے جرم کے جھوٹے الزام کی بابت ہو جسکے لئے سزائے موت یا قید دوام یا سات سال سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم دیا جاسکتا ہو تو اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہو سکیگی اور اس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا

۲۱۱

پناہ دہی مجرم

دفعہ ۱۸۸ ۔ اگر کسی جرم کا ارتکاب ہو اور کوئی شخص جو کسی ایسے شخص کو پناہ دے یا چھپائے جس کو وہ اس جرم کا مجرم جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو اس نیت سے کہ اسکو سزائے جائز سے بچائے تو ۔

۲۱۲

اگر قابل سزائے موت ہو

اگر اس جرم کیلئے سزائے موت دی جاسکتی ہو تو اوسکو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہو سکیگی اور اس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا ۔

اگر قابل سزائے قید ہو

اگر اس جرم کیلئے قید دوام یا دس سال یا اوس سے زائد قید کی سزا ہو سکے تو اوسکو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکیگی اور اس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا اگر اس جرم کے لئے دو سال سے زائد اور دس سال سے کم قید کی سزا ہو سکے

تو اوسکو اوس قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جو جرم مذکور کیلئے دی جاسکتی ہے اور اوس کی میعاد اوس قید کی جو سب سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی سے زیادہ نہ ہوگی جو اوس جرم کیلئے دی جاسکتی ہے یا جرمانہ اوسکی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ہذا میں لفظ جرم میں ایسا فعل بھی داخل ہے جس کا ارتکاب بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوا ہو اور اگر اس کا ارتکاب اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوتا تو وہ فعل مجموعہ ہذا کی دفعات ذیل میں سے کسی کی رو سے قابل سزا ہوتا۔

(۲۴۳) و (۲۴۴) و (۳۱۸) و (۳۲۸) و (۳۲۹) و (۳۳۰) و (۳۳۱) و (۳۳۲) و (۳۴۵)
و (۳۶۸) و (۳۶۹) و (۳۷۹) و (۳۸۰) و (۳۸۶) و (۳۸۸) و (۳۸۹) و (۳۹۰)

اور دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے ایسا ہر فعل اوسی طرح قابل سزا متصور ہوگا گویا کہ ملزم اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی اوس کا مرتکب ہوا۔

مستثنیٰ۔ اس دفعہ کا کوئی مضمون اوس صورت سے متعلق نہ ہوگا جب مجرم کے شوہر یا زوجہ نے پناہ دی ہو یا چھپایا ہو۔

مجرم کو سزا سے بچانیکے لئے صلہ وغیرہ لینا

دفعہ ۱۸۹ کوئی شخص جو کسی جرم ناقابل مصالحت کے چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزائے جانے سے بچانے یا سزا جاری کرانے سے باز رہنے کے لئے کوئی مابہ الاختلاط یا کسی جائداد کی واپسی اپنے یا کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرنے کا اقدام کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو تو۔

اگر قابل سزائے موت ہو جرم اگر اس جرم کیلئے سزائے موت دیجا سکتی ہے تو شخص مذکور کو قید کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

اگر قابل سزائے قید ہو اگر اوس جرم کے لئے قید دوام یا دس سال یا اس سے زائد قید کی سزا ہوسکے تو اوسکو قید کی سزا ہوسکے تو اوس کو قید کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

اگر اوس جرم کے لئے دس سال سے کم قید کی سزا ہوسکے تو اوس کو اوس قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جو جرم مذکور کے لئے دی جاسکتی ہے اور اس کی میعاد

اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی جو جرم مذکور کے لئے دی جا سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

ملزم کو سزا سے بچانے کے لئے صلہ وغیرہ دینا

دفعہ ۱۹۰ ـ کوئی شخص جو کسی جرم ناقابل مصالحت کے چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزائے جائز سے بچانے یا سزائے جائز کرانے سے باز رہنے کے عوض میں کسی شخص کو کوئی مایہ الاختصاص دے یا دلائے یا دینے کی آمادگی ظاہر کرے یا کرائے یا دینا قبول کرے یا قبول کرائے یا کسی شخص کو کوئی جائداد واپس کرے یا واپس کرائے تو ۔

اگر قابل سزائے موت ہو — اگر اوس جرم کے لئے سزائے موت دیجا سکتی ہو تو شخص مذکور کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکیگی اور مستوجب جرمانہ بھی ہوسکیگا ۔

اگر قابل سزائے قید ہو — اگر اوس جرم کیلئے قید دوام یا دس سال یا اوس سے زیادہ قید کی سزا ہو سکے تو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا ۔

اگر اوس جرم کیلئے دس سال سے کم قید کی سزا ہو سکے تو اوسکو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جو جرم مذکور کیلئے دی جا سکتی ہے اور اوس کی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی جو جرم مذکور کیلئے دی جا سکتی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی ۔

مال مسروقہ وغیرہ کی بازیافت میں مدد کرنیکے لئے صلہ لینا

دفعہ ۱۹۱ ـ کوئی شخص جو کسی ایسے مال کی بازیافت میں کسی شخص کی مدد کرنے کی وجہ یا حیلے سے کوئی مایہ الاختصاص لے یا لینا قبول کرے جس سے شخص آخر الذکر کسی جرم کے ذریعے سے محروم کیا گیا ہو تو بجز اسکے کہ شخص اول الذکر مجرم کو گرفتار اور اوس جرم کا مجرم ثابت کرانے کی حتی المقدور کوشش کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے فرار ہوا ہو یا جس کی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہو

دفعہ ۱۹۲ ـ جب کوئی مجرم یا ملزم حراست جائز سے فرار ہو جائے یا جب کوئی سرکاری ملازم اپنے اختیارات جائزہ کے استعمال میں کسی خاص شخص کے کسی جرم کی علت میں گرفتار کئے جانے کا

حکم دے تو جو شخص باوجود اس علم کے کہ وہ اسطرح فرار ہوا ہے یا اُسکی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہے اُس شخص کو گرفتار نہ ہونے دینے کی نیت سے پناہ دے یا چھپائے تو

اگر جرم قابل سزائے موت ہو — اگر وہ جرم جس کے لیے وہ شخص حراست میں تھا یا اُسکے گرفتار کئے جانے کا حکم دیا گیا تھا قابل سزائے موت ہو تو اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

اگر جرم قابل سزائے قید ہو — اگر وہ جرم کیلئے قید دوام یا دس سال یا دس سے زائد قید کی سزا ہو سکتی ہو تو اوس کو قید کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکے گی اور اس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔ اگر اوس جرم کیلئے ایک سال سے زائد اور دس سال سے کم قید کی سزا دی جا سکتی ہو تو اوس کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کیلئے دی جا سکتی ہے اور اُس کی میعاد اس قید کی انتہائی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی جو اوس جرم کیلئے دیجا سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ہذا میں لفظ جرم میں ایسا فعل یا ترک فعل بھی داخل ہے جسکی نسبت کسی شخص کا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی مرتکب ہونا بیان کیا جائے اور اگر وہ شخص اوس کا اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی مجرم ہوتا تو وہ فعل یا ترک فعل بطور جرم قابل سزا ہوتا اور جسکی بابت وہ قانون تحویل ملزمین کی رو سے یا اور طور پر ممالک محروسہ سرکار عالی میں گرفتار کئے جانے یا حراست میں رکھے جانے کا مستوجب ہو اور ایسا ہر فعل یا ترک فعل دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے اوسی طرح قابل سزا متصور ہوگا گویا ملزم اوس کا اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی مجرم ہوا۔

مستثنےٰ — اس دفعہ کا کوئی مضمون اوس صورت سے متعلق نہ ہوگا جب مجرم کے شوہر یا زوجہ نے پناہ دی ہو یا چھپایا ہو۔

ڈکیتوں کو پناہ دینے کی سزا

دفعہ ۱۹۳ — کوئی شخص جو یہ جان کر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ بعض اشخاص سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب کرنے والے ہیں یا اُنہوں نے حال میں ارتکاب کیا ہے اون سب کو یا ان میں سے کسی کو اس نیت سے پناہ دے کہ اُس سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب سہل ہو جائے یا وہ یا اون میں سے کوئی سزا سے

بچ جائے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا

توضیح دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے یہ امر قابل لحاظ ہوگا کہ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوا ہو بہ نیت ہے کہ اوسکا ارتکاب اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کیا گیا

مستثنیٰ اس دفعہ کا کوئی مضمون اس صورت سے متعلق نہ ہوگا جب مجرم کے شوہر یا زوجہ نے پناہ دی ہو۔

دفعہ ۱۹۴ دفعات ۱۸۸ و ۱۹۲ و ۱۹۳ میں لفظ پناہ میں علاوہ پناہ دینے کے اشیاء خورد و نوش یا زر نقد یا کپڑا یا اسباب حرب و ضرب یا سواری یا بار برداری کے ذرائع کا بہم پہونچانا یا کسی شخص کو گرفتاری سے بچنے میں مدد دینا بھی داخل ہوگا۔

دفعات ۱۸۸ و ۱۹۲ و ۱۹۳ میں پناہ کی تعریف۔

دفعہ ۱۹۵ کوئی سرکاری ملازم جو قانون کی کسی ہدایت سے جو اس امر سے متعلق ہو کہ اوس کو سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسطرح عمل کرنا چاہیئے جان بوجھکر انحراف کرے اس نیت سے یا یہ جان کر کہ اس کا احتمال ہے کہ اوسکے باعث کوئی شخص سزا دئے جانے سے بچے یا جسقدر وہ سزا کا مستوجب ہے اوس سے کم سزا پائے یا کوئی جائداد ضبطی یا مواخذہ سے جسکی وہ قانوناً مستوجب ہے بچ جائے اوس کو قید کی سزا ہی جائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کی ضبطی سے بچانیکی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے۔

دفعہ ۱۹۶ کوئی سرکاری ملازم جس پر اوس حیثیت سے کسی مثل یا کسی اور تحریر کا مرتب کرنا لازم ہو اور وہ اوس مثل یا تحریر کو اوس طور پر مرتب کرے جسکو وہ غلط جانتا ہو اس نیت سے یا یہ جان کر کہ اس کا احتمال ہے کہ اوسکے باعث عامہ خلائق کو یا کسی شخص کو نقصان یا مضرت پہونچے۔ یا

کوئی شخص سزا دئے جانے سے بچ جائے۔ یا

کوئی جائداد ضبطی یا مواخذہ سے جسکی وہ قانوناً مستوجب ہے بچ جائے اوس کو قید کی

سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانیکی نیت سے غلط تحریر یا مثل مرتب کرے

سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

سرکاری ملازم جو عدالتی کارروائی میں فاسد طور سے یا عداوت سے کیفیت وغیرہ خلاف قانون مرتب کرے۔

دفعہ ۱۹۷ کوئی سرکاری ملازم جو عدالتی کارروائی میں فاسد طور سے یا عداوت سے کوئی کیفیت مرتب کرے یا کوئی تجویز یا فیصلہ صادر کرے یا کوئی اور حکم دے جسکا خلاف قانون ہونا وہ جانتا ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

شخص مجاز کا تجویز یا حراست کیلئے سپرد کرنا جب وہ جانتا ہو کہ خلاف قانون عمل کرتا ہے۔

دفعہ ۱۹۸ کوئی شخص جو کسی ایسے عہدہ پر ہو جسکی رو سے اوسکو حراست میں رکھنے کا یا تجویز یا حراست کیلئے سپرد کرنیکا اختیار ہو اور اوس اختیار کے استعمال میں کسی شخص کو فاسد طور سے یا عداوت سے حراست میں رکھے یا تجویز یا حراست کیلئے سپرد کرے یہ جانکر کہ ایسا کرنا خلاف قانون ہے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

بالارادہ ترک گرفتاری اوس سرکاری ملازم کی جانب سے جس پر گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو۔

دفعہ ۱۹۹ کوئی سرکاری ملازم جس پر اوس حیثیت سے کسی شخص کا گرفتار کرنا یا حراست میں رکھنا قانوناً واجب ہو بالارادہ اوس شخص کا گرفتار کرنا ترک کرے یا اوسکو حراست سے بھاگ جانے دے یا بھاگ جانے یا بھاگ جانیکے اقدام میں مدد کرے تو

اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب پر ایسے جرم کا الزام ہو جس کے لئے موت کی سزا دی جاسکتی ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب پر ایسے جرم کا الزام ہو جس کیلئے قید دوام یا دس سال یا اوس سے زائد قید کی سزا دی جاسکتی ہو اوس کو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب پر ایسے جرم کا الزام ہو جس کیلئے دس سال سے

کم قید کی سزا دی جا سکتی ہو اوسکو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

۲۲۲

دفعہ ۲۰۰ کوئی سرکاری ملازم جس پر اُس حیثیت سے کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا یا حراست میں رکھنا قانوناً واجب ہو جو کسی عدالت سے مجرم قرار پا چکا ہو یا جائز طور پر حراست میں بھیجا جا چکا ہو بالارادہ اوس شخص کو گرفتار کرنا ترک کرے یا اُسکو حراست سے بھاگ جانے دے یا بھاگ جانیکے اقدام میں مدد کرے۔ تو

بالارادہ ترک گرفتاری اس سرکاری ملازم کی جانب سے جس پر کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو جو عدالت سے مجرم قرار پا چکا ہو۔

اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب کے متعلق حکم سزائے موت صادر ہو چکا ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب کے متعلق حکم سزائے قید دوام یا قید دس سال یا اوس سے زائد صادر ہو چکا ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب کے متعلق دس سال سے کم قید کی سزا کا حکم صادر ہو چکا ہو یا وہ جائز طور پر حراست میں بھیجا جا چکا ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

۲۲۳

دفعہ ۲۰۱ کوئی سرکاری ملازم جس پر اُس حیثیت سے کسی ایسے شخص کا حراست میں رکھنا قانوناً واجب ہو جس پر کسی جرم کا الزام ہو یا جو مجرم قرار پا چکا ہو یا جو جائز طور پر حراست میں بھیجا جا چکا ہو غفلت سے اُس شخص کو حراست سے بھاگ جانے دے اُسکو قید بلامشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کسی سرکاری ملازم کا کسی شخص زیر حراست کو غفلت سے بھاگ جانے دینا۔

۲۲۴

دفعہ ۲۰۲ کوئی شخص جو کسی جرم کی بابت جس کا اُس پر الزام یا جس کا وہ مجرم قرار پا چکا ہو اپنے بطور جائز گرفتار کئے جانے میں

مزاحمت یا مقابلہ جو کوئی شخص اپنی گرفتاری جائز میں کرے۔

بالارادہ مزاحمت یا ناجائز مقابلہ کرے یا کسی حراست سے بھاگ جانے یا بھاگ جانیکا اقدام کرے جسمیں وہ بطور جائز کسی جرم کی علت میں رکھا گیا ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

توضیح دفعہ ہذا کی رو سے جو سزا دیجائیگی وہ اُس کے علاوہ ہوگی جس کا شخص گرفتاری طلب یا زیر حراست اُس جرم کی بابت مستوجب ہو جس کا اوس پر الزام ہو یا جسکا وہ مجرم قرار پاچکا ہو

اضافہ دفعہ جدید

دفعہ ۲۰۳ (الف) جو کوئی شخص کسی ایسی صورت میں جسکی حراحت دفعہ ۲۰۲ یا کسی اور قانون نافذالوقت میں نہیں کیگئی ہے بقصداً اپنی یا اور کسی شخص کی گرفتاری میں تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا ایسی حراست سے جسمیں وہ جوازاً نظر بند کیا گیا ہو بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے یا کسی دوسرے شخص کو ایسی حراست سے جس میں وہ جوازاً نظر بند کیا گیا ہو چھوڑائے یا چھوڑانے کی کوشش کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کسی اور شخص کی گرفتاری جائز میں مزاحمت یا مقابلہ

دفعہ ۲۰۳ کوئی شخص جو کسی دوسرے شخص کے بطور جائز گرفتار کئے جانے میں بالارادہ مزاحمت یا مقابلہ کرے یا اوسکو حراست جائز سے چھوڑائے یا چھوڑانیکا اقدام کرے اوسکو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

لیکن اگر اوسکی گرفتاری یا اُس کا حراست میں رکھا جانا کسی ایسے جرم کی بابت ہو جسکے واسطے سزائے قید مقرر ہے یا سزائے قید کا حکم صادر ہوچکا ہے تو قید کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی۔ اور اگر اوس جرم کے واسطے سزائے موت یا قید دوام مقرر ہے تو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا اگر کسی ایسے جرم کیواسطے سزائے موت یا قید دوام کا حکم صادر ہوچکا ہو تو قید کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی۔

معافی سزا کی شرطوں کی خلاف ورزی

دفعہ ۲۰۴ کوئی شخص جس نے سزا کی معافی مشروط قبول کی

ہو جان بوجھ کر کسی ایسی شرط کے خلاف ورزی کرے جس پر معافی عطا ہوئی تھی تو اگر اوس نے سزا کا کوئی جزو نہ بھگتا ہو اُس کو وہی سزا دی جائیگی جس کا ابتداءً حکم صادر ہوا تھا اور اگر کوئی جز اوس سزا کا بھگت لیا ہو تو اوسکو اوسقدر سزا دی جائیگی جو باقی ہو۔

بالارادہ سرکاری ملازم کی توہین کرنی یا اوس کا ہارج ہونا جبکہ وہ سرکاری کارروائی کررہا ہو

دفعہ ۲۰۵ کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم کی جبکہ وہ سرکاری ملازم کوئی سرکاری کارروائی کررہا ہو توہین کرے یا باوجود ممانعت اُس کا ہارج ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب (۱۲)

جرایم متعلقہ اوزان وپیمانہ جات

وزن کرنیکے جھوٹے آلہ کو فریب سے استعمال کرنا۔

دفعہ ۲۰۶ کوئی شخص جو وزن کرنے کے کسی آلہ کو جسے وہ جھوٹا جانتا ہو فریب سے کام میں لائے اوس کو قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جھوٹے باٹ یا پیمانہ کو فریب سے استعمال کرنا۔

دفعہ ۲۰۷ کوئی شخص جو کسی جھوٹے باٹ کو یا طول یا گنجایش کے جھوٹے پیمانہ کو کسی اور باٹ یا پیمانہ کی حیثیت سے جو اوس سے مختلف ہو فریب سے کام میں لائے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

جھوٹے باٹ یا پیمانہ کو پاس رکھنا۔

دفعہ ۲۰۸ کوئی شخص جو وزن کرنے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول یا گنجایش کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو اپنے پاس اس نیت سے رکھے کہ وہ فریب سے کام میں لایا جائے اوسکو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکیگی

یا جرمانہ جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

چھوٹے باٹ یا پیمانہ کو بنانا یا بیچنا — **دفعہ ۲۰۹** کوئی شخص جو وزن کرنیکا کوئی باٹ یا طول یا گنجایش کا کوئی پیمانہ جسے وہ جانتا ہو اس غرض سے بنائے یا بیچے یا کسی کو دے کہ وہ سچے کی حیثیت سے کام میں لایا جائے یا یہ جانکر اس کا احتمال ہے کہ وہ سچے کی حیثیت سے کام میں لایا جائیگا اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزاہیں دی جاہیں گی ۔

باب ۱۳

جرائم موثر صحت عافیت آسایش حیا و اخلاق

امر باعث تکلیف عام — **دفعہ ۲۱۰** ہر ایسا فعل یا ترک ناجائز جو عامہ خلائق کو یا عموماً اُن لوگوں کو جو قرب و جوار میں رہتے یا کسی جائداد پر دخل رکھتے ہوں کوئی عام مضرت یا خطرہ یا رنج پہونچائے یا جس سے اُن لوگوں کو جنہیں کسی عام حق کے کام میں لانیکا موقع ہو بالضرور مضرت یا مزاحمت یا خطرہ یا رنج پہونچ سکے امر باعث تکلیف عام ہوگا گو کہ اس فعل یا ترک سے کچھہ آسایش یا نفع بھی ہوگا ۔

وہ کام کرنا جس سے جان کو خطرہ پہونچانے والے کسی مرض ساریہ کے پھیلنیکا احتمال ہو — **دفعہ ۲۱۱** کوئی شخص جو ناجائز طور پر یا غفلت سے کوئی فعل کرے جس سے کسی ایسے مرض ساریہ کے پھیلنے کا احتمال ہو جس سے جان کا خطرہ ہو اور جسکو وہ جانتا ہو یا وہ گمان کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ ایسا ہے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزاہیں دیجائینگی اگر وہ فعل خیانت سے کیا جائے تو قید کی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی ۔

عدم متابعت قاعدہ قرنطینہ — **دفعہ ۲۱۲** کوئی شخص جو یہ جانکر کسی ایسے قاعدہ سے عدول کرے

جو سرکار نے ایسے مقامات سے جہاں کوئی مرض ساریہ پھیلا ہوا ہو دوسرے مقامات میں آمد و رفت کے انتظام کے لیئے جاری کیا ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کھانے یا پینے کی شئے میں جسکے فروخت کرنیکی نیت ہو آمیزش کرنا۔

دفعہ ۲۱۳ کوئی شخص جو کھانے یا پینے کی کسی شئے میں اس طرح آمیزش کرے کہ وہ شئے کھانے یا پینے میں مضر صحت ہو جائے اس نیت سے کہ اس کو کھانے یا پینے کی شئے کی حیثیت سے فروخت ہونیکا احتمال ہے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

کھانے یا پینے کی مضر شئے کا فروخت کرنا۔

دفعہ ۲۱۴ کوئی شخص جو کھانے یا پینے کی شئے کی حیثیت سے کسی ایسی شئے کو فروخت کرے یا فروخت کیلئے پیش کرے یا ایسے مقام پر جہاں وہ فروخت کی جاتی ہے جو مضر صحت کردی گئی ہو یا مضرت صحت ہو گئی ہو یا کھانے یا پینے کے قابل نہ رہی ہو یہ جان کر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ شئے مذکور کھانے یا پینے میں مضر صحت ہے یا کھانے یا پینے کے قابل نہیں رہی اوسکو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکیگی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دواؤں میں آمیزش کرنا

دفعہ ۲۱۵ کوئی شخص جو کسی جو دوائے مفرد یا مرکب میں اس طرح آمیزش کرے کہ اوس سے اوس دوائے مفرد یا مرکب کی تاثیر کم کردے یا اوس کا عمل بدلدے یا اس کو مضر صحت بناوے اس نیت سے یا اس علم سے کہ اس کا احتمال ہے کہ وہ کسی معالجہ کیلئے اس طرح سے فروخت ہو جائے یا استعمال میں آئے کہ گویا اوس میں آمیزش نہیں ہوئی اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

آمیزش کی ہوئی دواؤں کو فروخت کرنا

دفعہ ۲۱۶ کوئی شخص جو یہ جانکر کہ کسی دوائے مفرد یا مرکب میں اسطرح آمیزش کی گئی ہے کہ اُس سے اُسکی تاثیر کم ہوگئی یا عمل بدل گیا یا وہ مضر صحت بنا دیگئی ہے اوسکو فروخت کرے ایسے مقام پر رکھے جہاں وہ فروخت کیجاتی ہے یا دوا خانہ سے معالجہ کے لئے ایسی دوائی کی حیثیت سے وسے

جسمیں آمیزش ہنی کی ہوئی یا کسی شخص سے جو اوس آمیزش سے واقف نہو معالجہ کے لئے اوس کا استعمال کرائے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار الـ روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کسی دوا کو کسی اور دوائے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے فروخت کرنا۔

دفعہ ۲۱۷ کوئی شخص جو کسی دوائے مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے جان بوجھ کر فروخت کرے یا فروخت کے لئے پیش کرے یا ایسے مقام پر رکھے جہاں وہ فروخت کیجاتی ہے یا دواخانہ سے معالجہ کے لئے دے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار الـ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

عام تالاب۔ گنٹہ۔ حوض۔ باؤلی یا چشمہ کے پانی کو گدلا کرنا۔

دفعہ ۲۱۸ کوئی شخص جو کسی عام تالاب۔ گنٹہ حوض باؤلی یا چشمہ کے پانی کو اسطرح قصداً خراب یا گدلا کرے کہ جس مطلب کے واسطے وہ معمولاً کام میں آتا ہے اوسکے لائق نہ رہے اوسکو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

ہوا کو مضر صحت کرنا

دفعہ ۲۱۹ کوئی شخص جو کسی جگہ کی ہوا کو قصداً اس طرح خراب کرے کہ وہ اون لوگوں کی صحت کے لئے مضر ہو جو عموماً اوسکے قرب میں رہتے یا کاروبار کرتے یا کسی شارع عام پر آمد و رفت رکھتے ہوں اوسکو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکیگی۔

کسی شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا سوار ہو کر نکلنا۔

دفعہ ۲۲۰ کوئی شخص جو کسی شارع عام پر ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی گاڑی چلائے یا جانور پر سوار ہو کر نکلے کہ اوس سے انسان کی جان کو خطرہ یا کسی دوسرے شخص کو ضرر یا مضرت پہنچنے کا احتمال ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار الـ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

مرکب تری کو بے احتیاطی یا غفلت سے چلانا۔

دفعہ ۲۲۱ کوئی شخص جو کسی مرکب تری کو ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے چلائے کہ اوس سے انسان کی جان کو خطر یا کسی

دوسرے شخص کو ضرر یا مضرت پہونچنے کا احتمال ہو اوس کو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار الـــ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

۲۸۲

کسی شخص کو پانی کی راہ سے اجورہ پر غیر مامون یا حد سے زیادہ لدے ہوئے مرکب تری میں لیجانا۔

دفعہ ۲۲۲ کوئی شخص جو کسی شخص کو مرکب تری میں جبکہ وہ مرکب تری ایسی حالت میں ہو یا اس قدر لدا ہوا ہو کہ اوسمیں اوس شخص کی جان کو خطرہ ہو جان بوجھ کر یا غفلت سے اجرت سے لیجائے یا کسی کے ذریعہ سے بھجوائے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

۲۸۳

شارع عام پر خطرہ یا مزاحمت پہونچانا۔

دفعہ ۲۲۳ کوئی شخص جو کسی فعل کے کرنے سے یا کسی جائداد کی نسبت جو اسکے قبضہ یا اہتمام میں ہو نگہداشت ترک کرنے سے کسی شارع عام پر کسی شخص کو خطرہ یا مزاحمت یا مضرت پہونچنے کے باعث ہو اوسکو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جس کی مقدار دوسو روپیہ تک ہوسکے گی۔

۲۸۴

کسی زہریلے مادہ کے متعلق تغافل کرنا

دفعہ ۲۲۴ کوئی شخص جو کسی زہریلے مادہ کے متعلق کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ یا کسی اور شخص کو ضرر یا مضرت پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی ایسے زہریلے مادہ کی نسبت جو اوس کے قبضہ میں ہو جان بوجھ کر یا غفلت سے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اوس خطرہ سے حفاظت کے لئے کافی ہو جسکے ہو پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس سے ہو اسکو قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار الـــ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

۲۸۵

آگ یا کسی آتش گیر مادہ کے متعلق تغافل کرنا۔

دفعہ ۲۲۵ کوئی شخص جو آگ یا کسی آتش گیر مادہ کے متعلق کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ یا کسی اور شخص کو ضرر یا مضرت پہونچنے کا احتمال ہو یا آگ یا کسی ایسے آتش گیر مادہ کی نسبت جو اوسکے قبضہ میں ہو جان بوجھ کر یا غفلت سے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اوس خطرہ سے حفاظت کے لئے کافی ہو جس کے

پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اوس سے ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ۔ تک ہو سکیگی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

کسی بھک سے اوڑجانیوالے مادہ کے متعلق تغافل کرنا۔

دفعہ ۲۲۶ کوئی شخص جو کسی بھک سے اوڑ جانیوالے مادہ کے متعلق کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ یا کسی اور شخص کو ضرر یا مضرت پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی ایسے بھک سے اڑجانیوالے مادہ کی نسبت جو اوسکے قبضہ میں ہو جان بوجھکر یا غفلت سے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اس خطرہ سے حفاظت کیلئے کافی ہو جس کے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس سے ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ۔ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کسی کل کے متعلق تغافل کرنا جو لزم کے قبضہ یا اہتمام میں ہو۔

دفعہ ۲۲۷ کوئی شخص جو کسی کل کے متعلق کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ یا کسی اور شخص کو ضرر یا مضرت پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی ایسی کل کی نسبت جو اوس کے قبضہ یا اہتمام میں ہو جان بوجھکر یا غفلت سے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اس خطرہ سے حفاظت کیلئے کافی ہو جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس سے ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ۔ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

عمارت کے مسمار کرنے یا اوسکے مرمت کرنیکی نسبت تغافل کرنا

دفعہ ۲۲۸ کوئی شخص جو کسی عمارت کے مسمار یا مرمت کرنے میں اوسکی نسبت ایسی نگہداشت جان بوجھکر یا غفلت سے ترک کرے جو اس خطرہ سے حفاظت کیلئے کافی ہو جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس عمارت یا اوسکے کسی جزو کے گرنے سے ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ۔ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کسی جانور کے متعلق تغافل کرنا۔

دفعہ ۲۲۹ کوئی شخص جو جان بوجھکر یا غفلت سے کسی جانور کی جو اوس کے قبضہ میں ہو ایسی نگہداشت ترک کرے جو اس خطرہ سے حفاظت

کے لئے کافی ہو جسکے پہونچنے کا احتمال انسانکی جان کو اوس سے ہو یا جس سے انسانکو ضرر شدید پہنچنے کا احتمال ہو اوس کو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار الف روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دی جائینگی ۔

۲۹۰

سزائے امر باعث تکلیف عام ان صورتوں میں کہ جن میں اور طرح حکم نہیں ہے

دفعہ ۲۳۰ کوئی شخص جو کسی ایسے امر باعث تکلیف عام کا مرتکب ہو جسکے لئے اس بات میں کوئی اور سزا معین نہ ہو اوس کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی ۔

۲۹۱

امر باعث تکلیف عام کو بعد حکم امتناعی کے کرتے رہنا ۔

دفعہ ۲۳۱ کوئی شخص جو کسی امر باعث تکلیف عام کا اعادہ کرے یا اسے کرتا رہے جب کہ کسی سرکاری ملازم مجاز نے اوسکے اعادہ کرنے یا اوسکے کرتے رہنے کی ممانعت کا حکم اوسکو دیا ہو تو اوسکو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

۲۹۲ ، ۲۹۳

فحش کتاب وغیرہ کا فروخت کرنا ۔

دفعہ ۲۳۲ کوئی شخص جو کسی فحش کتاب یا رسالہ یا تحریر یا تصویر یا شبیہ یا مورت فروخت کرنے یا کرایہ پر چلانے کیلئے کسی دوسرے ملک سے لائے یا چھاپے یا عمداً عامہ خلائق کو دکھلائے یا کسی غرض متذکرہ بالا کیلئے اپنے قبضہ میں رکھے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار تین سو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دی جائینگی ۔

مستثنیٰ اس دفعہ کا حکم اوس تصویر یا شبیہ یا مورت سے متعلق نہ ہوگا جو کسی مندر کے اوپر یا اندر ہو یا کسی ایسی گاڑی کے اوپر ہو جو مورتوں کے لیجانے کیواسطے استعمال کی گئی ہو ۔

۵۰۹

کسی عورت کی حیا کی توہین کرنا یا اوسکے تخلیہ میں مخل ہونا ۔

دفعہ ۲۳۳ کوئی شخص جو کسی عورت کی حیا کی توہین کے لئے کوئی بات زبان پر لائے یا کوئی آواز منہ سے نکالے یا کوئی اشارہ یا کوئی حرکت کرے یا کوئی شئے دکھلائے اس نیت سے کہ وہ عورت اوس بات یا آواز کو سنے یا اوس اشارہ یا حرکت یا شئے کو دیکھے یا کسی عورت کے مقام خلوت میں چلا جائے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

فحش افعال یا گیت

دفعہ ۲۳۴ کوئی شخص جو اس طرح سے کہ اوروں کو رنج پہونچے۔

(الف) کسی عام مقام میں کوئی فحش فعل کرے۔ یا

(ب) کسی عام مقام میں یا اوس کے قریب میں کوئی فحش گیت گائے یا کوئی فحش شعر پڑہے یا فحش الفاظ کہے۔ یا

(ج) کسی نمایاں مقام پر کوئی فحش الفاظ لکہے یا کوئی فحش تحریر چسپاں کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

چٹھی ڈالنے کے دفتر کا رکھنا۔

دفعہ ۲۳۵ کوئی شخص جو کوئی دفتر یا مکان ایسی لاٹری ڈالنے کے لئے رکھے جس کی اجازت سرکار سے نہ ہوا وسکو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اور جو شخص کسی لاٹری میں کسی ٹکٹ یا قرعہ یا نمبر یا ہندسہ کے متعلق کسی امر کے وقوع پر کسی شخص کی منفعت کیواسطے کچھہ روپیہ ادا کرنے یا کوئی اسباب حوالہ کرنے یا کسی فعل کے عمل میں لانے۔

یا اُس سے باز رہنے کے لئے کوئی تجویز مشتہر کرے اُسکو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جس کی مقدار الٰ؁ تک ہوسکے گی۔

باب (۱۴)

جرائم متعلقہ مذہب

کسی فرقہ کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے کسی عبادت گاہ کو نقصان پہونچانا یا نجس کرنا۔

دفعہ ۲۳۶ کوئی شخص جو کسی عبادتگاہ یا کسی شئے کو جو کسی فرقہ کے نزدیک متبرک سمجھی جاتی ہو تلف کرے یا نقصان پہونچائے یا نجس کرے اس نیت سے کہ اوس سے اوس فرقہ کے مذہب کی توہین ہو یا اس امر کے علم سے کہ وہ فرقہ اوس تلف کرنے یا نقصان پہونچانے یا نجس کرنے کو اپنے مذہب کی ایک طرح کی توہین سمجھیگا اوس کو قید کی سزا

دی جائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

مجمع مذہبی میں خلل ڈالنا

دفعہ ۲۳۷ کوئی شخص جو عمداً کسی مجمع میں خلل ڈالے جو مذہبی عبادت یا مذہبی رسوم کے ادا کرنے میں بطور جائز مصروف ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ ۲۹۶

قبرستان وغیرہ میں مداخلت بیجا کرنا

دفعہ ۲۳۸ کوئی شخص جو کسی کا دل دکھانے یا کسی کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے یا اس امر کے علم سے کہ اوس سے کسی کے دل دکھنے یا کسی کے مذہب کی توہین کا احتمال ہے کسی عبادت گاہ یا قبرستان یا ایسے مقام میں جو ان مراسم کی انجام دہی کے لئے معین ہو جو بعد وفات ادا کئے جاتے ہیں یا جو بطور لاش کی ودیعت گاہ کے ہو کسی مداخلت بیجا کا مرتکب ہو یا کسی لاش انسانی کی تذلیل کرے یا اُن شخصوں کا مخل ہو جو ایسے مراسم کی انجام دہی کے لئے جمع ہوئے ہوں اوس کو قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔ ۲۹۷

عمداً مذہب کی بابت دل دکھانیکی نیت سے بات وغیرہ کہنا

دفعہ ۲۳۹ کوئی شخص جو عمداً مذہب کی نسبت کسی کے دل دکھانیکی نیت سے کوئی بات کہے یا کوئی آواز نکالے جس کو وہ سن سکے یا اُس کے پیش نظر کوئی حرکت کرے یا کوئی شے رکھے اُس کو قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد ایک سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۲۹۸

باب ۱۵

جرائم متعلق جسم انسان

جرائم جو انسان کی جان پر موثر ہیں

قتل انسان مستلزم سزا

دفعہ ۲۴۰ جو شخص جو کسی فعل کے ارتکاب سے ہلاکت ۲۹۹

کا باعث ہو اس نیت سے کہ ہلاکت یا ایسا ضرر جسمانی وقوع میں آئے جس سے ہلاکت کا احتمال ہو یا اس علم سے کہ غالباً اُس فعل سے ہلاکت وقوع میں آئے گی قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہوگا۔

توضیح اوّل ۔ کوئی شخص جو کسی ایسے شخص کو جسمانی مضرت پہونچائے جو کسی عارضہ مرض یا ضعف جسمانی میں مبتلا ہو اور اُس کے ذریعہ سے اُسکی ہلاکت کے تعجیل کا باعث ہو تو شخص مذکور اُس کی ہلاکت کا باعث متصور ہوگا۔

توضیح دوم ۔ جب ضرر جسمانی کے سبب سے ہلاکت واقع ہو تو وہ شخص جو ضرر جسمانی کا باعث ہوا ہو اُس ہلاکت کا باعث متصور ہوگا گو مناسب تدابیر اور ہنرمندانہ علاج کرنے سے وہ ہلاکت وقوع میں نہ آتی۔

توضیح سوم ۔ رحم مادر میں کسی بچہ کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان نہ ہوگا لیکن اگر اُس بچہ کا کوئی جزو رحم سے باہر نکل آیا ہو تو اُسکی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان مستلزم سزا ہو سکتا ہے گو اُس بچہ نے سانس نہ لیا ہو۔

قتل عمد | **دفعہ ۲۴۲** قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد ہوگا اگر فعل باعث ہلاکت

(۱) اس نیت سے کیا جائے کہ ہلاکت کا باعث ہو ۔ یا

(۲) اس نیت سے کیا جائے کہ ایسی مضرت جسمانی پہونچے جس سے مرتکب کے علم میں شخص متضرر کے ہلاک ہونیکا احتمال ہو ۔ یا

(۳) اس نیت سے کیا جائے کہ کسی شخص کو مضرت جسمانی پہونچے اور مضرت جسمانی جسکے پہونچانے کی نیت ہو حسب طبیعت معہودہ انسانی ہلاکت کیلئے کافی ہو ۔ یا

(۴) اس علم سے کیا جائے کہ وہ فعل ایسا سخت خطرناک ہے کہ غالباً ہلاکت یا ایسی مضرت جسمانی کا باعث ہوگا جس سے ہلاکت کا احتمال ہے اور اُس فعل کے ارتکاب سے ایسی ہلاکت یا مضرت جسمانی کا خطرہ محض بلا وجہ ہو پیدا کیا جائے۔

مستثنیٰ اوّل ۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا جبکہ ملزم سخت دناگہانی اشتعال طبع کے باعث ایسی حالت میں کہ ضبط کی قدرت نہ رہے اوس شخص کی جس نے اشتعال طبع

ولایا ہو یا غلطی یا اتفاق سے کسی دوسرے شخص کی ہلاکت کا باعث ہو یہ مستثنیٰ مفصلۂ ذیل شرائط کا تابع ہے۔

اوّل ۔ یہ کہ مجرم خود اس اشتعال طبع کا قصداً محرک یا باعث اس غرض سے نہ ہوا ہو کہ اوسے کسی شخص کے ہلاک کرنے یا اوسکو نقصان پہونچانے کا موقع ملجائے۔

دوم ۔ وہ اشتعال طبع کسی ایسے فعل کے باعث ظہور میں نہ آئے جو باتباع قانون یا کسی سرکاری ملازم کی جانب سے اپنے اختیار کے جائز استعمال میں کیا گیا ہو۔

سوم ۔ وہ اشتعال طبع کسی ایسے فعل سے پیدا نہ ہوا ہو جو حق حفاظت خود اختیاری کے جائز استعمال میں کیا گیا ہو۔

مستثنیٰ دوم قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا اگر ملزم نیک نیتی سے حق حفاظت خود اختیاری جسم یا مال کی نفاذ میں حد اختیارات سے بڑھجائے اور بغیر پہلے سے سوچے سمجھے اور بغیر اس نیت کے کہ اوس نقصان سے زیادہ نقصان پہونچایا جائے جو اس حفاظت کیلئے ضرور ہو اوس شخص کو ہلاک کرے جسکے مقابلہ میں اس حق کا نفاذ کر رہا تھا۔

مستثنیٰ سوم قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا اگر ملزم سرکاری ملازم ہو یا کسی ایسے سرکاری ملازم کی امداد کر رہا ہو جو انصرام معدلت عامہ عمل کر رہا ہو اور اپنے اختیارات سے تجاوز عمل کرے جو اوسکو قانون کی رو سے حاصل ہوں اور کسی ایسے فعل کے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہو جسکو وہ نیک نیتی سے اپنے فرائض کی انجام دہی میں جائز اور ضروری باور کرتا ہو اور ایسا فعل اوس شخص سے عداوت کے بغیر کرے جسکی ہلاکت وقوع میں آئے۔

مستثنیٰ چہارم قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا اگر بغیر پہلے سے سوچے سمجھے ناگہانی لڑائی میں بحالت غیظ اس کا ارتکاب ہوا ہو اور بغیر اسکے کہ مرتکب نے بے رحمی سے یا ناواجبی یا غیر معمولی طور پر عمل کیا ہو خواہ اشتعال طبع یا پہلا حملہ مرتکب ہی کے جانب سے ہوا ہو۔

مستثنیٰ پنجم قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا اگر وہ شخص جو ہلاک ہو (۱۸) سال سے زیادہ عمر کا ہو اور اپنی ہلاکت پر یا اس فعل پر جس سے ہلاکت کا خطرہ ہو رضامند ہوا ہو۔

جس شخص کی ہلاکت کرنا مقصود ہو اسکے سوا کسی اور کو ہلاک کرنے سے قتل انسان مستلزم سزا۔

دفعہ ۲۴۲ مقامات ۲۴۰ و ۲۴۱ کی اغراض کے لئے یہ امر قابل لحاظ نہ ہوگا کہ ہلاکت اُس شخص کی وقوع میں آئی جسکے متعلق نیت یا علم تھا یا کسی اور شخص کی۔

قتل عمد کی سزا

دفعہ ۲۴۳ کوئی شخص جو قتل عمد کا ارتکاب کرے اُسکو سزائے موت یا قید دوام دی جائیگی اور اس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

سزائے قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتا ہو۔

دفعہ ۲۴۴ کوئی شخص جو ایسے قتل انسان مستلزم سزا کا ارتکاب کرے جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتا ہو اوس کو قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی لیکن اگر فعل جس سے ہلاکت وقوع میں آئی ہو ہلاکت یا ایسا ضرر جسمانی پہونچانے کی نیت سے کیا جائے جس سے ہلاکت کا احتمال ہو تو سزائے قید لازمی ہوگی اور قید کی میعاد چودہ سال تک ہو سکیگی۔

بے احتیاطی یا غفلت سے ہلاکت کا باعث ہونیکی سزا۔

دفعہ ۲۴۵ کوئی شخص جو بے احتیاطی یا غفلت سے کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہو اور اُس کا فعل قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک نہ پہونچتا ہو اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کسی بچہ یا فاتر العقل کی خودکشی میں اعانت کرنا۔

دفعہ ۲۴۶ جب کوئی شخص جسکی عمر ۱۸ سال سے کم ہو یا کوئی ایسا شخص جو جنون یا فتور عقل یا نشہ کے باعث اپنے فعل کی ماہیت یا نتائج کو نہ سمجھ سکتا ہو خودکشی کا ارتکاب کرے تو وہ شخص جو ایسی خودکشی میں اعانت کرے سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد ۱۴ سال تک ہو سکیگی اور اُس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

خودکشی میں اعانت کی سزا

دفعہ ۲۴۷ جب کوئی شخص خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو شخص ایسی خودکشی میں اعانت کرے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکیگی

اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

قتل عمد کے اقدام کی سزا | **دفعہ ۲۴۸** کوئی شخص جو کوئی فعل اس نیت یا علم سے اور ایسی حالت میں کرے کہ اگر وہ اس فعل سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو وہ قتل عمد کا مجرم ہوتا اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکیگی اور اس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔ اور اگر اوس فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے تو سزائے مذکورہ صدر یا قید دوام کی سزا دیجائیگی۔

قتل انسان مستلزم سزا کے اقدام کی سزا | **دفعہ ۲۴۹** کوئی شخص جو کوئی فعل اس نیت یا علم سے اور ایسے حالت میں کرے کہ اگر وہ اس فعل سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو وہ جرم قتل انسان مستلزم سزا کا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتا ہو مجرم ہوتا اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی اور اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے تو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

خودکشی کے ارتکاب کے اقدام کی سزا | **دفعہ ۲۵۰** کوئی شخص جو خودکشی کا اقدام کرے اور ایسے جرم کے ارتکاب میں کوئی فعل کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کی طرف منجر ہو اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

ٹھگ ہونا اور اسکی سزا | **دفعہ ۲۵۱** کوئی شخص جو کسی اور شخص کے ساتھ عادتاً اس غرض سے میل یا شرکت رکھتا ہو کہ بذریعہ یا بشمول قتل عمد جرم سرقہ بالجبر یا سرقہ اطفال کا ارتکاب کیجے وہ ٹھگ کہلائیگا اور اوس کو قید دوام کی سزا دیجائیگی اور اس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

اسقاط حمل اور جنین کو ضرر پہونچانے اور بچوں کو باہر ڈالدینے اور اخفائے تولد کے متعلق جرائم

اسقاط حمل کرانا | **دفعہ ۲۵۲** کوئی شخص جو عمداً کسی عورت کے اسقاط حمل کا باعث

نیت سے ڈالدے یا چھوڑ دے یا ڈالدے جانے یا چھوڑ دے جانے کا باعث ہو اس کو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

لاش کو چھپکے سے رکھ دینے سے اخفائے ولادت۔ **دفعہ ۲۵۸** کوئی شخص جو کسی بچہ کی لاش چھپکے دفن کردینے سے یا کسی اور طرح اسکو علٰحدہ کردینے سے بالارادہ اس بچہ کے تولد کا اخفا کرے خواہ وہ بچہ پیدا ہونے سے پہلے یا پیدا ہونے میں یا پیدا ہونے کے بعد مرگیا ہو اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

ضرر

ضرر پہنچانا **دفعہ ۲۵۹** کسی شخص کے جسم میں درد یا مرض یا ضعف پیدا کرنا ضرر پہنچانا کہلائیگا۔

ضرر شدید **دفعہ ۲۶۰** ضرر کی اقسام مفصلہ ذیل "ضرر شدید" کہلائیں گے۔

(۱) مخنث کرنا۔

(۲) آنکھ کی قوت بصارت یا کان کی قوت سماعت کا ہمیشہ کیلئے معدوم کرنا۔

(۳) کسی عضو یا مفصل کا یا اسکی قوت کا معدوم یا ہمیشہ کیلئے بیکار کرنا۔

(۴) سر یا چہرہ کا ہمیشہ کے لیے بدصورت کرنا۔

(۵) کسی ہڈی یا دانت کا توڑ ڈالنا یا اکھاڑ ڈالنا یا اُسکی جاے تبدیل کرنا۔

(۶) کوئی ضرر جو جان کو خطرہ میں ڈالے یا بیس روز کے عرصہ تک شخص متضرر کو سخت درد جسمانی میں مبتلا رکھے۔

عمداً ضرر پہنچانا۔ **دفعہ ۲۶۱** کوئی شخص جو اس نیت سے کوئی فعل کرے کہ اُسکے ذریعہ سے کسی شخص کو ضرر پہنچاے یا اس علم سے کہ اس کا احتمال ہے کہ اس فعل کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر پہنچائیگا اور اُس کے ذریعہ سے وہ کسی

شخص کو ضرر پہنچائے تو کہا جائیگا کہ اوس نے عمداً ضرر پہنچایا۔

ضرر شدید پہونچانا۔ **دفعہ ۲۶۲** کوئی شخص جو اس نیت سے کوئی فعل کرے کہ اوس کے ذریعہ سے کسی شخص کو کسی قسم کا ضرر شدید پہنچائے یا اس علم سے کہ اس کا احتمال ہے کہ اوس فعل کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو کسی قسم کا ضرر شدید پہنچائے گا اور اوس کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو کسی قسم کا ضرر شدید پہونچائے تو کہا جائیگا کہ اوس نے عمداً ضرر شدید پہنچایا۔

عمداً ضرر پہنچانیکی سزا۔ **دفعہ ۲۶۳** صورت متذکرہ دفعہ ۲۷۴ کے علاوہ کوئی شخص جو عمداً ضرر پہنچائے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

خطرناک حربوں یا ذرایع سے عمداً ضرر پہنچانا۔ **دفعہ ۲۶۴** کوئی شخص جو صورت متذکرہ دفعہ ۲۷۴ کے علاوہ کسی سلاح مہلک یا آگ یا کسی گرم کئے ہوئے مادہ کے ذریعہ سے یا زہر یا کسی بھک سے اڑجانیوالے مادہ یا کسی ایسے مادہ کے ذریعہ سے جس کا بذریعہ تنفس لینا یا نگلنا یا خون میں ملنا انسان کے جسم کو مضر ہو یا کسی حیوان کے ذریعہ سے عمداً ضرر پہنچائے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

عمداً ضرر شدید پہنچانیکی سزا **دفعہ ۲۶۵** کوئی شخص جو صورت متذکرہ دفعہ ۲۷۵ کے علاوہ عمداً ضرر شدید پہنچائے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

خطرناک حربوں یا ذرایع سے عمداً ضرر شدید پہنچانا۔ **دفعہ ۲۶۶** کوئی شخص جو صورت متذکرہ دفعہ ۲۷۵ کے علاوہ کسی سلاح مہلک یا آگ یا کسی گرم کئے ہوئے مادہ کے ذریعہ سے یا زہر یا کسی بھک سے اڑجانیوالے مادہ یا کسی ایسے مادہ کے ذریعہ سے جس کا بذریعہ تنفس لینا یا نگلنا یا خون میں ملنا انسان کے جسم کو مضر ہو یا کسی حیوان کے ذریعہ سے عمداً ضرر شدید پہنچائے اوس کو قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چودہ سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

تعزیرات ہند ۳۲۷

جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے عمداً ضرر پہنچانا۔

دفعہ ۲۶۷ کوئی شخص جو عمداً اس غرض سے ضرر پہنچائے کہ شخص متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو اوس سے غرض رکھتا ہو کسی جائداد یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرے یا اُن میں سے کسی کو کوئی ایسا امر کرنے پر مجبور کرے جو خلاف قانون ہو یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

۳۲۸

کسی جرم کا ارتکاب کرنے کی نیت سے زہر وغیرہ کے ذریعہ سے ضرر پہنچانا۔

دفعہ ۲۶۸ کوئی شخص جو کسی قسم کا زہر یا کوئی بیہوش کرنیوالی یا منشی یا مضر صحت دوا یا کوئی اور شئے اس نیت سے کسی شخص کو کھلائے یا پلوائے کہ اُس کو ضرر پہنچے یا اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے یا اُس کے ارتکاب کو سہل کرے یا اس علم سے کہ اس کا احتمال ہے کہ وہ اُسکے ذریعہ سے ضرر پہونچائیگا اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

۳۲۹

جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے عمداً ضرر شدید پہونچانا۔

دفعہ ۲۶۹ کوئی شخص جو عمداً اس غرض سے ضرر شدید پہونچائے کہ شخص متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو اُس سے غرض رکھتا ہو کسی جائداد یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرے یا اُن میں سے کسی کو کوئی ایسا امر کرنے پر مجبور کرے جو خلاف قانون ہو یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہو سکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

۳۳۰

اقبال جرم کرانے یا جائداد کے واپس کر دینے پر مجبور کرنے کے لئے عمداً ضرر پہنچانا۔

دفعہ ۲۷۰ کوئی شخص جو عمداً اس غرض سے ضرر پہنچائے کہ شخص متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو اوس سے غرض رکھتا ہو جبراً کوئی اقبال جرم کرائے یا کوئی ایسی اطلاع حاصل کرے جو کسی جرم یا بد کرداری کے منکشف کر دینے کیطرف منجر ہو یا اُن میں کسی کو کسی جائداد یا کفالت المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے یا کسی دعوے یا مطالبہ کے ادا کرنے یا

ایسی اطلاع دینے پر جو کسی جائداد یا کفالت المال کے واپس کرنے کیطرف منجر ہو مجبور کرے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد پانچ سال تک ہو سکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا

اقبال جرم کرانے یا جائداد کے واپس کر دینے پر مجبور کرنیکے لیے عمداً ضرر شدید پہونچانا

دفعہ ۳۳۱

دفعہ ۲۷۱ کوئی شخص جو عمداً اس غرض سے ضرر شدید پہونچائے کہ شخص متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو اُس سے غرض رکھتا ہو جبراً کوئی اقبال جرم کرائے یا کوئی ایسی اطلاع حاصل کرے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کر دینے کی طرف منجر ہو یا اُن میں سے کسی کو کسی جائداد یا کفالت المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے پر یا کسی دعوی یا مطالبے کے ادا کرنے یا ایسی اطلاع دینے پر جو کسی جائداد یا کفالت المال کے واپس کرنے کی طرف منجر ہو مجبور کرے اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکے گی اور اس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

سرکاری ملازم کو ادائی خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کیلیے عمداً ضرر پہونچانا۔

۳۳۲

دفعہ ۲۷۲ کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم کو جبکہ وہ اپنی خدمت منصبی کو انجام دیرہا ہو عمداً ضرر پہنچائے یا اس نیت سے عمداً ضرر پہونچائے کہ وہ اس شخص کو یا کسی دوسرے سرکاری ملازم کو اُس کے خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈرائے یا بسبب کسی امر کے جو اُس شخص نے اپنی خدمت منصبی کی انجام دہی جائز میں کیا ہو یا کرنیکی جہد کی ہو عمداً ضرر پہنچائے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

سرکاری ملازم کو ادائی خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کیلیے عمداً ضرر شدید پہنچانا۔

۳۳۳

دفعہ ۲۷۳ کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم کو جبکہ وہ اپنی خدمت منصبی کو انجام دیرہا ہو عمداً ضرر شدید پہونچائے یا اس نیت سے عمداً ضرر شدید پہنچائے کہ وہ اوس شخص کو یا کسی دوسرے سرکاری ملازم کو اسکی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈرائے یا بسبب کسی امر کے جو اوس شخص نے اپنی خدمت منصبی کی انجام دہی جائز میں کیا ہو یا کرنیکی جہد کی ہو عمداً ضرر شدید پہونچائے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

باعث اشتعال طبع پر عمداً ضرر پہونچانا

۳۳۴

دفعہ ۲۷۴ کوئی شخص جو سخت اور ناگہانی باعث

اشتعال طبع کے ظہور میں آنے کے سبب سے عمداً ضرر پہونچائے تو اگر اس شخص کے سوائے جس سے وہ باعث اشتعال طبع ظہور میں آیا ہے کسی دوسرے شخص کو ضرر پہونچانا اس کی نیت یا علم میں نہ ہو تو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باعث اشتعال طبع پر عمداً ضرر شدید پہونچانا۔

دفعہ ۲۷۵ کوئی شخص جو سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آنے کے سبب سے عمداً ضرر شدید پہونچائے تو اگر اس شخص کے سوائے جس سے وہ باعث اشتعال طبع ظہور میں آیا ہے کسی دوسرے شخص کو ضرر شدید پہونچانا اوس کی نیت یا علم میں نہو تو اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

توضیح دفعہ (۲۷۴) و دفعہ ہذا اونہیں شرائط کے تابع ہیں جنکا دفعہ (۲۴۱) کی مستثنیٰ اوّل میں ذکر ہے۔

اُس فعل کی سزا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو۔

دفعہ ۲۷۶ کوئی شخص جو کوئی فعل ایسے بے احتیاطی یا غفلت سے کرے جس سے انسان کی جان یا دوسرے اشخاص کی عافیت ذاتی کو خطرہ ہو اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار [illegible] تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کسی ایسے فعل سے ضرر پہونچانا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو۔

دفعہ ۲۷۷ کوئی شخص جو کسی ایسے فعل سے جس کا دفعہ ۲۷۶ میں ذکر ہے کسی شخص کو ضرر پہونچائے اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار (صہ) تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کسی ایسے فعل سے ضرر شدید پہونچانا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو۔

دفعہ ۲۷۸ کوئی شخص جو کسی ایسے فعل سے جس کا دفعہ ۲۷۶ میں ذکر ہے کسی شخص کو ضرر شدید پہونچائے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا

مزاحمت بیجا — **دفعہ ۲۷۹** کسی شخص کا عمداً اسطرح سدراہ ہونا کہ اُس کو کسی ایسی سمت میں جانے سے روکا جائے جس میں وہ جانے کا حق رکھتا ہو "مزاحمت بیجا کہلائیگا۔"

مستثنیٰ کسی شخص کے راستے کو کسی شخص کا مسدود کرنا جب وہ نیک نیتی سے باور کرتا ہو کہ اُسکے مسدود کرنے کا حق رکھتا ہے مزاحمت بیجا نہ ہوگا۔

حبس بیجا — **دفعہ ۲۸۰** کسی شخص کا کسی کی اسطرح سے مزاحمت بیجا کرنا کہ اُس کو حدود معینہ کے باہر جانے سے روکا جائے "حبس بیجا کہلائیگا"

مزاحمت بیجا کی سزا — **دفعہ ۲۸۱** کوئی شخص جو مزاحمت بیجا کرے اوس کو قید بلامشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار الف تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

حبس بیجا کی سزا — **دفعہ ۲۸۲** کوئی شخص جو حبس بیجا کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

تین دن یا زائد حبس بیجا کی سزا — **دفعہ ۲۸۳** کوئی شخص جو کسی شخص کو تین دن یا اوس سے زیادہ حبس بیجا کرے اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا

دس دن یا اس سے زاید حبس بیجا کی سزا — **دفعہ ۲۸۴** کوئی شخص جو کسی شخص کو دس دن یا اس سے زیادہ حبس بیجا کرے اوسکو قید کی سزائیں دیجائینگی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی اور علاوہ ازیں جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

ایسے شخص کا حبس بیجا جسکی رہائی کے لئے حسب ضابطہ حکمنامہ جاری ہوچکا ہو — **دفعہ ۲۸۵** کوئی شخص جو کسی شخص کو حبس بیجا کرے یہ جان کر کہ اس کی رہائی کے لئے حسب ضابطہ حکم جاری ہوچکا ہے اوسکو علاوہ اُس سزا کے جس کا وہ مجموعہ ہذا کے کسی اور دفعہ کی رو سے مستوجب ہو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی۔

نمبر دفعہ انگریزی

۳۴۶

مخفی حبس بیجا

دفعہ ۲۸۶ کوئی شخص جو کسی شخص کو اس طریقہ سے حبس بیجا کرے کہ یہ نیت ظاہر ہو کہ اُس کا محبوس ہونا یا حبس کا مقام کسی شخص کو جو محبوس سے تعلق رکھتا ہو یا کسی سرکاری ملازم کو نہ معلوم ہوسکے اُسکو کسی اور سزا کے علاوہ حبس کا وہ حبس بیجا کی پاداش میں مستوجب ہو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی۔

۳۴۷

جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنیکے لئے حبس بیجا۔

دفعہ ۲۸۷ کوئی شخص جو کسی شخص کو اس غرض سے حبس بیجا کرے کہ محبوس یا کسی شخص سے جو اُس سے غرض رکھتا ہو کسی جائداد یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرے یا اُن میں سے کسی کو کوئی ایسا امر کرنے پر جو خلاف قانون ہو یا ایسی اطلاع دینے پر جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے۔ مجبور کرے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

۳۴۸

اقبال جرم کرانے یا جائداد کے واپس کردینے پر مجبور کرنیکے لئے حبس بیجا کرنا۔

دفعہ ۲۸۸ کوئی شخص جو کسی شخص کو اس غرض سے حبس بیجا کرے کہ محبوس یا کسی شخص سے جو اُس سے غرض رکھتا ہو جبراً کوئی اقبال جرم کرائے یا ایسی اطلاع حاصل کرے جو کسی جرم یا بدکرداری کے انکشاف یا کسی جائداد یا کفالت المال کی واپسی کیطرف منجر ہو یا اُن میں سے کسی کو کسی جائداد یا کفالت المال کے واپس کرنے یا واپس کرانیکے واسطے یا کسی دعویٰ یا مطالبہ کے ادا کرنے پر یا کوئی ایسی اطلاع دینے پر جو کسی جائداد یا کفالت المال کی واپسی کیطرف منجر ہو مجبور کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

جبر مجرمانہ اور حملہ

۳۴۹

جبر

دفعہ ۲۸۹ کسی شخص کا اپنی قوت جسمانی سے یا کسی شئے کو اس طور پر رکھنے سے کہ اسکے یا کسی اور شخص کے ... فعل کے بغیر حرکت وقوع میں آئے۔ یا

کسی حیوان کی حرکت کا باعث ہونے سے یا
کسی اور شخص کی حرکت کا یا کسی شئے کی ایسی حرکت کا باعث ہونا کہ وہ شئے کسی اور شخص کے جسم سے اتصال پائے یا کسی ایسی شئے سے اتصال پائے جس کو وہ اور شخص پہنے یا سلئے ہوئے ہو یا جو ایسے موقع میں ہو کہ وہ اتصال اوس اور شخص کے جسم پر موثر ہو جبر کہلائیگا۔

توضیح۔ اس دفعہ میں لفظ "حرکت" انقطاع حرکت و تبدیل حرکت پر بھی حاوی ہوگا۔

دفعہ ۲۹۰ (جبر مجرمانہ کرنا) کسی شخص پر اوسکے بلا رضامندی بالارادہ جبر کرنا کسی جرم کی ارتکاب کے سلئے یا اس نیت سے یا اس علم سے کہ اس کا احتمال ہے کہ جبر سے اس شخص کو مضرت یا خوف یا رنج پہونچے گا۔ جبر مجرمانہ کرنا کہلائیگا۔

دفعہ ۲۹۱ (حملہ) کوئی صورت بنانا یا کوئی تیاری کرنا اس نیت سے یا اس علم سے کہ اس کا احتمال ہے کہ اوس صورت بنانے یا تیاری کرنے سے کوئی شخص حاضر موقع یہ تصور کرے گا کہ اوس پر جبر مجرمانہ استعمال ہونیوالا ہے حملہ کہلائیگا۔

توضیح۔ محض الفاظ حملہ کی حد کو نہیں پہونچتے مگر ممکن ہے کہ الفاظ مستعملہ سے صورت بنانے یا تیاری کرنیکی نسبت ایسا منشا ظاہر ہو کہ صورت بنانا یا تیاری کرنا حملہ کی حد کو پہونچ جائے۔

دفعہ ۲۹۲ (باعث سخت اشتعال طبع کے بغیر جبر مجرمانہ یا حملہ کی سزا) کوئی شخص جو کسی کی جانب سے سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آنے کے بغیر جبر مجرمانہ یا حملہ کرے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار صمار تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

توضیح۔ سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے اس صورت میں نہ سمجھا جائیگا جب مجرم اس کا خود طالب یا عمداً محرک ہوا ہو تاکہ جرم کے ارتکاب کے لئے اسکو بہانہ ملے یا باعث اشتعال طبع کسی ایسے فعل کے باعث ظہور میں آئے جو باتباع قانون یا کسی سرکاری ملازم کی جانب سے اس کے اختیار کے جائز استعمال میں کیا گیا ہو۔ یا
کسی ایسے فعل سے پیدا ہوا ہو جو حق حفاظت خود اختیاری کے جائز استعمال میں

کیا گیا ہو۔

سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے باز رکھنے کیلئے حملہ یا جبر مجرمانہ

۳۵۳ **دفعہ ۲۹۳** کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم پر جبکہ وہ اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو یا اس نیت سے کہ اسکو اسکی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا باز رکھے۔ یا۔ بوجہ کسی امر کے جو اس نے اپنی خدمت منصبی کی انجام دہی میں کیا یا کرنیکا اقدام کیا ہو۔ یا حملہ یا جبر مجرمانہ کرے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کسی عورت کی عفت میں خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ۔

۳۵۴ **دفعہ ۲۹۴** کوئی شخص جو کسی عورت پر اس نیت سے یا اس علم سے کہ اس کا احتمال ہے کہ اوسکے باعث اسکی عفت میں خلل پڑیگا حملہ یا جبر مجرمانہ کرے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

سخت اشتعال طبع کے علاوہ اور طرح پر کسی شخص کو بے حرمت کرنے کی غرض سے حملہ یا جبر مجرمانہ۔

۳۵۵ **دفعہ ۲۹۵** کوئی شخص جو کسی کی جانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آنیکے بغیر کسی پر حملہ یا جبر مجرمانہ اس نیت سے کرے کہ اوس شخص کی بے حرمتی کرے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی صورت میں حملہ یا جبر مجرمانہ

۳۵۸ **دفعہ ۲۹۶** کوئی شخص جو کسی کی جانب سے سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آنیکی صورت میں اوس پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے اسکو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار ۵۰ تک ہو سکے گی۔

توضیح دفعہ ہذا سے دفعہ ۲۹۲ کی توضیح متعلق ہوگی۔

انسان کو لے بھاگنے اور بھگا لیجانے اور غلام بنانے کے بیان میں

تعزیرات ہند ۳۶۰

ممالک محروسہ سرکار عالی سے انسان کو لے بھاگنا۔

دفعہ ۲۹۷ کسی شخص کو بلا رضامندی اوس کے یا کسی اور شخص کے جو اوسکی جانب سے رضامندی ظاہر کرنے کا قانوناً مجاز ہو ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر لیجانا اُس کو ممالک محروسہ سرکار عالی سے لے بھاگنا کہلائیگا۔

۳۶۱

ولایت جائز سے انسان کو لے بھاگنا۔

دفعہ ۲۹۸ کسی لڑکی کو جس کی عمر ۱۶ سال سے یا کسی لڑکے کو جسکی عمر ۱۴ سال سے کم ہو یا کسی شخص کو جسکی عقل میں فتور ہو ولایت جائز سے بلا رضامندی اُس کے ولی کے لیجانا یا بہکا لیجانا اُسکو ولایت جائز سے لے بھاگنا کہلائیگا۔

توضیح دفعہ ہذا میں لفظ "ولی" ہر شخص پر حاوی ہے جس کی حفاظت یا نگرانی میں وہ لڑکی یا لڑکا یا شخص فاتر العقل بطور جائز ہو۔

مستثنیٰ۔ یہ دفعہ کسی ایسے شخص کے فعل سے متعلق نہ ہوگی جو نیک نیتی سے اپنے آپ کو کسی ولد الحرام کا باپ یا کسی شخص کی حفاظت جائز کا مستحق باور کرتا ہو بجز اس کے کہ لیجانا یا بہکا لیجانا کسی خلاف اخلاق یا ناجائز غرض کیلئے ہو۔

۳۶۲

انسان کو بہکا لیجانا۔

دفعہ ۲۹۹ کسی شخص کو کسی جگہ سے جانے کے لئے جبر سے مجبور یا فریب سے آمادہ کرنا اُسکو بہکا لیجانا کہلائے گا۔

۳۶۳

انسان کو لے بھاگنے کی سزا۔

دفعہ ۳۰۰ کوئی شخص جو کسی شخص کو ممالک محروسہ سرکار عالی سے یا ولایت جائز سے لے بھاگے اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

۳۶۴

انسان کو لے بھاگنا یا بہکا لیجانا اس نیت سے کہ وہ مار ڈالا جائے۔

دفعہ ۳۰۱ کوئی شخص جو کسی شخص کو اس غرض سے لے بھاگے یا بہکا لیجائے کہ وہ شخص مار ڈالا جائے یا ایسی حالت میں رکھا جائے کہ مار ڈالے جانیکے خطرہ میں پڑے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

۳۶۵

کسی شخص کو خفیتاً حبس بیجا کرنیکی نیت سے لے بھاگنا یا بہکا لیجانا

دفعہ ۳۰۲ کوئی شخص جو کسی شخص کو اس نیت سے لے بھاگے یا بہکا لیجائے کہ وہ شخص خفیتاً اور بیجا طور پر حبس میں رکھا جائے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اُس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

تعزیرات ہند ۳۶۶

عورت کو ازدواج وغیرہ پرمجبور کرنیکے لیے بہاگنا یا بہگا لیجانا۔

دفعہ ۳۰۳ کوئی شخص جو کسی عورت کو لے بہاگے یا بہگا لیجائے اس نیت سے یا اس علم سے کہ اسکا احتمال ہے کہ وہ اپنی مرضی کے خلاف کسی شخص سے ازدواج یا جماع ناجائز کیلئے مجبور کیجاے یا بہسلائی جاے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

ت ہ ۳۶۷

کسی شخص کو ضرر شدید پہونچانے یا غلام بنانے وغیرہ کیلئے لے بہاگنا یا بہگا لیجانا۔

دفعہ ۳۰۴ کوئی شخص جو کسی کو اس نیت یا اس علم سے کہ اس کا احتمال ہے لے بہاگے یا بہگا لیجاے کہ اسکو ضرر شدید پہونچایا جاے یا وہ غلام بنایا جاے یا اس سے کوئی شخص خلاف وضع فطری حظ اوٹہاے یا وہ شخص ایسی حالت میں رکہا جاے کہ وہ ضرر شدید پہونچنے یا غلام بنایا جانے یا کسی شخص کے خلاف وضع فطری حظ اوٹہانے کے خطرہ میں پڑے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

ت ہ ۳۶۸

لے بہاگے ہوئے یا بہگا لے گئے ہوئے شخص کو بیجا طور پر چہپانا یا حبس بیجا میں رکہنا۔

دفعہ ۳۰۵ کوئی شخص جو کسی کو یہ جانکر کہ اوسکو کوئی لے بہاگا یا بہگا لے گیا ہے ناجائز طور پر چہپاے یا حبس بیجا میں رکہے اُسکو اوسی طرح سزا دیجائیگی گو یا وہ خود اوس کو اوسی نیت یا علم سے یا اوسی غرض سے جو غرض ہی اوس نے اوس کو چہپایا یا حبس بیجا میں رکہا لے بہاگا یا بہگا لیگیا۔

ت ہ ۳۶۹

دس سال سے کم عمر بچہ کو اوسکے بدن پر سے کوئی شئے لینے کی نیت سے لے بہاگنا یا بہگا لیجانا۔

دفعہ ۳۰۶ کوئی شخص جو کسی بچہ کو جس کی عمر دس سال سے کم ہو اس نیت سے لے بہاگے یا بہگا لیجاے کہ بددیانتی سے کسی قسم کا کوئی مال اوس بچہ کے جسم سے لیلے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

ت ہ ۳۷۰

غلام بنانے کیلئے خریدنا یا بیچنا۔

دفعہ ۳۰۷ کوئی شخص جو کسی کو غلام بنانے کے لئے خریدے یا بیچے یا کسی شخص کو اوسکی مرضی کے خلاف بطور غلام کے لے یا رکہے یا روکے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکے گی اور اوس پر

جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

۱۶ سال سے کم عمر لڑکی کو فعل شنیع وغیرہ کی غرض سے بیچنا۔

دفعہ ۳۰۸ کوئی شخص جو کسی لڑکی کو جسکی عمر ۱۶ سال سے کم ہو بیچے یا اجرت پر چلائے یا اور طور پر اپنے قبضہ سے علیحدہ کرے اس نیت سے کہ وہ لڑکی کسی فعل شنیع کے لئے یا کسی ناجائز اور خلاف اخلاق غرض کے لئے کام میں لائی جائے یا یہ جان کر کہ اس امر کا احتمال ہے کہ وہ لڑکی کسی ایسی غرض کے لئے کام میں لائی جائیگی اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

کسی لڑکی کو جسکی عمر ۱۶ سال سے کم ہو فعل شنیع کی غرض سے خریدنا۔

دفعہ ۳۰۹ کوئی شخص جو کسی لڑکی کو جسکی عمر ۱۶ سال سے کم ہو خریدے یا اجرت پر یا اور طور پر اپنے قبضہ میں لے اس نیت سے کہ وہ لڑکی کسی فعل شنیع کے لئے یا کسی ناجائز اور خلاف اخلاق غرض کے لئے کام میں لائی جائے یا یہ جانکر کہ اس امر کا احتمال ہے کہ وہ لڑکی کسی ایسی غرض کے لئے کام میں لائی جائیگی اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

محنت کرنے پر ناجائز طور پر مجبور کرنا

دفعہ ۳۱۰ کوئی شخص جو کسی شخص کو اوس کی مرضی کے خلاف ناجائز طور پر محنت کرنے پر مجبور کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

زنا بالجبر

زنا بالجبر

دفعہ ۳۱۱ اپنی زوجہ کے سوا کسی عورت کے ساتھ مفصلہ ذیل صورتوں میں سے کسی میں جماع کرنا زنا بالجبر ہوگا۔

(۱) اوس کی مرضی کے خلاف۔

(۲) اوس کی بلا رضامندی۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے جماع ثابت قرار دینے کیلئے ادخال کافی ہوگا

زنا بالجبر کی سزا۔ دفعہ ۳۱۳ کوئی شخص جو زنا بالجبر کا مرتکب ہو اوسکو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

جرائم خلاف وضع فطری

جرائم خلاف وضع فطری۔ دفعہ ۳۱۴ کوئی شخص جو کسی مرد یا عورت یا حیوان سے بالارادہ وطی خلاف وضع فطری کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے وطی خلاف وضع فطری ثابت قرار دینے کے لئے ادخال کافی ہوگا۔

باب ۱۷

جرائم متعلق جائداد

سرقہ

سرقہ۔ دفعہ ۳۱۵ کوئی شخص جو کسی مال کی تبدیل جا اس نیت سے کرے کہ بددیانتی سے وہ مال کسی شخص کے قبضہ سے اوس کی بلا رضامندی لے وہ سرقہ کا مرتکب ہوگا

توضیح اول۔ کوئی شے جب تک کہ وہ زمین سے پیوستہ رہے مال نہیں ہے اور اس کے متعلق سرقہ کا ارتکاب نہیں ہوسکتا لیکن جبکہ وہ زمین سے علحدہ ہوجاتی ہے تو اوس کے متعلق سرقہ کا ارتکاب ہوسکے گا۔

توضیح دوم۔ تبدیل جا اسی فعل سے ہو جس سے کہ علحدگی ہوتی ہے سرقہ ہوسکتی ہے۔

توضیح سوم۔ کسی روک کو جو کسی شئے کے تبدیل جائے کے مانع ہو ہٹا دینا یا شئے مذکور کو کسی اور شئے سے جدا کرنا تبدیل جائے میں داخل ہوگا۔

توضیح چہارم۔ کسی حیوان کی تبدیل جائے کا باعث ہونا اوسکی و نیز اوس شئے کی تبدیل جائے کرنا سمجھا جائیگا جسکی تبدیل جائے اوس حیوان کی تبدیل جائے کے باعث ہو۔

توضیح پنجم۔ کسی ایسے شخص کی رضامندی جو قابض کی جانب سے اظہار رضامندی کا مجاز ہو اغراض دفعہ ہذا کے لئے رضامندی سمجھی جائیگی۔

سرقہ کی سزا

دفعہ ۳۱۵ کوئی شخص جو سرقہ کا ارتکاب کرے اوس کو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

مسکان سکونت وغیرہ میں سرقہ

دفعہ ۳۱۶ کوئی شخص جو کسی عمارت یا خیمہ یا مرکب تری سے جو انسان کی بود و باش یا مال کی حفاظت کیلئے استعمال میں ہو سرقہ کا ارتکاب کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد پانچ سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

ملازم کا اوس مال کو سرقہ کرنا جو آقا کے قبضہ میں ہو۔

دفعہ ۳۱۷۔ کوئی شخص جو ملازم ہو یا بطور ملازم کام کرتا ہو کسی مال کی نسبت جو اوسکے آقا کے قبضہ میں ہو سرقہ کا ارتکاب کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

سرقہ کے ارتکاب کی غرض سے ہلاک کرنے یا ضرر پہونچانے یا مزاحمت کے تیاری کرنے کے بعد سرقہ

دفعہ ۳۱۸ کوئی شخص جو سرقہ کے ارتکاب کے لئے یا سرقہ کے ارتکاب کے بعد بھاگ جانیکے لئے یا اوس مال کے اپنے پاس رکھنے کے لئے جو سرقہ کے ذریعے لیا جائے ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت یا اُن میں سے کسی کی تخویف کی تیاری کرکے سرقہ کا ارتکاب کرے اوسکو قید بامشقت کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اُس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

استحصال بالجبر

استحصال بالجبر

دفعہ ۳۱۹ کوئی شخص جو بالارادہ کسی شخص کو خود اوس کے یا کسی اور شخص کے کسی مضرت کی تخویف کرنے اور اوسکے ذریعہ سے بد دیانتی سے شخص مخوف کو کسی جائداد یا کفالت المال یا کسی شئے کے جو کفالت المال بنائی جاسکے کسی شخص کے حوالہ کرنیکی تحریک کرے وہ استحصال بالجبر کا مرتکب ہوگا۔

استحصال بالجبر کی سزا

دفعہ ۳۲۰ کوئی شخص جو استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو مضرت کی تخویف۔

دفعہ ۳۲۱ کوئی شخص جو استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو مضرت کی تخویف یا تخویف کا اقدام کرے اس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف سے استحصال بالجبر

دفعہ ۳۲۲ کوئی شخص جو کسی شخص کو خود اوس کی یا اور شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف سے استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

استحصال بالجبر کیلئے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف

دفعہ ۳۲۳ کوئی شخص جو استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو خود اوسکی یا کسی اور شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف یا تخویف کا اقدام کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

کسی جرم کی تہمت لگانیکی دھمکی سے استحصال بالجبر

دفعہ ۳۲۴ کوئی شخص جو اس طرح پر استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے کہ وہ کسی کرنا جسکے علت میں موت یا قید کی سزا مقرر ہے

شخص کو خود اوس پر یا کسی اور پر کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا اقدام کا اتہام لگانے کی تخویف کرے جس کے لئے سزائے موت یا قید دوام یا دس سال کی قید ہو سکتی ہے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا

استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو جرم کی تہمت لگانیکی تخویف

دفعہ ۳۸۹ کوئی شخص جو استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو خود اوس پر یا کسی اور پر کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا اقدام کا اتہام لگانیکی تخویف کرے یا ایسی تخویف کا اقدام کرے جسکے لئے سزائے موت یا قید دوام یا دس سال کی قید ہو سکتی ہے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا

سرقہ بالجبر و ڈکیتی

سرقہ بالجبر

دفعہ ۳۹۰ سرقہ، سرقہ بالجبر ہوگا جب اوسکے ارتکاب کے لئے ارتکاب میں یا سرقہ کا مال لیجانے یا لیجانیکے اقدام میں جو سرقہ کیا گیا ہو مرتکب عمداً کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کا باعث ہو یا اسکا اقدام کرے یا فوری ہلاکت یا فوری ضرر یا فوری مزاحمت بیجا کی تخویف کا باعث ہو یا اسکا اقدام کرے

استحصال بالجبر سرقہ بالجبر ہوگا جبکہ اوسکے ارتکاب کے وقت مرتکب شخص مخوف کی موجودگی میں ہو اور اوس شخص کو خود اوس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے فوری ہلاکت یا فوری ضرر یا فوری مزاحمت بیجا کی تخویف سے استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے اور اسطرح تخویف کرکے شخص مخوف کو شئے مستحصلہ کو اوسوقت اور اوس جگہ حوالہ کر دینے کی تحریک کرے۔

توضیح۔ مرتکب کا شخص مخوف کی موجودگی میں ہونا کہا جاتا ہے جب اسقدر قریب ہو کہ اوس کا قرب اوس شخص مخوف کو فوری ہلاکت یا فوری ضرر یا فوری مزاحمت بیجا کی تخویف کے لئے کافی ہو۔

ڈکیتی

دفعہ ۳۹۱ جب پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص ملکر سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام کریں یا جبکہ اون کل اشخاص کی تعداد جو سرقہ بالجبر ملکر ارتکاب یا اقدام سرقہ

ہوں مع تعداد اُن اشخاص کے جو حاضر ہوں اور اوسکے ارتکاب یا اقدام میں مدد کر رہے ہوں پانچ یا پانچ سے زیادہ ہو تو ہر شخص جو ارتکاب یا اقدام کرتا ہو یا اوس میں مدد کرتا ہو وہ ڈکیتی کا مرتکب کہلاسکیگا۔

سرقہ بالجبر کی سزا ۔ **دفعہ ۳۲۸** کوئی شخص جو سرقہ بالجبر کا ارتکاب کرے اوس کو قید با مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

اور اگر اوس سرقہ بالجبر کا ارتکاب شارع عام پر غروب و طلوع آفتاب کے درمیان کیا جاوے تو قید کی میعاد چودہ سال تک ہوسکیگی۔

سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں عمداً ضرر پہونچانا ۔ **دفعہ ۳۲۹** کوئی شخص جو سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اوسکے ارتکاب کے اقدام میں کسی شخص کو عمداً ضرر پہونچاوے تو وہ شخص اور کوئی دوسرا شخص جو اوس سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اوسکے ارتکاب کے اقدام میں اوس کا شریک ہو قید با مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

ڈکیتی کی سزا ۔ **دفعہ ۳۳۰** کوئی شخص جو ڈکیتی کا مرتکب ہو اوسکو قید دوام یا قید با مشقت کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

ڈکیتی قتل عمد کیساتھ ۔ **دفعہ ۳۳۱** اگر اُن پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص میں سے جو شریک ہوکر ڈکیتی کا ارتکاب کریں کوئی شخص اوس ڈکیتی کے ارتکاب میں قتل عمد کا مرتکب ہو تو اون میں سے ہر شخص کو موت یا قید دوام یا قید با مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

ڈکیتی کے ارتکاب کیلئے تیاری کرنا ۔ **دفعہ ۳۳۲** کوئی شخص جو ڈکیتی کے ارتکاب کیلئے کوئی تیاری کرے اوسکو قید با مشقت کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

ڈکیتوں کے گروہ کے شریک ہونیکی سزا ۔ **دفعہ ۳۳۳** کوئی شخص جو ایسے گروہ کا شریک ہو جو عادتاً ڈکیتی کا ارتکاب کرتا ہو اوس کو قید دوام یا قید با مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

۳۹۲ — ۳۹۴ — ۳۹۵ — ۳۹۶ — ۳۹۹ — ۴۰۰

چوروں کے گروہ میں شریک ہونے کی سزا۔ **دفعہ ۳۴۳** کوئی شخص جو ایسے گروہ کا شریک ہو جو عادتاً سرقہ یا سرقہ بالجبر کا ارتکاب کرتا ہو اوسکو قید با مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکیگی اور اس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہونا۔ **دفعہ ۳۴۴** کوئی شخص جو ایسے پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص میں سے ہو جو ڈکیتی کے ارتکاب کیلئے جمع ہوئے ہوں اوس کو قید با مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

مال کا تصرف بیجا مجرمانہ

بددیانتی سے مال کا تصرف۔ **دفعہ ۳۴۵** کوئی شخص جو بددیانتی سے کسی مال کا تصرف بیجا کرے یا اسکو اپنے کام میں لائے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

توضیح (۱) عارضی طور پر بددیانتی سے تصرف بیجا کرنا دفعہ ہذا میں داخل ہوگا۔

توضیح (۲) کسی مال کو جو کسی شخص کے قبضہ میں نہ ہو پانا اور اسکے مالک کے لیے حفاظت کرنا یا مالک کو واپس کرنیکے لئے اپنی تحویل میں لینا اوس پر بددیانتی سے تصرف کرنا متصور نہوگا لیکن اوس شخص کی نسبت بددیانتی سے تصرف کرنا کہا جائیگا جو اوس مال کو تصرف میں لائے جب کہ وہ اس کے مالک کو جانتا یا اسکے دریافت کرنے کا ذریعہ رکھتا ہو یا قبل اسکے کہ وہ مالک کو دریافت اور اوس کو مطلع کرنیکے معقول ذریعہ کام میں لاچکا ہو اور ایک معقول مدت تک اوس مال کو اپنی تحویل میں رکھ چکا ہو تاکہ مالک کو اسکے دعوی کا موقع ملے۔

یہ ضرور نہیں ہے کہ پانیوالا یہ جانتا ہو کہ اوس مال کا کون مالک ہے یا یہ کہ کوئی خاص شخص اوس کا مالک ہے یہ کافی ہے کہ تصرف کے وقت وہ اسکو اپنا مال نہ باور کرتا ہو یا نیک نیتی سے یہ باور نکرتا ہو کہ اصل مالک کا پتہ نہیں لگ سکتا ہے۔

بددیانتی سے اس جائداد کا تصرف جو مرنیکے وقت شخص متوفی کے قبضہ میں تھی۔ **دفعہ ۳۴۶** کوئی شخص جو کسی مال کا بددیانتی سے یہ جان کر تصرف بیجا کرے یا اسکو اپنے کام میں لائے

کہ وہ کسی شخص کے مرتے وقت اسکے قبضہ میں تھا اور اسوقت سے کسی ایسے شخص کے قبضہ میں نہیں رہا ہے جو اُس قبضہ کا مستحق ہو اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا اور اگر وفات کے وقت مجرم شخص متوفی کا ملازم ہو تو قید کی میعاد سات سال تک ہو سکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

خیانت مجرمانہ

خیانت مجرمانہ — ۴۰۵

دفعہ ۴۰۵ کوئی شخص جسکو کسی طرح سے امانتاً کوئی مال یا کسی مال کے متعلق کوئی اختیار تفویض ہو بد دیانتی سے اسکے متعلق تصرف بیجا کرے یا اُسکو اپنے کام میں لائے یا قانون کی کسی ایسی ہدایت کے خلاف جسمیں امانت مذکور کے ایفا کرنیکا طریق معین ہو یا کسی جائز معاہدہ کے خلاف جو صراحتاً یا معناً اُس نے امانت مذکور کے ایفا کرنیکے طریق کی نسبت کیا ہو مال مذکور کو استعمال میں لائے یا علیحدہ کرے یا دوسرے شخص کو عمداً ایسا کرنے دے تو وہ خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

خیانت مجرمانہ کی سزا — ۴۰۶

دفعہ ۴۰۶ کوئی شخص جو خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

بردہ مال وغیرہ کی جانب سے خیانت مجرمانہ — ۴۰۷

دفعہ ۴۰۷ کوئی شخص جسکو بحیثیت بردہ مال یا مہتمم گودام کوئی مال امانتاً سپرد ہوا ہو اُس مال کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

ملازم کی جانب سے خیانت مجرمانہ — ۴۰۸

دفعہ ۴۰۸ کوئی شخص جو ملازم ہو یا بطور ملازم کام کرتا ہو اور جس کو کسی طرح ملازم کی حیثیت سے امانتاً کوئی مال یا کسی مال کے متعلق کوئی اختیار تفویض ہو مال مذکور کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

سرکاری ملازم یا مہاجن یا سوداگر وغیرہ کیجانب سے خیانت مجرمانہ — ۴۰۹

دفعہ ۴۰۹ کوئی شخص جس کو بحیثیت ملازم سرکار یا اپنے کاروبار کے اعتبار سے بحیثیت مہاجن یا سوداگر یا دلال یا

یا مختار یا کارندہ کے امانتاً کوئی مال یا کسی مال کے متعلق کوئی اختیار تفویض ہو اس مال کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکے گی اور اس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

مال مسروقہ لینا یا رکھنا

مال مسروقہ

دفعہ ۳۴۳ وہ مال جسکا قبضہ سرقہ یا استحصال بالجبر یا سرقہ بالجبر کے ذریعت منتقل ہوا ہو یا جس کی نسبت تصرف بیجا مجرمانہ یا خیانت مجرمانہ کا ارتکاب ہوا ہو "مال مسروقہ" کہا جائیگا خواہ ایسا انتقال یا تصرف یا خیانت مجرمانہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں یا اس کے باہر وقوع میں آئی ہو لیکن شخص مستحق کے قبضہ میں واپس آنے کے بعد وہ مال مسروقہ نہ رہے گا۔

مال مسروقہ بددیانتی سے لینا۔

دفعہ ۳۴۴ کوئی شخص جو مال مسروقہ یہ جان کر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ مال مسروقہ ہے بددیانتی سے لے یا ایسے مال کو لینے کے بعد بددیانتی سے رکھے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

بددیانتی سے ایسا مال مسروقہ لینا جو ڈکیتی کے ارتکاب سے حاصل ہوا ہو

دفعہ ۳۴۵ کوئی شخص جو بددیانتی سے کوئی مال مسروقہ لے یا ایسے مال کو لینے کے بعد بددیانتی سے رکھے جسکے متعلق وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ اسکا قبضہ ڈکیتی کے ارتکاب سے منتقل ہوا ہے یا بددیانتی سے کوئی ایسا مال جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو مال مسروقہ ہے کسی ایسے شخص سے لے جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ ڈاکوؤں کے گروہ میں شریک ہے یا شریک رہا ہے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہو سکیگی اور اسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

مال مسروقہ کا عادتاً کاروبار کرنا

دفعہ ۳۴۶ ۔ کوئی شخص جو کسی ایسے مال کو جس کو وہ جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے عادتاً لے یا اسکے متعلق کاروبار کرے اس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چودہ سال تک ہو سکیگی اور اسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

مال مسروقہ کا عادتاً کاروبار کرنا۔

دفعہ ۳۴۷ کوئی شخص جو ایسے مال کے چھپانے یا علحدہ یا تلف کرنے میں عمداً مدد کرے جس کی نسبت وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مال مسروقہ

ہے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزا میں دیجائیں گی۔

دغا

دغا — **دفعہ ۳۴۸** کسی شخص کو امور واقعی کے اخفا سے یا ادعاے غیر واقعی کے ذریعہ سے فریب یا بد دیانتی سے ترغیب دینا کہ وہ کوئی مال کسی کو حوالہ کرے یا رکھنے دے یا کسی ایسے امر کا جس سے مضرت پہونچے یا پہونچنے کا احتمال ہو ارتکاب یا ترک کرے جس کا وہ ارتکاب یا ترک کرتا اگر اُسکو دھوکا نہ دیا جاتا "دغا" کہلائے گا۔

بذریعہ تلبیس شخصی دغا کرنا — **دفعہ ۳۴۹** کسی شخص کا اس ادعا سے کہ وہ کوئی اور شخص ہے یا جان بوجھ کر ایک شخص کو کسی دوسرے شخص کے بجاے قایم کرنے یا اپنے آپ یا کسی دوسرے شخص کو ایسا شخص ظاہر کرنے سے جو وہ خود یا وہ دوسرا شخص فی الواقع نہ ہو دغا کرنا "بذریعہ تلبیس شخصی دغا کرنا" کہا جائیگا۔

توضیح - تلبیس شخصی وقوع میں آئے گی خواہ وہ شخص جسکے ہونے کا ادعا ہو حقیقی ہو یا فرضی اور زندہ ہو یا مر چکا ہو۔

دغا کی سزا — **دفعہ ۳۵۰** کوئی شخص جو دغا کرے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دغا اس علم سے کہ اس سے زیان ناجائز کسی ایسے شخص کو پہونچے جسکے حق کی حفاظت بجرم پر واجب — **دفعہ ۳۵۱** کوئی شخص جو اس علم سے دغا کرے کہ اُسکے ذریعہ سے ایسے شخص کو زیان ناجائز پہونچنے کا احتمال ہے جسکے حقوق کی اُس معاملہ میں حفاظت جسکی نسبت دغا واقع ہو کسی قانون یا معاہدہ جائز کی رو سے اُس پر واجب تھی اُسکو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

بذریعہ تلبیس شخصی دغا کرنیکی سزا — **دفعہ ۳۵۲** کوئی شخص جو بذریعہ تلبیس شخصی دغا کرے اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

تعزیرات ہند دفعہ ۴۲۰

دغا کے ذریعہ سے مال حوالہ کرنے کی بددیانتی سے ترغیب دینا۔

دفعہ ۳۵۳ کوئی شخص جو دغا کے ذریعہ سے دھوکا کھانیوالے شخص کو بددیانتی سے ترغیب دے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی کفالت المال کے کل یا جزو کو یا کسی شے کو جو دستخطی یا مہری ہو اور جو کفالت المال کے بنائے جانیکی قابلیت رکھتی ہو بنا دے تبدیل یا تلف کرے تو اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہو سکیگی اور اُس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

فریب آمیز وثیقوں اور جائداد کو فریباً قبضہ سے علحدہ کرنا

۴۲۱

قرض خواہوں میں تقسیم کے روکنے کیلئے بددیانتی یا فریب سے جائداد کو علحدہ کرنا یا چھپانا۔

دفعہ ۳۵۴ کوئی شخص جو کوئی جائداد بددیانتی یا فریب سے علحدہ کرے یا چھپائے یا کسی شخص کے حوالہ کرے یا بغیر کافی بدل کے منتقل کرے یا منتقل کروائے اس نیت سے یا یہ جانکر کہ اس کا احتمال ہے کہ اس کے ذریعہ سے جائداد مذکور اوس کے قرض خواہوں یا کسی دوسرے شخص کے قرض خواہوں میں حسب قانون تقسیم نہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

۴۲۲

قرضہ کو قرض خواہان کے کام میں لائے جانے سے بددیانتی یا فریب سے روکنا۔

دفعہ ۳۵۵ کوئی شخص جو اپنے یا کسی اور شخص کے یافتنی قرضہ یا مطالبہ کو اپنے یا اوس کے قرضہ کے ادا کیلئے حسب قانون کام میں لائے جانے سے بددیانتی یا فریب سے روکے اُسکو قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

۴۲۳

کسی ایسے دستاویز انتقال کی بددیانتی یا فریب سے تکمیل کرنا جسمیں بدل کا خلاف واقعہ بیان لکھا ہو۔

دفعہ ۳۵۶ کوئی شخص جو بددیانتی یا فریب سے کسی ایسی دستاویز پر دستخط کرے یا اوس کی تکمیل کرے یا اسمیں فریق ہو جس کا منشا یہ ہو کہ کسی جائداد کا یا اُس کے متعلق کسی حق کا اُسکے ذریعہ سے انتقال ہو یا اوس پر کوئی بار عائد ہو اور جسمیں کوئی خلاف واقعہ بیان بابت اس انتقال یا بار کے بدل کے ہو یا بیان خلاف واقعہ اوس شخص کے متعلق ہو جسکے یا جس کے فائدہ کے لئے اس کا موثر ہونا فی الواقع مقصود ہو اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک

ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

مال کا بددیانتی یا فریب سے چھپانا یا اور مقام پر رکھوانا۔

دفعہ ۳۵۷ کوئی شخص جو فریب یا بددیانتی سے اپنا یا کسی اور شخص کا کوئی مال چھپائے یا کسی اور مقام پر رکھوائے یا اُس کے چھپانے یا رکھوانے میں مدد کرے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

نقصان رسانی

نقصان رسانی کا ارتکاب کرنا۔

دفعہ ۳۵۸ کوئی شخص جو اس نیت سے یا یہ جانکر کہ اس کا احتمال ہے کہ عامہ خلائق کو یا کسی شخص کو زیان ناجائز یا نقصان پہونچے کسی جائداد کے تلف یا اُسمیں یا اُسکی جگہ میں ایسی تبدیل کا باعث ہو جس سے اُسکی قیمت یا کام میں آنیکی قابلیت معدوم یا کم ہو جائے یا جو اُس سے مضر اثر ڈالے تو کہا جائیگا کہ اس نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا۔

توضیح (۱) نقصان رسانی کے ارتکاب کیلئے یہ ضروری نہیں ہے کہ مجرم کی یہ نیت ہو کہ جائداد تلف کی گئی ہے یا جس کو نقصان پہونچایا گیا ہے اوس کے مالک ہی کو زیان ناجائز یا نقصان پہونچے۔ یہ کافی ہے کہ مجرم کی نسبت کسی جائداد کے نقصان پہونچانے سے کسی شخص کو زیان ناجائز یا نقصان پہنچانیکی ہو یا وہ یہ جانتا ہو کہ زیان ناجائز یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہے خواہ وہ جائداد اُس شخص کی ہو یا نہو۔

توضیح (۲) نقصان رسانی کا ارتکاب ایسی جائداد کے متعلق بھی کیا جاسکتا ہے جو مجرم کی یا مجرم اور اور اشخاص کی بالاشتراک ہو۔

نقصان رسانی کی سزا۔

دفعہ ۳۵۹ کوئی شخص جو نقصان رسانی کا مرتکب ہو اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

نقصان رسانی کا ارتکاب اور اُسکے ذریعہ سے پچاس روپیہ یا اُس سے زیادہ کا نقصان پہونچانا۔

دفعہ ۳۶۰ کوئی شخص جو نقصان رسانی کے ارتکاب سے پچاس روپیہ یا اُس سے زیادہ کا زیان ناجائز نقصان پہونچائے اُس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

تعزیرات ہند ۴۲۸

دس روپیہ یا اُس سے زیادہ مالیت کے کسی حیوان کو مار ڈالنے یا اُسکے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی۔

دفعہ ۳۶۱ کوئی شخص جو دس روپیہ یا اُس سے زیادہ مالیت کے کسی حیوان کے مار ڈالنے یا زہر دینے یا اُسکے کسی عضو یا خود اُسکو بیکار کرنے سے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

۴۲۹ ہند

کسی مویشی یا پچاس روپیہ سے زیادہ مالیت کے جانور کو مار ڈالنے یا اوس کے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی۔

دفعہ ۳۶۲ کوئی شخص جو کسی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑے یا خچر یا بھینسے یا بیل یا اُن کی مادہ یا بچہ کے یا کسی ایسے اور جانور کے جسکی مالیت پچاس روپیہ یا اُس سے زیادہ ہو مار ڈالنے یا زہر دینے یا اسکے کسی عضو یا خود اسکو بیکار کرنے سے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

۴۳۰ ہند

زراعت کے کاموں میں ضرر پہنچانے سے یا ناجائز طور پر پانیکا رخ پھیر دینے سے نقصان رسانی۔

دفعہ ۳۶۳ کوئی شخص جو کسی ایسے فعل سے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے جس سے وہ ایسے پانی کی کمی کا باعث ہو یا باعث ہونیکا احتمال رکھتا ہو جو زراعت کے کاموں یا انسانوں یا حیوانات کے استعمال یا صفائی یا کسی صنعت کے اجرا کیلیے مقصود ہو اوسکو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

۴۳۱ ہند

شارع عام یا پل یا دریا کو ضرر پہنچانے سے نقصان رسانی۔

دفعہ ۳۶۴ کوئی شخص جو کسی ایسے فعل سے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے جس سے وہ کسی شارع عام یا پل یا دریا یا قابل روانی مرکب تری کے ایسا کردینے کا باعث ہو یا باعث ہونیکا احتمال رکھتا ہو کہ وہ سفر کرنے یا اسباب پہنچانیکے قابل نہ رہیگا یا کم قابل اطمینان ہو جائیگا اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

۴۳۲ ہند

سیلاب پھیلانے یا ایسی بدرو عام کے روکنے سے جس سے نقصان ہو نقصان رسانی۔

دفعہ ۳۶۵ کوئی شخص جو کسی ایسے فعل سے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے جس سے وہ کسی ایسے سیلاب کا یا کسی عام بدرو کی ایسی روک کا باعث ہو یا باعث ہونیکا احتمال رکھتا ہو جس سے نقصان ہو اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

نشان زمین جو بحکم کسی سرکاری ملازم قایم ہوا ہو مٹانے یا اسکی تبدیل جائے وغیرہ سے نقصان رسانی

دفعہ ۳۶۶ کوئی شخص جو کسی ایسے نشان زمین کے جو کسی سرکاری ملازم کے حکم سے قایم کیا گیا ہو مٹانے یا ہٹانے یا کسی طرح کم کارآمد کرنے سے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

بذریعہ آگ یا بھک سے اُڑ جانیوالے مادہ کے سو روپیہ یا اس سے زیادہ مالیت کی جائداد کو نقصان پہونچانیکی نیت سے نقصان رسانی۔

دفعہ ۳۶۷ کوئی شخص جو آگ یا کسی بھک سے اُڑ جانیوالے مادہ سے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے اس نیت سے یا یہ جان کر کہ اس کا احتمال ہے کہ وہ اُس سے کسی سو روپیہ یا اُس سے زیادہ مالیت کی جائداد کو یا جائداد کے پیداوار زراعت ہونیکی صورت میں دس روپیہ یا اُس سے زیادہ مالیت کی جائداد کو نقصان پہونچائے گا اوس کو قید کی سزا دیجاے گی جس کی میعاد پانچ سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

بذریعہ آگ یا بھک سے اُڑ جانیوالے مادہ کے عمارت کے انہدام کی نیت سے نقصان رسانی

دفعہ ۳۶۸ کوئی شخص جو آگ یا کسی بھک سے اُڑ جانیوالے مادہ سے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے اس نیت سے یا یہ جان کر کہ اس کا احتمال ہے کہ وہ اُس سے کسی ایسی عمارت کے انہدام کا باعث ہوگا جو معمولاً عبادت کے یا انسان کی بود و باش یا حفاظت مال کیلئے کام میں آتی ہو اُسکو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکیگی اور اُس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

سرقہ وغیرہ کی نیت سے مرکب تری کم عمق پانیکی زمین پر یا کنارہ پر عمداً ٹکرانا۔

دفعہ ۳۶۹ کوئی شخص جو کسی مرکب تری کو عمداً کم عمق پانی کی زمین پر یا کنارہ پر ٹکرائے اس نیت سے کہ کسی مال کے متعلق جو اُس میں ہو سرقہ یا تصرف بیجا مجرمانہ کا ارتکاب کرے یا اس نیت سے کہ سرقہ یا تصرف بیجا مجرمانہ کا ارتکاب کیا جا سکے اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہونگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

ہلاکت یا ضرر پہونچانیکی تیاری کے بعد نقصان رسانیکا ارتکاب

دفعہ ۳۷۰ کوئی شخص جو کسی ہلاکت یا ضرر یا

یا مزاحمت بیجا کی یا تخویف ہلاکت یا ضرب یا مزاحمت کی تیاری کرکے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے اُسکو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہو سکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا (تعزیرات ہند ۴۴۰)

مداخلت بیجا مجرمانہ

(مداخلت بیجا مجرمانہ) **دفعہ ۳۷۱** ایسی جائداد میں یا اوس پر جو کسی اور شخص کے قبضہ میں داخل ہونا یا بطور جائز داخل ہوکر بطور ناجائز ٹھہرنا اس نیت سے کہ اُس شخص یا کسی اور شخص کے خلاف جو اُسکی رضامندی سے داخل ہوا ہے کسی جرم کا ارتکاب یا اوس کی تخفیف یا توہین کیجائے یا اُسکو رنج پہونچے "مداخلت بیجا مجرمانہ" ہوگا۔ (۴۴۱ ت ہ)

(مداخلت بیجا بخانہ) **دفعہ ۳۷۲** کسی ایسی عمارت یا خیمہ یا مرکب تری میں جو انسان کی بود و باش یا عبادت یا مال کی حفاظت کیلئے کام میں آتی ہو داخل ہونے یا ٹھہرے رہنے سے مداخلت بیجا مجرمانہ کرنا "مداخلت بیجا بخانہ" ہوگا۔ (۴۴۲ ت ہ)

توضیح۔ مداخلت بیجا بخانہ کے لئے یہ کافی ہے کہ مرتکب اپنے جسم کا کوئی جزو داخل کرے۔

(مخفی مداخلت بیجا بخانہ) **دفعہ ۳۷۳** کسی شخص کا اس اہتمام سے مداخلت بیجا بخانہ کرنا کہ وہ اُس مداخلت بیجا کو ایسے شخص سے چھپائے جو اُسکو اُس عمارت یا خیمہ یا مرکب تری میں جس میں مداخلت بیجا کیجائے نہ آنے دینے یا وہاں سے نکال دینے کا حق رکھتا ہو "مخفی مداخلت بیجا بخانہ" کہلائیگا۔ (۴۴۳ و ۴۴۴ ت ہ)

(نقب زنی) **دفعہ ۳۷۴** مداخلت بیجا بخانہ "نقب زنی" کہلائیگا اگر مرتکب مفصلۂ ذیل طریقوں میں سے کسی طریقہ سے داخل ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کیلئے موجود ہوکر کسی جرم کا ارتکاب کرکے نکل جائے:۔ (۴۴۵ ت ہ)

اوّل۔ ایسی راہ سے جو خود اوس نے یا اوسکے معین نے مداخلت بیجا کے لئے بنائی ہو:

دوم۔ ایسی راہ سے جو انسان کی آمد و رفت کیلئے نہ بنائی گئی ہو یا جہاں وہ

کسی دیوار یا عمارت پر کمند لگانے یا چڑھنے سے پہونچا ہو۔
سوم - ایسی راہ سے جس کو اوس نے خود یا اوسکے کسی معین نے مداخلت بیجا کے لئے ایسے ذریعہ سے کھول لیا ہو جس سے اوسکا کھولا جانا قابض کا مقصود نہ تھا۔
چہارم مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کیلئے یا اوس کے ارتکاب کے بعد کوئی قفل کھولکر۔
پنجم - کسی ایسی راہ سے جس کو وہ جانتا ہو کہ ایسے داخل ہونے یا نکلنے کے روکنے کے لئے بند کی گئی ہے اور اُس کو خود اوس نے یا اوسکے کسی معین نے کھول لیا ہو۔
ششم - جبر مجرمانہ یا حملہ یا حملہ کی دھمکی سے۔

مخفی مداخلت بیجا و نقب زنی وقت شب | **دفعہ ۳۷۵** آفتاب کے غروب کے بعد اور طلوع کے قبل مداخلت بیجا بخانہ اور نقب زنی کا ارتکاب مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب اور نقب زنی وقت شب کا ارتکاب کہلائیگا۔

مداخلت بیجا مجرمانہ کی سزا | **دفعہ ۳۷۶** کوئی شخص جو مداخلت بیجا مجرمانہ کا ارتکاب کرے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

مداخلت بیجا بخانہ کی سزا | **دفعہ ۳۷۷** - کوئی شخص جو مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے اوسکو قید کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

جرم قابل سزائے موت کے ارتکاب کیلئے مداخلت بیجا بخانہ | **دفعہ ۳۷۸** کوئی شخص جو کسی جرم قابل سزائے موت کے ارتکاب کیلئے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے اسکو قید بامشقت کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چودہ سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

جرم قابل سزائے قید دوام کے ارتکاب کیلئے مداخلت بیجا بخانہ | **دفعہ ۳۷۹** کوئی شخص جو کسی جرم قابل سزائے قید دوام کے ارتکاب کے لئے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے

اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

تعزیرات ہند دفعہ ۴۵۱

جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے لیے مداخلت بیجا بنجانہ

دفعہ ۳۸۰ کوئی شخص جو کسی جرم قابل سزاے قید کے ارتکاب کے لئے مداخلت بیجا بنجانہ کا ارتکاب کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ اور اگر وہ جرم جس کے ارتکاب کی اسکی نیت ہو سرقہ ہو تو قید بمیعاد سات سال تک ہوسکیگی۔

۵۲ تہ

ضرر پہونچانے یا مزاحمت بیجا یا حملہ کرنیکی تیاری کے بعد مداخلت بیجا بنجانہ

دفعہ ۳۸۱ کوئی شخص جو کسی شخص کو ضرر پہونچانے یا مزاحمت بیجا یا حملہ کرنیکے لئے یا تخویف ضرر یا مزاحمت بیجا یا حملہ کی تیاری کرکے مداخلت بیجا بنجانہ کا ارتکاب کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد پانچ سال ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

۵۳ تہ

مخفی مداخلت بیجا بنجانہ یا نقب زنی کی سزا۔

دفعہ ۳۸۲ کوئی شخص جو مخفی مداخلت بیجا بنجانہ یا نقب زنی کا ارتکاب کرے اُسکو قید کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

۵۴ تہ

جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے لیے مخفی مداخلت بیجا بنجانہ یا نقب زنی

دفعہ ۳۸۳ کوئی شخص جو کسی جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے لئے مخفی مداخلت بیجا بنجانہ یا نقب زنی کا ارتکاب کرے اوسکو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔ اور اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو تو قید کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی۔

۵۵ تہ

ضرر پہونچانے یا حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا کی تیاری کے بعد مداخلت بیجا بنجانہ یا نقب زنی۔

دفعہ ۳۸۴ کوئی شخص جو کسی کو ضرر پہونچانے یا مزاحمت بیجا یا حملہ کرنیکے لئے یا تخویف ضرر یا مزاحمت بیجا یا حملہ کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بنجانہ یا نقب زنی کا ارتکاب کرے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

۵۶ تہ

مخفی مداخلت بیجا بنجانہ یا نقب زنی وقت شب کی سزا۔

دفعہ ۳۸۵ کوئی شخص جو مخفی مداخلت بیجا بنجانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا ارتکاب کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے لئے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب

۴۵۷ **دفعہ ۳۸۶** کوئی شخص جو کسی جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے لئے مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا ارتکاب کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد پانچ سال تک ہوسکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔
اور اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو تو قید کی میعاد چودہ سال تک ہوسکیگی

ضرر پہونچانے یا حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا کی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب

۴۵۸ **دفعہ ۳۸۷** کوئی شخص جو کسی شخص کو ضرر پہونچانے یا مزاحمت بیجا یا حملہ کرنیکے لئے یا تخویف ضرر یا مزاحمت بیجا یا حملہ کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا ارتکاب کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

مخفی مداخلت بیجا بخانہ نقب زنی کے ارتکاب میں ضرر شدید پہونچانا۔

۴۵۹ **دفعہ ۳۸۸** کوئی شخص جو مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب میں کسی شخص کو ضرر شدید پہونچائے یا ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہونچانیکا اقدام کرے اُسکو قید بامشقت کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چودہ سال تک ہوسکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب میں کل شرکا مستوجب سزا ہیں جبکہ ہلاکت یا ضرر شدید کا اون میں سے کوئی باعث ہو۔

۴۶۰ **دفعہ ۳۸۹** کوئی شخص جو مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب میں کسی شخص کو عمداً ہلاک کرے یا ضرر شدید پہونچائے یا ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہونچانیکا اقدام کرے تو ہر شخص کو جو اوس مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب میں اُس کا شریک ہو قید بامشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

کسی ظرف بددیانتی سے کھولنا جسمیں مال ہو۔

۴۶۱ **دفعہ ۳۹۰** کوئی شخص جو بددیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے کسی بند ظرف کو جسمیں مال ہو یا مال کا ہونا باور کرتا ہو کھولے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں

سزائیں دیجائیں گی۔

تعزیرات ہند ۴۶۲

کسی ظرف بددیانتی سے کھولنا جس میں مال ہو جب وہ ظرف امانتاً سپرد ہوا ہو

دفعہ ۳۹۱ جب کسی شخص کو کوئی بند ظرف امانتاً سپرد ہوا ہو جس میں مال ہو یا مال کا ہونا وہ باور کرتا ہو اور اسے اوسکے کھولنے کی اجازت نہ ہو اور وہ بددیانتی سے یا نقصان رسانی کی نیت سے اوسے کھولے تو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

باب ۱۷

جرائم متعلقہ دستاویزات و نشانات تجارت و ملکیت

۴۶۴

جھوٹی دستاویز بنانا

دفعہ ۳۹۲ جھوٹی دستاویز بنانا اوس شخص کی نسبت کہا جائیگا۔ جو

اول بددیانتی یا فریب سے کسی دستاویز پر دستخط یا مہر یا کوئی اور نشان جس سے اوسکی تکمیل ظاہر ہوتی ہو اس امر کے باور کرانیکی نیت سے کرے کہ وہ ایسے شخص کی جانب یا اجازت سے تکمیل کی گئی ہے جسکی جانب یا اجازت سے وہ جانتا ہو کہ اسکی تکمیل نہیں ہوئی ہے یا ایسے وقت اسکی تکمیل کیگئی ہے جب وہ جانتا ہو کہ اس کی تکمیل نہیں ہوئی۔ یا

دوم بلا اختیار جائز بددیانتی یا فریب سے ایسی دستاویز کے کسی اہم جزو کو جسکی تکمیل خود اوس نے یا کسی اور شخص نے کی ہو تبدیل کرے خواہ اوس تبدیل کے وقت وہ اور شخص زندہ ہو یا مرچکا ہو۔ یا

سوم بددیانتی یا فریب سے کسی دستاویز پر کسی شخص سے دستخط یا مہر کرائے یا اوسکی تکمیل یا تبدیل کرائے یہ جان کر کہ وہ شخص دستاویز کے مضمون یا تبدیل کے منشا کو فتور عقل یا نشہ کے یا دھوکہ دئے جانیکے باعث نہیں جان سکتا تھا۔

۴۶۳

جعلسازی

دفعہ ۳۹۳ کسی شخص کا جھوٹی دستاویز اس نیت سے بنانا کہ خود اسکو

تعزیرات

کوئی فائدہ پہونچے یا عامہ خلائق یا کسی شخص یا سرکار عالی کو ضرر یا نقصان پہونچائے یا کسی دعویٰ یا حق کی تائید کرے یا کسی شخص سے کوئی مال علحدہ کرائے یا کوئی معاہدہ صریح یا معنوی کرائے یا فریب کا ارتکاب کرے یا کیا جائے جعلسازی کہلائے گا۔

توضیح اول کسی شخص کا خود اپنے نام کی دستخط کرنا جعلسازی ہو سکتا ہے۔

توضیح دوم ۔ جھوٹی دستاویز کا کسی شخص متوفی یا فرضی کے نام اس نیت سے تکمیل کرنا کہ یہ باور کیا جائے کہ وہ شخص متوفی کی زندگی میں یا کسی واقعی شخص کی جانب سے تکمیل ہوئی جعلسازی ہو سکتا ہے۔

جعلسازی کی سزا

۴۶۵

دفعہ ۳۹۴ کوئی شخص جو جعلسازی کا ارتکاب کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

عدالتی دستاویزات یا عام رجسٹر وغیرہ کو جعلی بنانا۔

دفعہ ۳۹۵ کوئی شخص ایسی جعلی دستاویز بنائے جو اس کی مقتضی ہو کہ کسی عدالتی کارروائی یا مثل کا کاغذ یا ولادت یا اصطباغ یا ازدواج یا تدفین کا رجسٹر یا ایسا رجسٹر جسکو کوئی سرکاری ملازم بحیثیت ملازم کی حیثیت سے مرتب کرتا ہے یا ایسا صداقتنامہ یا دستاویز جو کسی سرکاری ملازم نے اپنے عہدہ کی حیثیت سے مرتب کی ہے یا مختارنامہ جسکی رو سے ارجاع یا اقبال دعویٰ یا پیروی مقدمہ کا یا کسی اور امر کا اختیار دیا گیا ہو سمجھی جائے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

کفالت المال یا وصیتنامہ وغیرہ کا جعلی بنانا۔

۴۶۷

دفعہ ۳۹۶ کوئی شخص جو ایسی جعلی دستاویز بنائے جو اوسکی مقتضی ہو کہ کفالت المال یا وصیتنامہ یا اجازتنامہ یا تبنیت یا اقرار عطی یا رسید یا کسی شخص کو کسی کفالت المال کے بنانے یا منتقل کرنے یا اصل یا سود یا منافع لینے یا کسی نقد یا مال یا کفالت المال کے لینے یا حوالہ کرنے کا اجازتنامہ سمجھا جائے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

دغا کی غرض سے جعلسازی

۴۶۸

دفعہ ۳۹۷ کوئی شخص جو جعلسازی کا ارتکاب اس نیت سے

کرے کہ جعلی دستاویز دغا کی غرض سے کام میں لائی جائے اوسکو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکے گی اور اُس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

کسی شخص کی حیثیت عرفی کو نقصان پہونچانے کی نیت سے جعلسازی۔

دفعہ ۳۹۸ کوئی شخص جو جعلسازی کا ارتکاب اس منشا سے کرے کہ جعلی دستاویز کسی شخص کی حیثیت عرفی کو نقصان پہونچائے یا یہ جان کر کہ اوسکو اس غرض کے لئے کام میں لائے جانیکا احتمال ہے اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

جعلی دستاویز

دفعہ ۳۹۹ جھوٹی دستاویز جو کلاً یا جزءً جعلسازی سے بنائی گئی ہو جعلی دستاویز کہلائے گی۔

جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانا۔

دفعہ ۴۰۰ کوئی شخص جو کسی دستاویز کو جس کو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ جعلی دستاویز ہے بطور اصلی دستاویز کے فریب یا بددیانتی سے کام میں لائے اُسکو اوسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اُس نے اُس دستاویز کو جعلی بنایا

جعلسازی کے ارتکاب کی نیت سے ملتبس مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا۔

دفعہ ۴۰۱ کوئی شخص جو کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دہات کی تختی یا نقش کرنیکا کوئی اور آلہ بنائے یا ملتبس کرے یا اوس کو ملتبس جان کر اپنے پاس رکھے اس نیت سے کہ وہ کسی دستاویز کی جعلسازی کے ارتکاب کے لئے کام میں آئے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا اور اگر نیت ایسی دستاویز کی جعلسازی کے کام میں آنے کی ہو جس کا ذکر دفعہ ۳۹۶ یا دفعہ ۳۹۷ میں ہے تو قید کی میعاد چودہ سال تک ہوسکے گی۔

کسی کفالت المال یا وصیت نامہ کو جعلی جانکر اس نیت سے قبضہ میں رکھنا کہ اوسکو بطور اصلی کام میں لایا جائے

دفعہ ۴۰۲ کوئی شخص جو کسی دستاویز کو جعلی جان کر اس نیت سے اپنے قبضہ میں رکھے کہ وہ بددیانتی یا فریب سے بطور اصلی دستاویز کے کام میں لائی جائے تو اگر وہ دستاویز ایسی ہو جس کا ذکر دفعہ ۳۹۶ میں کیا گیا ہے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

اور اگر وہ دستاویز ایسی ہو جسکا ذکر دفعہ ۳۹۷ میں کیا گیا ہے تو قید کی میعاد دس سال تک

تعزیرات ہند ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳

ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

کسی علامت کے تلبیس جو دستاویزات کی تصدیق کیلئے کام میں آتی ہو یا تلبیس نشان کی ہوئی شئے کو اپنے پاس رکھنا۔

دفعہ ۴۰۳۔ کوئی شخص جو کسی شئے یا کسی ایسی علامت کی تلبیس کرے جو دستاویزات کی تصدیق کیلئے کام آتی ہو اس نیت سے کہ وہ شئے اصلی دستاویز معلوم ہوسکے یا اوسی نیت سے کوئی ایسی شئے اپنے پاس رکھے جس پر اوس علامت کی تلبیس کی گئی ہو اوسکو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

اور اگر وہ دستاویز متذکرہ دفعہ ۳۹۲ یا دفعہ ۳۹۷ ہو تو قید کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

وصیت نامہ یا اجازت نامہ تبنیت یا کفالت المال کو فریب سے منسوخ یا تلف کرنا۔

دفعہ ۴۰۴۔ کوئی شخص جو فریب یا بد دیانتی سے یا اس نیت سے کہ وہ عامہ خلائق کو یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان پہونچائے کسی ایسے دستاویز کو منسوخ کرے یا بگاڑے یا تلف کرے یا چھپائے جو وصیت نامہ یا اجازت نامہ تبنیت یا کفالت المال ہو یا سمجھی جاسکتی ہو یا اوسکے متعلق نقصان رسانی کا ارتکاب کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

جھوٹا حساب بنانا

دفعہ ۴۰۵۔ کوئی شخص جو ملازم ہو یا بطور ملازم کام کرتا ہو اور فریب سے کوئی بہی یا تحریر یا کفالت المال یا حساب جو اوسکے آقا کا ہے یا اوس کے آقا کے پاس ہے یا جو اوس نے اپنے آقا کیلئے یا اپنے آقا کی طرف سے پایا ہو تلف کرے یا بگاڑے یا بدلے یا اوسمیں تبدیل کرے یا کوئی جھوٹا اندراج کرے یا کوئی امر اہم نکالدے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کے الزام کیلئے یہ بیان کرنا کافی ہوگا کہ فریب دہی کا عام ارادہ تھا کیہ غرض نہ ہوگا کہ اوس شخص کی صراحت کیجائے جسکو فریب دینا مقصود تھا یا اوس خاص رقم کی صراحت کیجائے جسکے متعلق فریب دینا مقصود تھا یا اوس خاص تاریخ کی صراحت کی جائے جب جرم کا ارتکاب کیا گیا۔

تجارت اور ملکیت کے نشانات

تعزیرات ہند

نشان تجارت — ۴۷۸ — **دفعہ ۴۰۶** — کوئی نشان جو یہ ظاہر کرنے کیلئے استعمال کیا جائے کہ اسباب کسی خاص شخص کا یا کار خانہ کا بنا یا ہوا یا کسی خاص شخص کی تجارت کیلئے مخصوص ہے نشان تجارت کہلائیگا۔

نشان ملکیت — ۴۷۹ — **دفعہ ۴۰۷** — کوئی نشان جو کسی مال پر یہ ظاہر کرنے کیلئے بنایا جائے کہ وہ کسی شخص کی ملکیت ہے نشان ملکیت کہلائیگا۔

جھوٹا نشان تجارت استعمال کرنا — ۴۸۰ — **دفعہ ۴۰۸** — کسی مال یا گٹھری یا صندوق یا ایسے ظرف پر جسمیں مال ہو نشان کرنا یا کسی گٹھری یا صندوق یا ظرف کو جس پر کوئی نشان ہو اس طرح کام میں لانا کہ یہ باور کیا جاسکے کہ وہ مال کسی ایسے شخص یا کار خانہ کا بنا یا ہوا یا کسی ایسے شخص کی تجارت کے لئے مخصوص ہے جسکا وہ بنایا ہوا یا جسکی تجارت کیلئے وہ مخصوص نہ ہو جھوٹا نشان تجارت استعمال کرنا کہلائے گا۔

جھوٹا نشان ملکیت استعمال کرنا — ۴۸۱ — **دفعہ ۴۰۹** — کسی مال یا گٹھری یا صندوق یا ظرف پر جس میں مال ہو نشان کرنا یا کسی گٹھری یا صندوق یا ظرف کو جس پر کوئی نشان ہو اسطرح کام میں لانا کہ یہ باور کیا جاسکے کہ وہ مال ایسے شخص کے ملکیت ہے جسکی وہ ملکیت نہ ہو جھوٹا نشان ملکیت" استعمال کرنا کہلائیگا۔

جھوٹا نشان تجارت یا ملکیت یا استعمال کرنے کی سزا — ۴۸۲ — **دفعہ ۴۱۰** — کوئی شخص جو فریب سے جھوٹا نشان تجارت یا ملکیت استعمال کرے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

ایسے نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس جسکو کوئی اور شخص استعمال کرتا ہو — ۴۸۳ — **دفعہ ۴۱۱** — کوئی شخص جو کسی ایسے نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس کرے جو کسی اور شخص کے استعمال میں ہو اوس کو قید کی سزا کسیقدر کی دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

ایسے نشان ملکیت کی تلبیس جسے سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو — ۴۸۴ — **دفعہ ۴۱۲** — کوئی شخص جو کسی ایسے نشان ملکیت کی تلبیس کرے جو کسی سرکاری ملازم کے استعمال میں ہو یا کسی ایسے نشان کی تلبیس کرے جسکو کوئی سرکاری ملازم اس غرض سے استعمال کرتا ہو کہ یہ سمجھا جائے

تعزیرات ہند

کہ وہ مال کسی خاص شخص یا کارخانہ کا بنایا ہوا ہے یا کسی خاص وقت یا مقام میں بنایا گیا ہے
یا یہ کہ وہ کسی خاص صفت کا ہے یا کسی خاص دفتر میں جا چکا ہے یا قابل معافی محصول ہے
یا اوس نشان کو باوجود ملتبس جاننے کے بطور صحیح نشان کے استعمال کرے اوسکو قید کی سزا
دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

۴۸۵

نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس کیلیے کوئی آلہ تیار کرنا یا قبضہ میں رکھنا۔

دفعہ ۴۱۳ کوئی شخص جو کسی نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس کیلیے کوئی ٹھپہ یا تختی یا آلہ بنائے یا اپنے قبضہ میں رکھے اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

۴۸۶

ایسے اسباب کو بیچنے کی سزا جسپر ملتبس نشان تجارت یا ملکیت ہو۔

دفعہ ۴۱۴ کوئی شخص جو کسی ایسے مال کو جس پر کوئی ملتبس نشان تجارت یا ملکیت ہو یہ جان کر کہ وہ نشان ملتبس ہے اس طور پر فروخت کرے یا فروخت کے لیے رکھے کہ گویا اوس پر اصلی نشان ہے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۸۷

کسی ظرف پر جسمیں اسباب ہو کوئی جھوٹا نشان بنانا۔

دفعہ ۴۱۵ کوئی شخص جو فریب سے کسی گٹھری یا صندوق یا اور ظرف پر جسمیں مال ہو کوئی ملتبس نشان اس طرح بنائے کہ کوئی شخص باور کرے کہ اوس میں ایسا مال ہے جو اوسمیں نہ ہو یا ایسا مال نہیں ہے جو اوسمیں ہو یا جو مال اس میں ہے وہ اوس صفت کا ہے جو اوسمیں نہیں ہے یا کسی نشان کو جو اسطرح بنایا گیا ہو فریب سے استعمال کرے اوسکو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اگر وہ شخص جس کو باور کرانیکی نیت ہو سرکاری ملازم ہو تو قید کی میعاد دو سال تک ہوسکیگی

۴۸۹

نشان ملکیت مضرت پہونچانیکی نیت سے بگاڑنا۔

دفعہ ۴۱۶ کوئی شخص جو کسی نشان ملکیت کو بگاڑے یا بدلے اس نیت سے کہ کسی شخص کو مضرت پہونچے یا یہ جان کر کہ کسی شخص کو مضرت پہونچنے کا احتمال ہے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

تعزیرات ہند

باب ۱۸

ملازمت کے معاہدوں کا نقض مجرمانہ

۴۹۰

معاہدہ خدمت کے نقض کی سزا

دفعہ ۱۷ لہ کوئی شخص جس پر معاہدہ جائز کی رو سے واجب ہو کہ کسی شخص یا مال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے یا پہونچانے میں منجانب خود کوئی خدمت انجام دے یا بحالت سفر ملازم کی حیثیت سے کسی شخص کی خدمت یا کسی شخص یا مال کی حفاظت کرے ایسا کرنا بلا وجہ معقول ترک کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار سو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

توضیح - اس جرم کیلئے یہ ضروری نہیں ہے کہ معاہدہ اوس شخص سے کیا گیا ہو جسکی خدمت انجام دینی ہے - یہ کافی ہے کہ اوس شخص نے جسے خدمت انجام دینی ہے کسی دوسرے شخص سے صراحتاً یا ضمناً معاہدہ کیا ہو -

۴۹۱

معذور کی خدمت کرنے اور اوسکی ضروریات بہم پہونچانیکے معاہدہ کا نقض

دفعہ ۱۸ لہ کوئی شخص جس پر کسی معاہدہ جائز کی رو سے کسی ایسے شخص کی خدمت کرنا یا اوسکے ضروریات کا بہم پہونچانا واجب ہو جو صغر سنی یا فتور عقل یا بیماری یا ضعف جسمانی کے باعث معذور ہو یا اپنی حفاظت کرنے یا اپنی ضروریات بہم پہونچانے کے ناقابل ہو ایسا کرنا بلا وجہ معقول ترک کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

۴۹۲

اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی مقام پر کام کرنے کے معاہدہ کا نقض جہاں نوکر آقا کے خرچ سے پہونچایا گیا ہو -

دفعہ ۱۹ لہ کوئی شخص جس پر کسی جائز معاہدہ تحریری کی رو سے کسی اور شخص کے لئے کاریگر یا دستکار یا مزدور کی حیثیت سے کسی مدت کے لئے جو تین سال سے زائد نہ ہو ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی ایسے مقام پر کام کرنا واجب ہو جہاں وہ اوس شخص کے خرچ سے پہونچے - درآنحالیکہ وہ معاہدہ قایم ہو اوس کی خدمت کرنے سے علحدہ ہو جائے یا بغیر کسی معقول وجہ کے اوس خدمت کی

انجام دہی سے انکار کرے بشرطیکہ وہ خدمت معقول اور مناسب حال ہو اور دوسرے فریق کی جانب سے بدسلوکی یا نقض معاہدہ نہ ہوا ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار اوس عرصہ کے دو چند سے زائد نہ ہوگی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب ۱۹

جرائم متعلقۂ ازدواج

کسی مرد کا کسی عورت کیساتھ یہ دہوکا دیکر ہمخانہ ہونا کہ اوسکا ازدواج اوسکے ساتھ ہو چکا ہے۔

دفعہ ۴۲۰ کوئی مرد جو کسی عورت کو جس کا ازدواج جائز اوسکے ساتھ نہوا ہو دہوکے سے یہ باور کرائے کہ ایسا ازدواج ہوا ہے اور اس طرح باور کرانے سے اپنے ساتھ اوس عورت کے ہم خانہ ہونے یا جماع کرنیکا باعث ہو اوسکو قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

شوہر یا زوجہ کے حین حیات دیگر ازدواج۔

دفعہ ۴۲۱ کوئی شخص جس کا شوہر یا جسکی زوجہ زندہ ہو اگر ایسی حالت میں ازدواج کرے کہ وہ ازدواج اوس فرقہ کے قانون یا رواج کی رو سے جس کا وہ رکن ہو شوہر یا زوجہ کی زندگی میں وقوع میں آنیکی وجہ سے کالعدم ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

مستثنیٰ۔ یہ دفعہ اوس صورت سے متعلق نہیں ہے جب کہ شوہر یا زوجہ کا ازدواج کسی عدالت مجاز کے فیصلہ سے باطل یا منسوخ قرار دیا گیا ہو اور نہ اوس صورت سے جبکہ ایسے شوہر یا زوجہ کے جیتے جی ازدواج کیا جائے جو اوس دوسرے ازدواج کے وقت مسلسل سات سال تک اوسکے پاس سے غائب رہا یا رہی ہو اور نہ اوس نے اوس عرصہ میں کبھی سنا ہو کہ وہ زندہ ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس دوسرے ازدواج کا عقد کرنیوالا یا کرنیوالی ازدواج کے واقع ہونے سے پہلے اوسکو جس کے ساتھ اوس ازدواج کا عقد ہوتا ہے جہاں تک کہ اوسکے علم میں ہو صحیح واقعات سے واقف کرے

تعزیرات ہند ۴۹۶

بغیر کرنے ازدواج جائز کے فریب یا بددیانتی سے رسوم ازدواج ادا کرنا۔

دفعہ ۴۲۲ ۔ جو کوئی شخص بوجہ فریب یا بددیانتی سے رسوم ازدواج ادا کرے یہ جانکر کہ ایسے ذریعہ سے اوس کا ازدواج جائز نہیں ہوتا اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

۴۹۷

زنا

دفعہ ۴۲۳ ۔ کوئی شخص جو کسی ایسی عورت سے جو کسی دوسرے کی زوجہ ہو اور جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ کسی دوسرے کی زوجہ ہے بلا رضامندی یا سازش اوسکے شوہر کے ایسے حالات میں جماع کرے کہ وہ زنا بالجبر کی حد تک نہ پہنچتا ہو اسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

توضیح ۔ عورت جس کی رضامندی سے جرم متذکرہ دفعہ ہذا کا ارتکاب ہوا ہو بطور معین کے سزا پائیگی۔

۴۹۸

مجرمانہ نیت سے کسی منکوحہ عورت کو پھسلا لیجانا یا لیجانا یا روک رکھنا یا چھپانا۔

دفعہ ۴۲۴ ۔ کوئی شخص جو کسی عورت کو جو کسی دوسرے کی زوجہ ہو اور جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ کسی دوسرے کی زوجہ ہے اوسکے پاس یا کسی اور شخص کے پاس سے جو اوس کی جانب سے عورت کا محافظ ہو اس نیت سے کہ وہ کسی شخص سے جماع ناجائز کرے لیجائے یا پھسلا لیجائے یا چھپائے یا روک رکھے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب ۲۰

ازالہ حیثیت عرفی

۴۹۹

ازالہ حیثیت عرفی

دفعہ ۴۲۵ ۔ تقریر یا تحریر یا اشارہ یا کسی قسم کے نقوش کے ذریعہ سے کسی شخص کی نسبت کوئی امر اس نیت سے مشتہر کرنا کہ اوسکی نیک نامی کو نقصان پہنچے

یا یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ اوس الزام سے اوسکی نیک نامی کو نقصان پہونچیگا بجز صورتہای ذیل کے اوسکی ازالہ حیثیت عرفی کرنا کہلاویگا۔

توضیح اول۔ کسی شخص متوفی کی نسبت کسی امر کا اس نیت سے مشتہر کرنا کہ اوس کے اہل و عیال یا اور قریب کے رشتہ داروں کو رنج پہونچے ازالہ حیثیت عرفی ہو سکتا ہے بشرطیکہ اوس امر سے اوسکی زندگی میں اوس کی نیک نامی کو نقصان پہونچتا۔

توضیح دوم۔ کسی امر سے کسی کی نیک نامی کو نقصان پہونچنا صرف اوسی حالت میں کہا جائیگا جب وہ امر صراحتاً یا کنایتاً اور لوگوں کی نظر میں اوس شخص کی اخلاقی یا دماغی عادات یا صفات کے یا بلحاظ اوسکی ذات یا پیشہ کے اوسکی حیثیت عرفی کی یا اوسکی معتبری کی خفت کا یا یہ باور کئے جانیکا باعث ہو کہ اوس شخص کا جسم ایک مکروہ حالت یا ایسی حالت میں ہے جو عام طور پر شرمناک خیال کیجاتی ہے۔

مستثنی اول۔ کسی شخص کی نسبت کسی سچ امر کا مشتہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا اگر اوسکے مشتہر کئے جانے میں عامہ خلایق کا فائدہ مقصود ہو۔

مستثنی دوم۔ کسی سرکاری ملازم کے طریق عمل کی نسبت جو اوس کے فرائض منصبی کی انجام دہی میں ظاہر ہو کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہوگا۔

مستثنی سوم۔ کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت جو عامہ خلایق کے کسی معاملہ سے متعلق ہو کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہوگا۔

مستثنی چہارم۔ عدالت کی کسی کارروائی یا کارروائی کے نتیجہ کی ایسی کیفیت مشتہر کرنا جو دراصل سچ ہو ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا۔

مستثنی پنجم۔ عدالت کے کسی فیصلہ کی نسبت کسی رائے کا جو واقعات مقدمہ پر مبنی ہو نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا اور نہ کسی مقدمہ کے کسی فریق گواہ یا کارندہ کے اوس مقدمہ میں طریق عمل کی نسبت کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی ہوگا۔

مستثنی ششم۔ کسی ایسے عمل کے حسن و قبح کی نسبت جو عامہ خلایق کی رائے

پر صراحتاً یا حملاً محمول ہو کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا۔

مستثنیٰ ہفتم۔ کسی شخص کا کسی ایسے شخص کو جس پر وہ کسی قسم کا جائز اقتدار رکھتا ہو نیک نیتی سے اوسکے طریق عمل کی بابت ایسے امور کی نسبت جن سے وہ اقتدار متعلق ہو سرزنش کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا۔

مستثنیٰ ہشتم۔ کسی شخص کا کسی دوسرے شخص کی نسبت ایسے شخص سے نیک نیتی سے شکایت کرنا جو اوس دوسرے شخص پر بنا ر شکایت کے متعلق کسی قسم کا جائز اقتدار رکھتا ہو ازالہ حیثیت عرفی نہوگا۔

مستثنیٰ نہم۔ کسی شخص کے روپیہ کی نسبت اپنے یا کسی اور شخص کے حقوق کی حفاظت یا عامہ خلائق کے فائدہ کے لئے نیک نیتی سے الزام لگانا ازالہ حیثیت عرفی نہوگا

مستثنیٰ دہم۔ جب کوئی شخص نیک نیتی سے کسی دوسرے کو کسی اور شخص سے احتیاط رکھنے کی ہدایت کرے تو وہ ازالہ حیثیت عرفی نہوگا بشرطیکہ ایسی ہدایت اوس دوسرے شخص کے یا کسی اور شخص کے جو اوس سے تعلق رکھتا ہو یا عامہ خلائق کے فائدہ کیلئے مقصود ہو۔

ازالہ حیثیت عرفی کی سزا

دفعہ ۴۲۶ کوئی شخص جو ازالہ حیثیت عرفی کا ارتکاب کرے اوسکو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کسی امر مزیل حیثیت عرفی کو اوس علم سے کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھاپنا یا منقوش کرنا

دفعہ ۴۲۷ کوئی شخص جو کسی امر مزیل حیثیت عرفی کو اس علم سے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھاپے یا منقوش کرے اوسکو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

کسی شے کو جسپر کوئی امر مزیل حیثیت عرفی چھپا ہو یا منقوش ہو بیچنا یا معرض بیع میں لانا۔

دفعہ ۴۲۸ کوئی شخص جو کسی شے کو جس پر کوئی امر مزیل حیثیت عرفی چھپا ہوا یا منقوش ہو یہ جانکر کہ اوس میں ایسا امر چھپا ہوا یا منقوش ہے بیچے یا معرض بیع میں لائے

اوسکو قید با مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

باب ۲۱

تخویف مجرمانہ

تخویف مجرمانہ | دفعہ ۴۲۹ - کسی شخص کو اوس کے یا کسی اور شخص کے جس سے وہ تعلق رکھتا ہو جسم یا نیکنامی یا مال کو نقصان پہونچانیکی اس نیت سے دہمکی دینا کہ وہ خوف میں پڑے یا دہمکی کے نتائج سے محفوظ رہنے کیلئے ایسا فعل کرے جس کا کرنا اوس پر قانوناً واجب نہ ہو یا ایسا فعل ترک کرے جسکے کرنیکا وہ قانوناً مستحق ہو تخویف مجرمانہ ہوگا۔

توضیح - کسی شخص متوفی کی نیک نامی کو نقصان پہونچانیکی دہمکی دینا جس سے شخص مخوف تعلق رکھتا ہو تخویف مجرمانہ ہوسکتا ہے۔

تخویف مجرمانہ کی سزا | دفعہ ۴۳۰ - کوئی شخص جو تخویف مجرمانہ کا ارتکاب کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی اور اگر تخویف ہلاکت یا ضرر شدید یا آگ سے کسی جائداد کو تلف کرنے یا کسی عورت پر بے عفتی کا الزام لگانے یا ایسے جرم کے ارتکاب کی ہو جسکے لئے سزائے موت یا قید دوام یا دس سال یا اوس سے زائد قید دیجاسکتی ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

گمنام تحریر سے یا اپنے نام یا مسکن چھپانیکی تدبیر کرکے تخویف مجرمانہ | دفعہ ۴۳۱ - کوئی شخص جو کسی گمنام تحریر کے ذریعہ سے یا اپنے نام یا مسکن چھپانیکی تدبیر کرکے تخویف مجرمانہ کا ارتکاب کرے اوس کو علاوہ اوس سزا کے جو حسب دفعہ بالا دیجاسکے قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی۔

کسی شخص کو اوسکے مبتلائے غضب الٰہی ہونیکا یقین دلاکر کسی فعل کا کرانا یا کوئی فعل ترک کرانا | دفعہ ۴۳۲ - کوئی شخص جو کسی دوسرے شخص کو یہ باور کرائے کہ وہ یا کوئی اور شخص

جس سے وہ تعلق رکھتا ہو مجرم کے کسی فعل سے غضب الٰہی یا کسی اور غیر معمولی آفت میں مبتلا ہوگا اگر وہ کوئی فعل جس کا کرنا اوس پر قانوناً واجب نہیں ہے نہ کرے گا یا کوئی ایسا فعل ترک کریگا جسکے ترک کرنیکا وہ مجاز ہے اور اس طرح باور کرانے سے امر کی تحریک کا باعث ہو کہ وہ اور شخص کسی فعل کو جس کا کرنا اوس پر قانوناً واجب نہیں ہے کرے یا ایسے فعل کو جسکے کرنے کا وہ مجاز ہے ترک کرے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب ۲۲

اقدام جرم

جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کا اقدام۔

دفعہ ۳۳۴ کوئی شخص جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جسکے لئے حسب مجموعہ ہذا سزائے قید مقرر ہے یا جو ایسے جرم کے ارتکاب کے باعث ہونیکا اقدام کرے اور ایسے اقدام میں کوئی ایسا فعل کرے جو اوس جرم کے ارتکاب کی طرف منجر ہو تو اگر مجموعہ ہذا میں اوس اقدام کے لئے کوئی خاص سزا مقرر نہ ہو اوس کو اوسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک ہوسکے گی یا ایسے جرمانہ کی سزا دیجائے گی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی

جی کشنا چاری
معتمد

تمام شد